RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

اگست ۲۰۰۷ء

AUGUST 2007

چند حیرتناک رُوحانی فارمولے

علاج و تشخیص کے طلسماتی طریقے

شوگر سے نجات کیسے پائیں؟

مولانا ارشد مدنی میں قائدانہ صلاحیت موجود ہے

دانش عامری

RS. 25/=

RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

اگست ۲۰۰۷ء

AUGUST 2007

چند حیرتناک رُوحانی فارمولے

علاج و تشخیص کے طلسماتی طریقے

شوگر سے نجات کیسے پائیں؟

مولانا ارشد مدنی میں قائدانہ صلاحیت موجود ہے

دانش عامری

RS.25/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۴
شمارہ نمبر ۸
اگست ۲۰۰۷ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 7 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
چھ ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر 224748 (01336)
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون 224455 (01336)
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 223377(01336)

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون : 223377

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

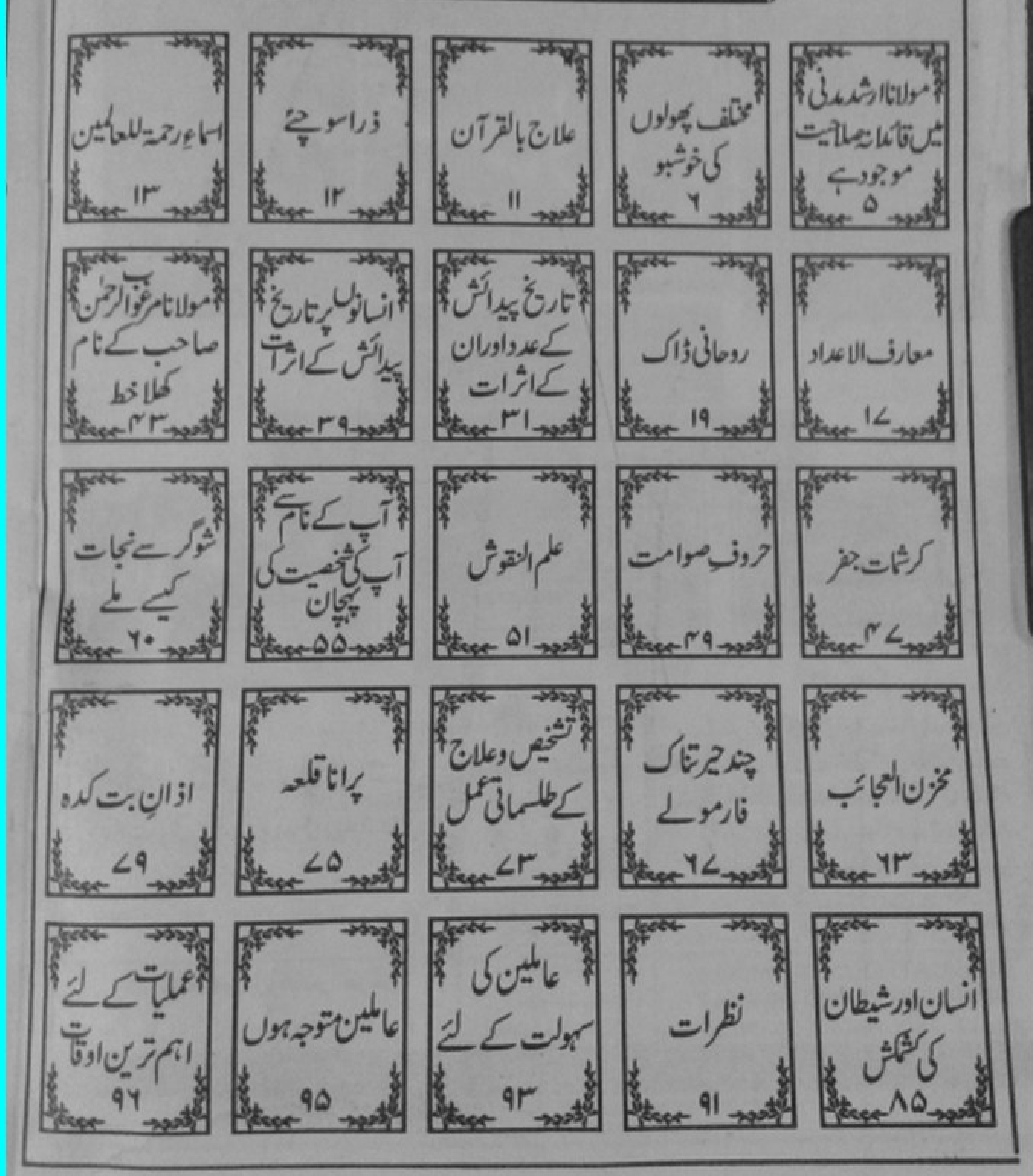
TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپواکر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور کہاں





قائدانہ صلاحیت موجود ہے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

بقلم خاص

مکہ مسجد حیدرآباد میں جب بم پھٹا تو ملت کے مختلف رہنماؤں نے اپنے اپنے بیانات جاری کئے سبھی نے اپنے اپنے انداز سے مسلمانوں کے قتل عام پر آنسو بہائے اور مسلمانوں سے اظہار ہمدردی کے لئے اپنی زبان کھولی۔ ہم کسی بھی بیان کو لایعنی قرار نہیں دے سکتے سچ تو یہ ہے کہ جس نے جو کچھ بھی کہا وہ ملت اسلامیہ سے محبت کی دلیل ہے لیکن ہم بلا تامل یہ عرض کرتے ہیں کہ ان بیانات میں جو مخلصانہ بھی تھے اور سیاسی نوعیت کے بھی۔ سب سے زیادہ اہم، موقع پر منفرد اور جرأت مندانہ بیان جمعیۃ العلماء ہند کے صدر حضرت مولانا ارشد مدنی کا بیان تھا۔ انہوں نے حیدرآباد جاکر یہ بیان دیا تھا اور انہوں نے واضح انداز میں یہ فرمایا تھا کہ گزشتہ پچاس سالوں سے اس ملک میں مسلمانوں کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک ہو رہا ہے وہ انتہائی افسوسناک بھی ہے اور شرمناک بھی۔ بے دریغ مسلمانوں کو قتل کیا جاتا ہے، مسلمانوں کی املاک اور ان کی آبرو کھلم کھلا لوٹی جاتی ہے اور قانون کے ہاتھ مسلمانوں کے گریبانوں پر ہی پڑتے ہیں اور فرقہ پرست قسم کے لیڈ مسلمانوں ہی کو نشانہ بناتے ہیں اور انہیں ملک کا غدار قرار دیتے ہیں۔ ہم نے مولانا ارشد مدنی کے جاری کردہ بیان کا مختصر مفہوم بیان کیا ہے، مولانا کا بیان اس سے بھی زیادہ سخت اور روحوں کو گرما دینے والا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب مولانا ارشد مدنی نے یہ بیان جاری کیا تو بالخصوص حیدرآباد کے مسلمانوں میں اور بالعموم ہندوستان کے مسلمانوں میں خوشی کی اور مسرت کی ایک لہر دوڑ گئی اور انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ اس ملک میں کوئی تو ہے جسے ہماری پامالی، بے بسی، مجبوری، ناداری اور ہماری کس مپرسی کا احساس ہے۔ کوئی تو ہے جو یہ محسوس کر رہا ہے کہ اس ملک میں جو جمہوریت کا دعویدار ہے اور جو سیکولرازم کا آئینہ دار سمجھا جاتا ہے۔ اس ملک میں مسلمانوں کے ساتھ سوتیلے پن کا سلوک ہوتا ہے، مسلمانوں کو بے دریغ قتل کیا جاتا ہے اور کھلم کھلا مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھیلے جاتے ہیں۔ مولانا ارشد مدنی کے اس مجاہدانہ بیان نے مسلمانوں میں ایک جوش پیدا کیا اور انہیں اپنے ہوش وحواس سمیٹنے کی توفیق بھی ہوئی۔ ادارہ طلسماتی دنیا مولانا ارشد مدنی کو اس مومنانہ جرأت مندی پر مبارک باد دیتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند کے خانگی اختلافات ختم ہو جائیں اور مولانا ارشد مدنی کی زیر قیادت جمعیۃ العلماء ملت اسلامیہ کی بے لوث خدمات انجام دے سکے۔ مولانا ارشد مدنی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ کوئی بھی بیان جاری کرتے وقت نہ وقت کے فرعونوں سے ڈرتے ہیں نہ لرزتے ہیں اور نہ ہی کسی طاغوت سے مرعوب ہوتے ہیں ان کے اندر وہ صلاحیتیں موجود ہیں جو ان کے والد بزرگوار شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے اندر موجود تھیں۔ گزشتہ الیکشن کے موقعہ پر جب نہرو گاندھی کے سپوت راہل گاندھی دیوبند حاضر ہوئے اور دیوبند کی مسلم گلیوں کا پیدل مارچ کیا اس وقت بھی مولانا ارشد مدنی کی گفتگو سب نیتاؤں اور قائدوں سے مختلف تھی انہوں نے صاف صاف فرمایا تھا کہ ہندوستان میں آزادی کے بعد مسلمانوں کی جو بھی درگت بنی ہے اس کی واحد ذمہ دار کانگریس پارٹی ہے۔ کانگریس نے مسلمانوں کو پنپنے نہیں دیا اور وہ مسلمانوں کو میٹھا زہر پلاتی رہی اور یہ حقیقت بھی ہے کہ اس ملک میں جتنے بھی فرقہ وارانہ فسادات ہوئے وہ کانگریس کے دور اقتدار میں ہوئے آج کل بم بھی ان علاقوں میں پھٹ رہے ہیں جہاں کانگریس برسر اقتدار ہے۔ بدنام زمانہ پی اے سی اندرا جی کی دین تھی اور اس پی اے سی نے ہر فرقہ وارانہ فساد کے موقعہ پر مسلمانوں کو ان کے ناکردہ گناہوں کی سزا دی اور ان کے کاروبار کا ملیامیٹ کیا۔ مولانا ارشد مدنی کی وہ تقریر جو انہوں نے گزشتہ سال ممبئی کے ایک جلسہ میں کی تھی وہ تقریر بھی ولولہ انگیز تھی اور اس تقریر میں بھی مولانا نے فرمایا تھا کہ مسلمانوں کی اصل قاتل کانگریس ہے اسی کانگریس نے بابری مسجد میں تالا لگوایا، اسی کانگریس نے تالا کھلوایا، مسجد میں مورتیاں رکھوائیں اور شلانیاس کروایا۔ اور اسی کانگریس کے دور حکومت میں رام للا مندر بنا اور فرقہ پرستی کو پروان چڑھنے کا موقعہ ملا۔ فدائے ملت سیمنار کے موقعہ پر مولانا ارشد مدنی تقریر کر رہے تھے اور اسٹیج پر سونیا گاندھی اور وزیر اعظم منموہن سنگھ موجود تھے۔ اور اس وقت یوپی میں اسمبلی کے الیکشن چل رہے تھے اور کانگریس مسلم ووٹوں کی خواہش مند تھی لیکن اس وقت مولانا ارشد مدنی نے یہ فرمایا کہ ہم کس منہ سے مسلمانوں سے کانگریس کے لئے ووٹ مانگیں جب کہ یہ بات اظہر من الشمس ہو چکی ہے کہ کانگریس نے کسی بھی موقعہ پر نہ مسلمانوں کی اشک سوئی کی اور نہ ان کی مظلومیت کو محسوس کیا۔ مسلمان لٹتے پٹتے رہے اور کانگریس گونگے کا گڑ کھا کر بیٹھی رہی بلکہ فرقہ پرستوں کو کمک پہنچاتی رہی حق تو یہ ہے کہ مولانا ارشد مدنی میں وہ خصوصیات موجود ہیں جو ایک قائد میں ہونی چاہئیں اور ان جیسے بے باک انسان ہی کو جمعیۃ العلماء ہند کا صدر بننا زیبا ہے۔ کاش ان کے مزاج کی تلخی ختم ہو جائے تو پھر وہ اپنے اردگرد ایسے مخلصین کی موجودگی کو خود محسوس کریں گے جو ان کے مزاج کی کھر دراہٹ کی وجہ سے بدک جاتے ہیں۔

*****

مختلف پھولوں

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی ہے کہ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں۔ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھاتی ہیں تین چیزیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔

نجات دینے والی تین چیزیں۔

(۱) علانیہ اور پوشیدہ خدا سے ڈرنا (۲) تنگ دستی اور فارغ البالی میں درمیانی راہ چلنا (۳) خوشی وغضب کے وقت انصاف پر رہنا۔

ہلاک کرنے والی تین چیزیں یہ ہیں۔

(۱) سخت بخیل یا حریص ہونا (۲) اپنی خواہش نفس کی پیروی کرنا (۳) خود پسندی اور تکبر کرنا۔

درجے بڑھانے والی تین چیزیں یہ ہیں۔

(۱) آپس میں سلام کرنا (۲) محتاجوں کو کھانا کھلانا (۳) راتوں کو نفل نماز پڑھنا۔

گناہوں کا کفارہ یہ تین چیزیں ہیں۔

سخت سردی میں کامل وضو کرنا (۲) نماز باجماعت کے لئے پاپیادہ جانا (۳) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

مہکتی کلیاں

⌘ حوصلہ کامیابی کی علامت ہے۔

⌘ دوست کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیں، کیونکہ دوست زندگی کا بہترین اور قیمتی سرمایہ ہیں۔

⌘ جو عقل مند ہے وہ فکر کی گہرائیوں میں ڈوب کر دانش کے موتی پیدا کرتا ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

⌘ انسان چاہے کسی نسل کا ہو، کسی بھی رنگ کا ہو لیکن اس کے خون اور آنسوؤں کا رنگ ایک جیسا ہوتا ہے۔

⌘ ملازم سے اپنا راز کہنا، اسے ملازم سے مالک بنا دیتا ہے۔

⌘ جب تنگ کیل ہو تو صبر کرو اور جب تھوڑا ہو تو خوب کوٹو۔

⌘ دریا کو عبور کرنا انسان کا کام ہے ورنہ اس کے بہاؤ میں تو مردہ لاش بھی بہتی چلی جاتی ہے۔

⌘ ریلوے لائن پار کرنے میں ایک لمحہ کی دیر بھی تمہاری زندگی کو نہیں بچا سکتی۔

⌘ اگر مزدور نہ ہوتے تو سرمایہ دار کبھی جنم نہ لیتے، یہ صرف انہی کی محنت کا نتیجہ ہے جو ہمیں آج دنیا میں سرمایہ دار نظر آرہے ہیں۔

⌘ جس کی پیدائش ہی پنجرے میں ہوئی ہو، اس کے لئے پنجرہ ہی آزادی کی علامت ہے۔

⌘ دلیروں کے گروہ میں بزدل بننے کے لئے بھی بڑی دلیری کی ضرورت ہوتی ہے۔

⌘ جن کے سروں پر چھت نہیں ہوتی وہ زلزلے سے محفوظ رہتے ہیں۔

⌘ انسان ہر کسی کے ساتھ برائی کرسکتا ہے۔ شرط صرف موقع ملنے کی ہے۔

دنیا میں دو چیزیں تکلیف دہ ہیں۔

(۱) وہ جس سے محبت ہو اس کے بغیر رہنا۔

(۲) وہ جس سے محبت نہ ہو اس کے ساتھ رہنا۔

⌘ کسی سے حاجت نہ رکھو، لوگ محبت سے پیش آئیں گے۔



شرافت

⌘ شریف شر سے نکلا ہے اس سے بڑی حقیقت کوئی نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ شریف ہی کیا جو شر کے سیلاب سے تیرتا ہوا صحیح سلامت شرافت کے ساتھ باہر نہ آجائے۔ اس آزمائش سے گزرنے کے بعد ہی کوئی فرد شریف کہلانے کا مستحق ہوتا ہے اسے اس وقت تک اس امتحان سے گزرنا پڑتا ہے جب تک وہ شریف رہتا ہے اور جب کوئی شریف یہ فیصلہ کرلے کہ ''شرافت چھوڑ دی میں نے'' تو پھر وہ آفت کا کریلا اور نیم چڑھا بن جاتا ہے۔

بات سے بات

⌘ اگر پرندے کے پر کاٹ دیئے جائیں تو وہ اڑان سے محروم ہو جاتا ہے اور انسان اپنے حقوق حاصل نہ کرسکے تو اس کا غم وغصے سے بے قابو ہو جانا یقینی بات ہے اور ہمارا یہ عمل غیر فطری نہیں ہے کہ ہم اس پر پشیمان ہوں۔

⌘ خواہ کچھ بھی ہو، مصیبت کے دن گزر ہی جاتے ہیں۔ اگر یہ نہیں گزرتے تو آخر انسان خود ہی گزر جاتا ہے۔

⌘ اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز روز محشر ہے۔

⌘ زبان درندہ ہے، اگر چھوڑ دیا جائے تو انسان کو چٹ کر جائے۔

⌘ جس شخص کو غور وفکر کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دو بدو بات کرتا ہے۔

⌘ بصیرت قدرت کی ہر تخلیق میں کوئی نہ کوئی حسن دیکھ لیتی ہے۔

⌘ جو اونچی جگہوں پر کھڑے ہوتے ہیں۔ انہیں زیادہ طوفان آندھیوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

بڑے لوگ، بڑی باتیں

⌘ بادشاہ وہ ہے جو اپنے دل کو اختیار میں رکھے۔ (دیو جانس کلبی)

⌘ دوستوں کی نسبت دشمن کو معاف کرنا زیادہ آسان ہے۔ (ڈسوزی)

⌘ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے، اس پر کبھی بھی اعتبار نہ کرو۔ (کولٹ)

⌘ اپنے آپ پر اعتماد رکھنے والے ہی فتح حاصل کرتے ہیں۔ (مل کاکس)

⌘ جو شخص زیادہ سوچنے والا ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ صحیح کام کرسکتا ہے۔ (روز ویلٹ)

رہنما اقوال

⌘ اگر تمہیں کسی کی کمزوری کا علم ہے تو دوسروں کو مت بتاؤ کیونکہ خدا پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے۔

⌘ کسی کے عیب تلاش کرنے سے پہلے اپنے عیب تلاش کرو۔

⌘ ٹھوکر وہی کھاتا ہے جو راستے کے پتھر نہیں اٹھاتا۔

⌘ معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا احسان اور کوئی نہ ہوگا کہ تم خود سنور جاؤ۔

⌘ انسان بہت کچھ تقدیر پر جب کہ تقدیر بہت کچھ انسان پر چھوڑتی ہے۔

دنیا قائم ہے

⌘ دنیا نو چیزوں سے قائم ہے۔

⌘ اللہ رحیم کی رحمت۔

⌘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت۔

⌘ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی اطاعت وجاں نثاری۔

⌘ حکماء کی عقل وحکمت۔

⌘ عابدوں کی عبادت۔

⌘ عالموں کی پندو موعظت۔

⌘ بادشاہوں کی سیاست وعدالت۔

⌘ بہادروں کی شجاعت وشہادت۔

⌘ کریموں کی سخاوت۔

دوستی

⌘ اس دوست سے مجھے محبت ہے جو وفادار اخلاق کا مجسمہ ہوتا ہے۔

⌘ محبت اچھے دوست سے کی جائے تو راحت بن جاتی ہے۔ بے وفا دوست سے کی جائے تو زحمت بن جاتی ہے۔

⌘ محبت اور دوستی کو ایک دفعہ کی رنجش ہمیشہ کے لئے زہر آلودہ کر دیتی ہے۔

⌘ وہ دوستی ہی کیا جس میں محبت اور رونا نہ ہو۔

⌘ دوست کو مصیبت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

⌘ دوستی بھی ایک دولت ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

⌘ جو شخص اپنی قدر آپ نہیں کرتا، اس کی قدر کوئی دوسرا بھی نہیں پہچانتا۔

⌘ بری عادات کی طاقت کا اندازہ تب ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جائے۔

⌘ بے کار لوگوں کے دل شیطان کا کارخانہ بن جاتے ہیں۔

⌘ نیکی کرنے کا موقع ایک بار اور برائی کرنے کا موقع سو بار ملتا ہے۔

اچھی باتیں

⌘ گلیوں میں پھرنے والے آوارہ لوگ سنجیدہ افراد کے لئے بڑی سبق آموز نصیحتیں ہیں۔ (اوڈن ایڈمسن)

⌘ بعض لوگ پیدائشی بڑے ہوتے ہیں، بعض بڑے بن جاتے ہیں اور باقی خواہ مخواہ بزرگی کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں۔ (بوسٹن برسٹ)

⌘ زندگی کے جس چاک کو عقل نہیں سی سکتی، محبت اسے تار اور سوئی کے بغیر ہی سی لیتی ہے۔ (علامہ اقبالؒ)

⌘ خالص اور مکمل غم، خالص اور مکمل خوشی کی طرح ناممکنات میں سے ہے۔ (ٹالسٹائی)

ہر عمل کھوکھلا ہے جب تک محبت نہ ہو۔ (خلیل جبران)

استقلال کے ساتھ

⌘ ترقی کی راہ میں سرپٹ دوڑنے والے ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں، یا دم اکھڑ کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس میدان میں وہ سمجھ کر چلنے والے ہی آگے بڑھتے ہیں، جو آہستہ آہستہ استقلال کے ساتھ منزل مقصود تک چلے جاتے ہیں کامیابی کی دوڑ میں وہ گھوڑا نہ بنو جو میدان جیت کر وہیں سرد ہو جائے۔

⌘ زیادہ نرم نہ ہو تا کہ کسی کے منہ کا نوالہ نہ بنو، دیکھو نرم لکڑی کو دیمک کھا جاتی ہے۔

⌘ افلاطون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا۔ ''اگر آسمان کمان بن جائیں، حوادث تیر بن جائیں اور خداوند تعالیٰ تیر انداز ہوں تو اس سے بچنے کے لئے کہاں جائیں۔؟''

⌘ آپ علیہ السلام نے فرمایا۔ ''تیر مارنے والے کے قریب ہو جاؤ۔''

⌘ ایمان اور اعمال دو جڑواں بھائی ہیں جو جدا نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے ایک کو دوسرے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

معراج محبت انسان

⌘ محبت کی سائنس سمجھنا چاہتا ہے اور یہ ممکن نہیں ...... زندگی صرف نیوٹن ہی نہیں، زندگی ملٹن بھی ہے، زندگی صرف حاصل ہی نہیں ایثار بھی ہے،

⌘ ہرن کا گوشت الگ حقیقت ہے، چشم آہو الگ مقام ہے، زندگی کارخانوں کی آواز ہی نہیں، احساس پرواز بھی ہے، زندگی صرف ''میں'' ہی نہیں! ''وہ'' بھی ہے۔ ''تو'' بھی ہے، زندگی میں صرف مشینیں ہی نہیں چہرے بھی ہیں، متلاشی نگاہیں بھی، زندگی مادہ ہی نہیں روح بھی ہے اور سب سے بڑی بات زندگی خود ہی معراج محبت بھی ہے۔

مینارۂ نور

⌘ ''حضرت امام غزالیؒ کہتے ہیں۔ اے انسانو! اگر کوئی بادشاہ تمہارے گھر آنے کا ارادہ کرے تو تم ہفتہ بھر پہلے گھر کو رنگ وروغن کرو گے، اسے صاف ستھرا رکھو گے تا کہ بادشاہ تمہارے گھر سے خوش ومطمئن

ہو کر جائے۔"

"تو پھر اے انسانوں وہ جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے، جس کے رہنے کا گھر تمہارا دل ہے، تو تم اپنے دل صاف ستھرے کیوں نہیں رکھتے۔؟"

"اے انسانو! اپنے دل میں سے بری خصلتیں جیسے حسد، بغض، تعصب، خدا کی نافرمانی اور نفرت وغیرہ کو نکال کر باہر پھینک دو۔ اس میں محبت کا بیج ڈالو تا کہ تمہارے دل میں اس عظیم ہستی کی محبت پیدا ہو۔"

تین چیزیں

⌘ تین چیزوں کو لازمی ادا کرو۔

⌘ نماز، زکوۃ، حج۔

⌘ تین چیزیں کسی کا انتظار نہیں کرتیں۔

وقت، موت، پریشانی۔

⌘ تین چیزیں زندگی میں ایک بار ملتی ہیں۔

حسن، جوانی، والدین۔

⌘ تین چیزوں کو دل سے نکال دو۔

شک، غرور، دولت کا نشہ۔

⌘ تین چیزوں کو قابو میں رکھو۔

زبان، قلم، غصہ۔

⌘ تین چیزوں کو لازمی حاصل کرو۔

علم، اخلاق، حق۔

⌘ تین چیزیں خلوص دل سے ادا کرو۔

رحم، کرم، دعا۔

⌘ تین چیزوں کو کوئی دوسرا نہیں چرا سکتا۔

علم، عقل، ہمت۔

تین چیزوں سے ہمیشہ بچو۔

⌘ نفس، بری محفل، حسد۔

سچی باتیں

⌘ زندگی کے دکھ ہی تو آدمی کو انسان بناتے ہیں اس لئے دکھوں کا مقابلہ آنسوؤں سے نہیں بلکہ حوصلے سے کرنا چاہئے۔

⌘ آدمی عزت اور اس سے زیادہ محبت کا آرزومند ہوتا ہے۔ جب یہ دونوں نعمتیں دولت کے بغیر ملنے لگیں تو یہی اصل دولت ہے۔

⌘ انسان کے خیالات اگر روپ دھار سکتے تو بہت خوفناک صورتیں پیدا ہوتیں۔

⌘ پسندیدہ کی آنکھ ہر عیب کی طرف سے بند ہوتی ہے مگر ناراضگی کی آنکھ صرف برائیاں ظاہر کرتی ہے۔

⌘ قوت ارادی مضبوط ہو تو انسان کے سامنے کائنات بھی سرنگوں ہو جاتی ہے۔

⌘ قوت برداشت سب سے بڑی ہی نہیں سب سے کڑی قوت بھی ہے۔

اختیار

⌘ آدمی کا اپنے ہاتھ پر، اپنی زبان اور حرکات وسکنات پر قابو ہو سکتا ہے لیکن چہرے کے آتے جاتے رنگوں پر اختیار کے لئے بہت مہارت اور قدرت چاہئے۔ ہر دانا اور ذہین آدمی میں ایک خوبی یا خامی بدرجہ اتم ہوتی ہے۔

راحت

⌘ بستر بڑی راحت ہے، لیکن خواہش اور ضرورت ہو تب ہی راحت کے لئے ایک استطاعت چاہئے۔ ہر وقت کی راحت سے جی پھرنے لگتا ہے اور جبری راحت تو آدمی کو گوارہ ہی نہیں۔ آدمی کی مرضی شاید سب سے بڑی راحت اور دولت ہے اور یہ بات تو کسی خواب کی طرح ہے۔ آدمی کب اور کہاں اپنی مرضی کا مالک ہوتا ہے، بس اتنا ہے کہ کسے کتنا اپنی مرضی کا اختیار ہے۔

ترجیحات

⌘ کہتے ہیں کہ بہت سے لوگوں کو اپنی ترجیحات کی پوری آگہی ہوتی ہے مگر عمل نہیں کر پاتے۔ کچھ اپنی کوتاہی اور کچھ بیرونی دباؤ کے سبب۔ آدمی ترجیحات طے کر لے تو بہت سے دکھ آدھے رہ جائیں اور ترجیحات طے کرنے سے مراد ان پر عمل کی تقدیم بھی ہے۔

شمع فروزاں

⌘ اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز حشر ہے۔

⌘ دنیا جس کے لئے قید ہے، قبر اس کے لئے آرام گاہ ہے۔

⌘ جب زبان کی اصلاح ہوتی ہے تو قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔

⌘ جو شخص نگاہ حاجت کو نہیں سمجھ سکتا، اس کے سامنے اپنی زبان کو شرمندہ نہ کر۔

⌘ جو ایک بے وقوف کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے، اپنے پاؤں آپ کاٹتا ہے۔

⌘ قناعت بدن کو تازگی بخشتی ہے اور حسد بدن کو گلا دیتا ہے۔

⌘ انجام کی خرابی ابتدا کی برائی سے ہوتی ہے۔ لہٰذا ابتدا کو اچھا بناؤ۔

اقوالِ زرّیں

⌘ عبادت جو مخلوق کے لئے کی جاتی ہے، زمین میں دھنسا دیتی ہے اور عبادت جو خالق کے لئے کی جاتی ہے آسمان پر پہنچا دیتی ہے۔

⌘ جس کا ظاہر و باطن ایک ہے وہ عالم ہے، جس کا باطن، ظاہر سے افضل ہے، وہ ولی اللہ ہے اور جس کا ظاہر باطن سے افضل ہے وہ جاہل و مکار ہے۔

⌘ خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی دے۔

⌘ درویشی بادشاہت سے بہتر ہے بشرطیکہ دنیا کا تعلق شامل نہ ہو۔

⌘ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جو کچھ بھی سنے بیان کردے۔

⌘ جو اپنی ضرورتیں بڑھاتا جاتا ہے اکثر محرومی کا غم رہتا ہے۔

⌘ بدترین جھوٹ وہ ہے جس میں کچھ سچ بھی شامل ہو۔

⌘ برے آدمی سے نیکی ایسے ہے جیسے نیک آدمی سے برائی کردی جائے۔

⌘ غصے پر قابو پانا ہی دانشمندی ہے۔

کل اور آج

⌘ کل لوگ تھوڑا کھا کر بھی الحمد للہ کہتے تھے۔ آج زیادہ کھا کر بھی کہتے ہیں کہ مزا نہیں آیا۔

⌘ کل انسان شیطان کے کاموں پر توبہ کرتا تھا آج شیطان انسان کے کاموں پر توبہ کرتا ہے۔

⌘ کل لوگ اللہ کے دین کی خاطر جان قربان کرتے تھے۔ آج دولت پر جان قربان کرتے ہیں۔

⌘ کل گھروں سے تلاوت کی آوازیں آتی تھیں۔ آج گانوں کی آوازیں آتی ہیں۔

⌘ کل عورت پردے میں گھر سے نکلتی تھی۔ آج پردہ، در و دیوار کی زینت بن گیا ہے۔

⌘ کل رشوت کو گناہ سمجھا جاتا تھا۔ آج رشوت کو فخر سمجھا جاتا ہے۔

⌘ کل نامحرم عورت کو دیکھنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ آج اس نامحرم خاتون کو دس دس دفعہ دیکھنے کے بعد بھی دل نہیں بھرتا۔

⌘ کل والدین کو سائبان سمجھا جاتا تھا۔ آج والدین کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔

⌘ کل مساجد سے نکلنے میں دل گھبراتا تھا۔ آج مساجد میں جانے سے دل گھبراتا ہے۔

منتخب اشعار

غم اس لئے بھی ضروری ہے زندگی کے لئے
بغیر دھوپ کے پودا ہرا نہیں ہوتا

•

ہم اس کی شرارت سے پریشاں تو بہت ہیں
ہنستے ہوئے بچے کو رُلا بھی نہیں سکتے

•

اگر دور محبت سے نہ انسان آشنا ہوتا
نہ کچھ مرنے کا غم ہوتا نہ جینے کا مزا ہوتا

•

زخم اپنوں نے دیا اس کو چھپائے رکھئے
درد اپنا ہے اسے دل میں دبائے رکھئے

•

ناتوانوں کا سہارا بن کے جو زندہ رہا
مل گئی اس کو محبت کے خزانوں کی کلید

•

اگر زندگی میں ہے اٹھنے کی خواہش
تو گراتوں کو ہردم سنبھالا کرو تم

نوشتۂ دیوار

دوسروں پر الزام لگانے والا ایک دن خود الزام کی لپیٹ میں آتا ہے۔

قسط نمبر ۱۰۴

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ مجادلہ

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ مجادلہ قرآن حکیم کی ۵۸ویں سورۃ ہے۔

◐ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جس عورت کا شوہر زبان دراز ہو اپنی بیوی کو گالیاں دیتا ہو، طعنے دیتا ہو اور ہر وقت اول فول بکتا ہو، اس کی زبان کو کسی طرح لگام نہ ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ ایک بوتل میں پانی بھر کر مندرجہ ذیل آیت کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس پانی پر دم کر دے۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھے اس کے بعد اگلے گیارہ دنوں تک یہ پانی عورت کو روزانہ تھوڑا تھوڑا گیارہ دنوں میں پلا دے۔ انشاء اللہ اس کی زبان کو لگام ہو جائے گی اور وہ اپنی بیوی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا چھوڑ دے گا۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجھا و تشتکی الی اللہ واللہ یسمع تحاورکما ان اللہ سمیع بصیر ۝

اور اگر عورت اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۰	۱۰۵۳	۱۰۵۶	۱۰۴۲
۱۰۵۵	۱۰۴۳	۱۰۴۹	۱۰۵۲
۱۰۴۴	۱۰۵۸	۱۰۵۱	۱۰۴۸
۱۰۵۲	۱۰۴۷	۱۰۴۵	۱۰۵۷

بمائے زبان بندی فلاں ابن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

◐ اگر کسی عورت کے شوہر کا کسی دوسری عورت سے ناجائز تعلق ہو گیا ہو وہ چاہتی ہو کہ ہر ناجائز تعلق ختم ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ سورۂ مجادلہ کی مندرجہ ذیل آیات ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے شوہر کو پلائے اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کے شوہر کو ہدایت ملے گی اور وہ زناکاری سے باز آ جائے گا۔

آیات یہ ہیں۔ لاتجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم ط اولئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ۝

◐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص رات کو سونے سے پہلے روزانہ سورۂ مجادلہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کو نفاق سے نجات مل جائے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ سورۂ مجادلہ کی تلاوت کرنے والا منافق نہیں ہو سکتا۔

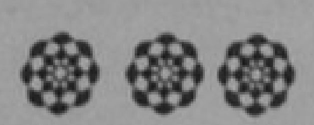
◐ سورۂ مجادلہ کا نقش مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے خوف و ہراس دور کرنے کے لئے اور دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دشمنوں پر ہیبت طاری ہوگی اور خود کو خوف و ہراس سے چھٹکارا ملے گا نیز مشکلات دفع ہوں گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵۵۹	۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۵۱
۸۵۶۴	۸۵۵۲	۸۵۵۸	۸۵۶۳
۸۵۵۳	۸۵۶۷	۸۵۶۰	۸۵۵۷
۸۵۶۱	۸۵۵۶	۸۵۵۴	۸۵۶۶

(باقی آئندہ)





ذرا سوچئے

آپ اگر اپنے تئیں مسلمان کہتے اور سمجھتے ہیں، آپ کا ایمان اگر سچے خدا کی سچی کتاب پر ہے، آپ اگر کبھی کبھی بھی قرآن پاک کی تلاوت سے مشرف ہوتے ہیں تو ممکن ہے کہ کبھی آپ کی نظر اس آیت پر بھی پڑی ہو۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ۔ (سورۂ مائدہ: ۴۴ع:۷)	جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، جو کچھ خدا نے اتارا ہے سو یہی لوگ کافر ہیں۔

اور اس کے بعد صرف ایک لفظ کے فرق کے ساتھ پھر یہی آیت آتی ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (ایضاً: ۴۵)	جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، جو کچھ خدا نے اتارا ہے سو یہی لوگ ظالم ہیں۔

اور پھر فوراً ہی اسی طرح کے ایک لفظی فرق کے ساتھ تیسری بار بھی یہی آیت ملتی ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔ (ایضاً: ۴۷)	جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتا، جو کچھ خدا نے اتارا ہے سو یہی لوگ نافرمان ہیں۔

تینوں آیتوں کا لفظی ترجمہ درج کردیا گیا، مفہوم بالکل صاف اور واضح ہے۔ کسی طرح کا الجھاؤ یا پیچیدگی نہیں۔ سوال صرف ''عمل'' کی بابت ہے۔ سوچنے کی بات اتنی ہے کہ آیا ان آیات کا محض تبرکاً تلاوت کرلینا کافی ہے، یا یہ اس لئے نازل ہوئی ہیں کہ ان پر عمل کرنے کی بھی کوشش کی جائے۔؟ اگر عمل کی کوشش بھی ضروری ہے اور ''کافر'' ''ظالم'' و ''فاسق'' بن جانے کی وعیدیں مہمل اور بے معنی نہیں تو ذرا سوچئے اور جانچئے کہ آپ جس پیشہ، جس مشغلہ، جس کام میں ہیں، آپ جس محکمہ، جس سررشتہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے لحاظ سے کہیں خدانخواستہ آپ کو تو ایسے فیصلے نہیں صادر کرنے ہوتے، ایسے احکام نہیں جاری کرنے ہوتے، جو اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون کے خدا کے بھیجے ہوئے احکام کے شریعت اسلامی کی بتائی ہوئی راہ کے مخالف یا ان سے الگ ہیں؟ یہ مسئلہ کسی مولوی سے، کسی عالم سے، کسی شیخ سے حل کرنے کا نہیں، خود اپنے ہی ضمیر سے، اپنی دیانت سے، اپنے بصیرت سے سوال کرکے دیکھئے کہ کیا آپ جن چیزوں کو اپنے ''فرائض منصبی'' سمجھ رہے ہیں جن خدمتوں کو اپنا ذریعۂ رزق بنائے ہوئے ہیں، جن مشغلوں میں اپنی عمریں بسر کررہے ہیں ان میں کوئی بات ایسی تو نہیں، جو احکام الٰہی سے الگ، قانون شریعت سے دور ہو اور آپ اس کے کرنے یا اس میں مدد دینے پر مجبور ہوں؟ اگر خدانخواستہ ایسا ہے تو کیا آپ کو گوارا ہے کہ اللہ کے فرمانبرداروں کے گھر میں پیدا ہوکر، خوش نصیبوں کے درمیان رہ کر بھی آپ کا انجام (معاذ اللہ) ان بدنصیبوں کے ساتھ ہو، جو سب سے بڑی قوت کے نافرمان ہیں، جو اللہ کی طرف سے ٹوٹے ہوئے ہیں۔ جو اعلیٰ ترین لذتوں اور نعمتوں کے احساس سے محروم ہیں اور جن کے لئے قرآن میں ''ظالم'' ''فاسق'' و ''کافر'' کے نام ہیں۔؟ ان آیتوں کو بار بار پڑھئے اور پھر اپنے دل میں فیصلہ کیجئے کہ جو قانون، چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا کو ''وحشیانہ'' قرار دے کر خود ایک جرم ٹھہرا چکا ہو، جو قتل کی سزا بجائے قتل کے پھانسی جائز رکھتا ہو، جو سود خواری، شراب خواری اور حرام کاری کو کھلم کھلا جائز رکھے ہو۔ بلکہ ان جرموں پر حد شرعی کرنا، خود جس کے نزدیک ایک جرم ہو، جو شہادت، ثبوت، صفائی وغیرہ کے سارے طریقے قانون شریعت سے بالکل مختلف رکھتا ہو، جو وراثت وغیرہ تمام معاملات بین المسلمین میں احکام شریعت پر رواج کو مقدم رکھتا ہو، جو اپنی مسلمان سپاہ کو بغیر کسی عذر شرعی کے، مسلمانوں پر حملہ کرنے اور گولیاں چلانے پر مجبور کرتا ہو۔ ایسے قانون کی بابت، ایسے آئین ونظام کی بابت آپ کا بحیثیت ایک کلمہ گو کے، بحیثیت ایک مسلمان کے، کیا فرض ہونا چاہئے؟ کیا اتنے صاف وواضح مسئلہ میں بھی اختلافات کی گنجائش ہے۔؟ اس نظام وآئین کا پلٹ دینا بے شبہ آپ کے بس میں نہیں لیکن کیا خود اس سے علیحدہ، بے تعلق اور بیزار ہو جانا بھی آپ کے اختیار سے باہر ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

قسط نمبر: ۲۳

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سیدنا حافظ صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام "حافظ" ہے۔ اس کے معانی ہیں حفاظت کرنے والا۔ اس اسم مبارک کے اعداد ۹۸۹ ہیں۔

• اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا مشکل میں گرفتار ہو گیا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاءاللہ چند ہفتوں میں مصیبت سے نجات ملے گی۔

• اگر کوئی شخص چشم خلائق میں معزز ہونا چاہے تو روزانہ نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ لیا کریں۔ انشاءاللہ پھر وہ جہاں بھی جائے گا لوگ عزت وتوقیر کا معاملہ کریں گے۔

• اگر کوئی شخص روزانہ کسی بھی نماز کے بعد سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اس کو عشق محمدی کی دولت عطا ہو۔

• اگر کسی شخص کو بھولنے کی بیماری ہو تو ہر فرض نماز کے بعد پچاس مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔ انشاءاللہ مرض نسیان سے نجات ملے گی اور قوت حافظہ بے انتہا بڑھ جائے گا۔

• اس اسم مبارک کا نقش مرض نسیان سے نجات پانے کے لئے تمام امراض سے محفوظ رہنے کے لئے تسخیر خلائق کے لئے اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت سے سرفراز ہونے کے لئے تیر بہدف ہے۔ جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۷	۲۵۰	۲۵۳	۲۳۹
۲۵۲	۲۴۰	۲۳۶	۲۵۱
۲۴۱	۲۵۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۹	۲۴۴	۲۳۲	۲۵۴

• مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۱	۳۳۵	۳۳۳
۳۳۲	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۸	۲۲۸	۲۳۶	۲۵۳
۲۵۴	۲۳۵	۲۵۱	۲۳۹
۲۳۹	۲۴۱	۲۵۲	۲۴۷
۲۴۴	۲۵۵	۲۴۰	۲۵۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۱	۳۳۲	۳۳۶
۳۳۵	۳۳۰	۳۳۴
۳۳۳	۳۳۷	۳۲۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۵۰	۲۴۷	۲۳۹	۲۵۳
۲۴۰	۲۵۲	۲۵۱	۲۴۶
۲۵۵	۲۴۱	۲۴۵	۲۴۸
۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴	۲۴۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۶	۳۳۲	۳۳۱
۳۳۴	۳۳۰	۳۳۵
۳۲۹	۳۳۷	۳۳۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۴	۲۴۲	۲۴۴	۲۴۹
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۵	۲۴۱
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۰	۲۵۲
۲۳۹	۲۵۳	۲۵۰	۲۴۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۶	۳۳۴	۳۲۹
۳۳۲	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۱	۳۳۵	۳۳۳

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۹۸۹ مرتبہ "سیدنا حافظ صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کر دم کردے تو ان نقوش کی قوت دو چند ہو جائے گی۔ ان نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کریں۔

سیدنا عادل صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام "عادل" بھی ہے اور اس کے معانی ہیں انصاف کرنے والے کے۔ اس کے اعداد ۱۰۵ ہیں۔

شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کی مخلوق کی نظروں میں محترم اور معزز ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرلیا کرے۔ انشاء اللہ چند ماہ کے بعد وہ خود محسوس کرے گا کہ جو بھی اس کو دیکھ رہا ہے اس کی عزت کر رہا ہے اور مخلوق لطف وکرم کا معاملہ کرنے پر مجبور ہو رہی ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کو محبت الٰہی کی دولت نصیب ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اسم مبارک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

اگر کوئی اس بات کا خواہش مند ہو کہ خلقت اس پر مہربان ہو جائے تو روزانہ نماز فجر کے بعد دس مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ دنیا مہربانی کا برتاؤ کرے گی۔

اگر کوئی شخص کسی حاکم کے پاس جائے تو اس کو چاہئے کہ ۱۰۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے۔ انشاء اللہ حاکم نرمی سے پیش آئے گا اور جو بھی کام ہوگا اس کو کرنے کی کوشش کرے گا۔

اس اسم مبارک کا نقش تسخیر خلائق، عبادت وریاضت میں دلچسپی اور حکام وافسران کو مہربان کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۳۲	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۱۹	۳۱
۲۴	۲۷	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۳	۲۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۸	۳۱	۳۶
۳۳	۳۵	۳۷
۳۴	۳۹	۳۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۵	۲۷	۲۱
۱۸	۳۰	۲۴	۳۳
۲۶	۳۱	۲۰	۲۸
۲۹	۱۹	۳۴	۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۶	۳۷	۳۲
۳۱	۳۵	۳۹
۳۸	۳۳	۳۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۲۶	۱۸	۳۲
۱۹	۳۱	۳۰	۲۵
۳۴	۲۰	۲۴	۲۷
۲۳	۲۸	۳۳	۲۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۲	۳۷	۳۶
۳۹	۳۵	۳۱
۳۴	۳۳	۳۸

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، ل، ع، خ، د یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۲۱	۲۳	۲۸
۲۴	۲۷	۳۴	۲۰
۳۰	۲۵	۱۹	۳۱
۱۸	۳۲	۲۹	۲۶

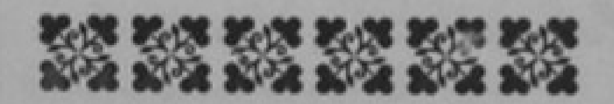
مذکورہ بالا حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

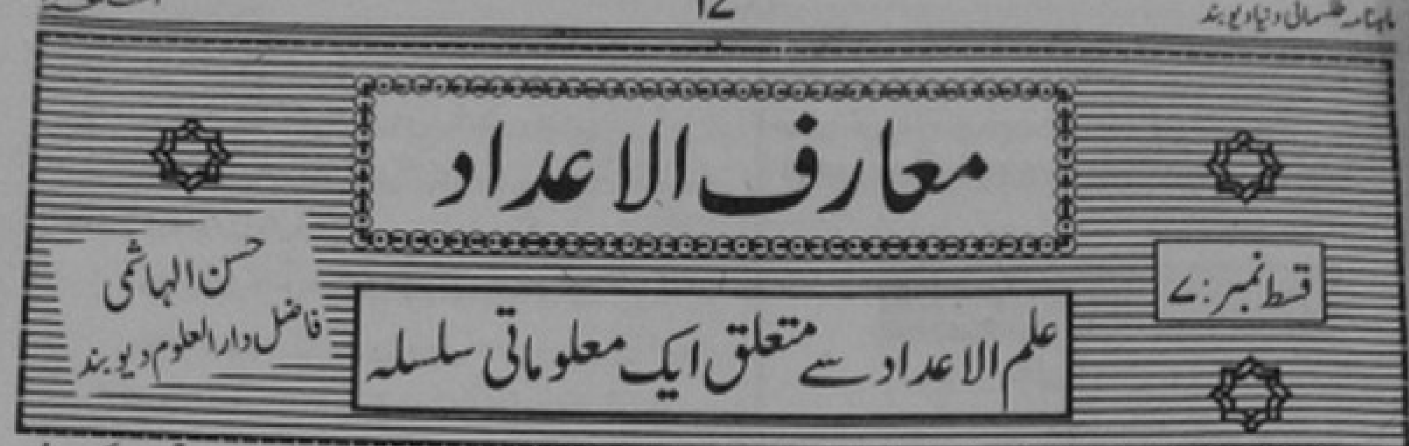
۷۸۶

۳۲	۳۹	۳۴
۳۷	۳۵	۳۳
۳۶	۳۱	۳۸

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۱۰۵ مرتبہ سیدنا عادل صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وافادیت دوگنی ہوجائے۔ عامل کو چاہئے کہ مرد کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش کو سیدھے بازو پر باندھے اور عورت کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ اس نقش کو بائیں بازو پر باندھ لے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے استعمال کرنا چاہئے۔

(باقی آئندہ)





سات عدد کا ستارہ قمر اور برج اس کا سرطان ہے۔ اتوار، پیر اور جمعہ کے دن ان لوگوں کے لئے سعد ہوتے ہیں اور انہیں عقیق اور موتی راس آتے ہیں۔

جن لوگوں کا عدد سات ہوتا ہے انہیں سیر و تفریح کا ذوق ہوتا ہے اور سفر کرنے میں انہیں بہت لطف آتا ہے۔ ان حضرات کو سفر کے مواقع بھی اکثر میسر آتے ہیں اور یہ لوگ دوران سفر بہت ہشاش بشاش رہتے ہیں، عام طور پر سات عدد کے لوگ خوش قسمت نہیں ہوتے۔ ان کی زندگی نشیب و فراز سے بھری رہتی ہے اور ان کی زندگی اکثر و بیشتر ہچکولے کھاتی نظر آتی ہے۔

سات عدد کے لوگوں کی روحانیت بڑھی ہوتی ہے اور ان کی قوت فکر بھی مضبوط ہوتی ہے لیکن ان کو اپنے بارے میں جو زعم ہوتا ہے وہ ان کو اکثر رسوائی سے دوچار کرتا ہے۔ یہ لوگ سوچتے بہت زیادہ ہیں لیکن یہ لوگ عمل کم کرتے ہیں۔ دراصل ان کا مزاج فلسفیانہ ہوتا ہے۔

سات عدد کے لوگوں کی اکثریت کاہل الوجود ہوتی ہے یہ لوگ آرام طلب ہوتے ہیں اور بھاگ دوڑ کرنا ان کے بس کا نہیں ہوتا، البتہ اگر یہ کسی کام میں دل سے لگ جائیں تو کامیابی ان کے قدم چومنے پر مجبور ہوتی ہے۔ سات عدد کے لوگ اپنے گھریلو کاموں میں خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنے مفادات کی خاطر یہ کچھ بھی کر گزرتے ہیں۔

سات عدد کے لوگ امن پسند ہوتے ہیں، لڑائی جھگڑوں سے انہیں وحشت ہوتی ہے۔ سات عدد کے لوگ خیال و خواب میں زیادہ گھرے رہتے ہیں، عملی زندگی سے انہیں خاص لگاؤ نہیں ہوتا، یہ گھنٹوں ایک موضوع پر سوچ سکتے ہیں اور عمل چند منٹ بھی نہیں کر سکتے، اسی طرح یہ لوگ خوشنما خواب دیکھنے کے ماہر ہوتے ہیں اور ہمیشہ یہ ایسے خواب دیکھتے ہیں جن کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی۔ سات عدد کے لوگوں کو سیم و زر سے اور مال و منال سے بہت محبت ہوتی ہے لیکن زیادہ تر ان کے حصے میں غربت اور تنگ دستی آتی ہے۔ سات عدد کے لوگوں میں صبر و ضبط کی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ حالات کے ساتھ سمجھوتہ بہ آسانی کر لیتے ہیں، ان میں نفس کشی کی صلاحیت بھی ہوتی ہے، یہ لوگ عافیت اور سکون کو پسند کرتے ہیں، ہنگاموں سے انہیں وحشت ہوتی ہے، اکثر و بیشتر سات عدد کے لوگ پراسرار طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور ان کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا، ان کی زندگی میں تغیر پسندی نظر آتی ہے، یہ لوگ سست ہوتے ہیں اور جلد احساس کمتری کا شکار بھی ہو جاتے ہیں، بدگمانی اور تنقید بھی ان کی شخصیت کا ایک حصہ ہوتی ہے، یہ لوگ راز دار نہیں بنائے جاسکتے ہیں ان میں راز کو محفوظ نہ رکھنے کا عیب ہوتا ہے، ان کو تو بالعموم سنہرا اور سبز رنگ راس آتا ہے اور اصلی موتی ان کے لئے وجہ ترقی بن سکتا ہے۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد سات ہو رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا عدد سات بنتا ہو یعنی جو کسی بھی انگریزی مہینے کی ۷، ۱۶، یا ۲۵ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

- ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے پراسرار دماغ عطا کیا ہوتا ہے، یہ لوگ غور و فکر کرنے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔
- یہ لوگ مفروضات میں گھرے رہتے ہیں لیکن ان میں ایثار کرنے کا مادہ ہوتا ہے، یہ لوگ کسی بھی کی گہرائی میں بہت جلد پہنچ جاتے ہیں، یہ لوگ مادہ پرست نہیں ہوتے، روحانیت سے انہیں بطور خاص دلچسپی ہوتی ہے۔
- منصوبہ بندی اچھی کر لیتے ہیں۔
- ایسے لوگ تبدیلی پسند ہوتے ہیں ان میں استقلال کی کمی ہوتی ہے۔
- یہ لوگ رومان پسند بھی ہوتے ہیں۔
- جن خواتین کا عدد سات ہوتا ہے وہ بالعموم امیر گھرانوں میں بیاہی جاتی ہیں۔
- جن لوگوں کا عدد سات ہوتا ہے وہ روایت پسند نہیں ہوتے بلکہ مذہبی معاملات میں وہ اپنا خاص نظریہ رکھتے ہیں، یہ لوگ بچپن ہی سے علوم مخفی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔
- ہر ماہ کی ۷، ۱۶، اور ۲۵ تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

- سات عدد والوں کی زندگی کا ساتواں، سولہواں، پچیسویں واں، چونتیسواں، باونواں اور اکسٹھواں سال اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔
- ایسے لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا عدد سات ہو ان کو سبز، گلابی، سفید رنگ، بنفشی، خداوندی راس آتے ہیں۔
- ان لوگوں کو موتی، مونگا، زبرجد اور گارنیٹ راس آتے ہیں۔
- سات عدد والے لوگ اپنے جذباتی فیصلوں کی وجہ سے اکثر پریشان رہتے ہیں یہ زیادہ تر دل سے سوچتے ہیں اور خواہ مخواہ بھی گمراہ ہو جاتے ہیں۔
- سات عدد والوں کو اپنی غذا میں پھل اور سبزیاں کثرت سے استعمال کرنی چاہئیں۔
- اس عدد کے لوگوں کو معدے اور مثانے کے امراض پریشان رکھتے ہیں۔ یہ لوگ قبض اور آنتوں کی خشکی کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیاں بھی انہیں پریشان کر سکتی ہیں اور یہ لوگ خونی یا بادی بواسیر کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

اگر مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد سات ہو

جس شخص کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد سات ہوگا اس میں عاجزی اور انکساری کا جوہر موجود ہوگا، ایسا شخص غرور و تکبر سے دور رہے گا۔ اس میں نفاست پسندی ہوگی، غور و فکر کا مادہ ہوگا، قوت صبر و ضبط ہوگی، لیکن اس میں مستقل مزاجی نہیں ہوگی، ایسا شخص کسی بھی وقت کسی بھی جگہ اپنا راستہ بدل سکتا ہے، ایسا شخص ہر دم نشیب و فراز کا شکار رہتا ہے اور اس کی زندگی میں ٹھہراؤ بہت مشکل سے آتا ہے تاہم اس میں حالات سے سمجھوتہ کر لینے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

سات عدد اگر بذریعۂ اہرام حاصل ہو

صاحب عدد روحانی قوتوں کا حامل ہوتا ہے اس کی تندرستی بے مثال ہوتی ہے اس میں دور اندیشی ہوتی ہے، کسی بھی بات کو بآسانی سمجھ لیتا ہے اس کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے، صاحب عدد بہت بہادر نہیں ہوتا، بلکہ بسا اوقات یہ لوگ ڈرپوک پیدا ہوا کرتے ہیں، صاحب عدد بزرگوں کا احترام کرتے ہیں ان کے عقائد مضبوط ہوتے ہیں، اس میں اطاعت کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن اس کے اندر قوت استقلال کا فقدان ہوتا ہے، یہ [illegible] سے [illegible] بظاہر بااصول دیانت دار ہوتا ہے لیکن اس کی [illegible] ہوتا ہے لیکن راز داری کے قابل نہیں [illegible] اپنے راز بھی محفوظ نہیں رکھتے، اپنی بیوی سے محبت

کرتا ہے لیکن میاں بیوی کے تعلقات میں اتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں اور ازدواجی زندگی میں ثابت قدمی ایک معجزہ ثابت ہوتی ہے، اقتدار کا خواہشمند ہوتا ہے لیکن اقتدار تک پہنچنا اس کے لئے دشوار ہوتا ہے بالعموم زندگی ماتحتی میں گزرتی ہے۔

سات عدد والے حضرات کے لئے

سات عدد والے حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی مفید ہوں گے۔ "یَامُهَیْمِنُ یَاکَبِیْرُ یَاحَلِیْمُ یَارَؤُوْفُ یَاغَنِیُّ۔"

آپ کے ہفتے بھر کا چارٹ

اتوار کے دن آپ تفریح کے لئے نکل جائیں یا پھر کسی لائبریری میں جا کر مطالعہ میں مشغول ہو جائیں، یہ مطالعہ آپ کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرے گا۔

پیر کا دن آپ کے لئے مایوس کن ثابت ہوگا، لیکن آپ مایوس نہ ہوں ہمت نہ ہاریں اور اپنے کام میں دلجمعی کے ساتھ مشغول رہیں، اگر آپ استقامت سے کام لیں گے تو انشاءاللہ مایوس کن حالات بھی بدل جائیں گے۔

منگل کا دن آپ ملاقات کے لئے وقف کر دیں، احباب اور متعلقین سے ملیں اور خندہ پیشانی سے ملیں یہ ملاقاتیں آپ کے کردار پر اچھا اثر ڈالیں گی۔

بدھ کا دن آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے، آپ بدھ کے دن منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

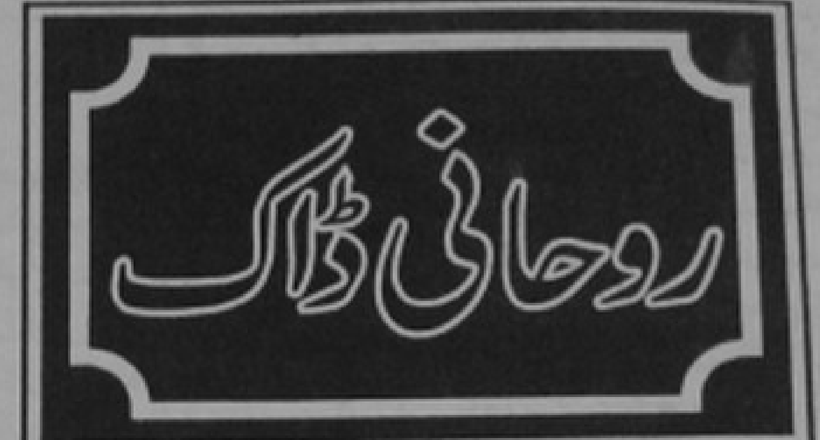
جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے، جمعرات کے دن آپ کاروبار پر پورا دھیان دیں، کاروباری مسائل کو خوبصورتی سے نمٹانے کی کوشش کریں۔

جمعہ کے دن ان لوگوں سے دور رہیں جو مکار و عیار اور منافق ہیں، خوشامدی لوگوں سے بھی دور رہیں، جمعہ کے دن اول تو کسی سے ملاقات نہ کریں اور کریں تو ایسے لوگوں سے ملاقات نہ کریں جو آپ کو پہلے دھوکہ دے چکے ہوں۔

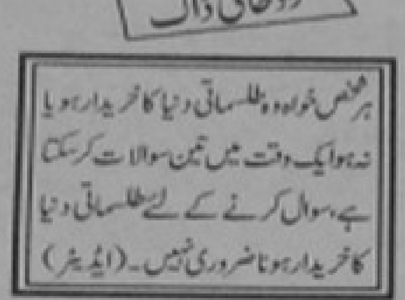
ہفتے کے دن اپنے ذہن کو پرسکون رکھیں اور اگر ملیں تو ایسے لوگوں سے ملیں جن سے آپ کی ذہنی مناسبت ہو ورنہ گھر میں آرام کریں۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



روحانی ڈاک



اثرات جنات کی وجہ سے مسائل کا شکار

سوال از: ابرار احمد ——— خورجہ

میری شادی ابرار احمد ۹۹-۲-۱۴ کو بڑے بھائی محمد فاروق کی شادی ۹۹-۲-۱۳ کو ہوئی تھی۔ شادی سے تین چار مہینے پہلے ہم نے نئے مکان میں رہنا شروع کیا شادی بھی اسی مکان میں ہوئی جب بھائی کا رشتہ لگ رہا تھا کسی نے لڑکی والوں سے کہہ دیا کہ لڑکے کو شوگر کا مرض ہے۔ بھائی کو ۳۰ سال کی عمر سے شوگر کا مرض لگ گیا ہے ان کی عمر اس وقت ۶۰ سال ہے۔ لڑکی والوں نے رشتہ توڑ دیا جب کہ ساری رسمیں ہو چکی تھیں صرف شادی کی تاریخ دینی باقی رہ گئی تھی پھر دوسری جگہ سے رشتہ لگا وہاں بھی کہہ دیا۔ لڑکے کو شوگر کا مرض ہے لڑکی والوں نے یہ سن کر رشتہ کرنے سے منع کر دیا بڑی مشکل سے رشتہ ہوا پھر شادی ہوگئی۔ شادی کے ۶-۷ مہینے تک تو سب ٹھیک چلتا رہا۔ ہمارے گھر میں اتنی پیار تھی کہ گلشن بھی جلنے لگے ہمارا گھر بہت عزت کی نظروں سے رکھا جاتا ہے والد نیاز صاحب کی زمانے میں بہت عزت ہے لوگ اپنے فیصلے کرانے والد صاحب کے پاس آتے ہیں شادی کے ۶-۷ مہینے بعد ہمارے گھر میں زیادہ لڑائی ہونے لگی۔ روز پورا محلہ تماشہ دیکھتا تھا بات بہت زیادہ بگڑ گئی دونوں بہویں اپنے اپنے میکے چلی گئی نوبت طلاق تک آگئی والد صاحب نے اب اپنا ہی فیصلہ ذمہ دار لوگوں کی مدد سے کرایا اور دونوں بہویں گھر آگئی لیکن گھر کا چین سکون غائب ہو گیا۔ گھر کے حالات کچھ نارمل ہوئے تو ہمارے کاروبار پٹنے لگا۔ والد صاحب کی طبیعت بہت زیادہ خراب رہنے لگی۔ والد صاحب جب تک اسپتال میں رہتے تھے طبیعت اچھی رہتی تھی گھر آنے کے کچھ دنوں بعد پھر طبیعت خراب ہو جاتی تھی جبکہ دوا اور پرہیز اسپتال جیسا ہی رہتا تھا کئی بار والد صاحب کو منہ سے خون بھی آیا تھا اسی طرح بیماریوں سے ایک روز ہار گئے۔ ڈیڑھ سال پہلے رمضان المبارک کے مہینے میں والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ والد صاحب کو دمہ کا مرض تھا۔ ہم نے سوچا تھا نیاز احمد اپنی شادی کے بعد ایک یا دو سال میں اپنی دو بہنوں کی شادی کر دینگے لیکن شادی اور نئے گھر میں آنے کے بعد سے ایسی پریشانی میں گھرے ہیں کہ سات سال میں بہنوں کی شادی کے لئے ہم ۵۰ روپے بھی نہیں جوڑ پائے۔ اور نہ ہی بہنوں کے رشتے آتے ہیں جب کہ بہنیں بھی خوب صورت ہیں اور ہمارا گھر بھی شریف اور عزت دراوں میں گنا جاتا ہے بڑے بھائی وکیل ہیں پہلے ان کی وکالت بہت اچھی چلتی تھی ان کا کام بالکل ٹھپ ہو گیا ہے میری کرانے کی دکان قریب ڈیڑھ لاکھ روپے کا کاروبار میں اپنے آس پاس کے علاقے کا بہت مشہور دکاندار، سامان گھٹتے گھٹتے ۲۰ ہزار کا رہ گیا ہے گاہک آنا بالکل بند ہو گئے ہیں۔ بازار کا بھی قرض ہو گیا ہے، چھوٹا بھائی کراکری کا قریب تین لاکھ کا کاروبار ختم ہو گیا اس نے پھر ریڈی میٹ کپڑوں کی دکان کھولی دو مہینے خوب چلی پھر وہ بھی دکان ختم ہو گئی۔ سب سے چھوٹا بھائی انجینیر کی پڑھائی کر رہا ہے، چار سال کا کورس ہے۔ دو سال پورے ہو چکے ہیں پورے کالج میں ہمیشہ اول آتا ہے چار مہینے سے پڑھتے پڑھتے اچانک بھول جاتا ہے بہت یاد کرنے پر بھی یاد نہیں آتا ہے پھر آدھا ایک گھنٹے میں یاد آجاتا ہے اسے آج کل نیند بھی بہت آرہی ہے ہم سب بھائی اپنے اپنے کام میں بہت زیادہ ہوشیار ہیں کام سے کبھی جی نہیں چراتے ہیں سال میں بہ مشکل تین چار چھٹی کرتے ہیں ہر وقت اپنے اپنے کام میں مشغول رہتے ہیں سب سے زیادہ فکر بہنوں کی شادی کی ہے۔ اگر ہمارے کام نہیں پٹتے تو بہنوں کی شادی کو پانچ سال ہو گئے ہوتے حالات ایسے ہیں کہ ہم آنے والے ۱۰ سال میں بھی بہنوں کی شادی نہیں کر سکتے ایک ایک پیسے کی تنگی ہو رہی ہے، بہنوں کی شادی نہ ہونے سے رشتے دار ہماری ہنسی اڑاتے ہیں۔

آپ سے درخواست ہے کہ کچھ ایسا بتا دیں جس سے پیسوں کی بارش

ہونے لگے اور ہم اپنی بہنوں کی شادی بہت جلد سے جلد کردیں ہم سب آپ کے زندگی بھر احسان مند رہیں گے مجھ سے لکھنے میں بہت غلطی ہوگئی ہوگی میں درجہ پانچ میں پڑھتا ہوں معاف کردینا۔ خدا حافظ۔

جواب

آپ کے گھر میں جنات کے اثرات ہیں۔ آپ کو بہت پہلے ان اثرات کو دفع کرنے کی فکر کرنی چاہئے تھی۔ خیر جو تقدیر میں لکھا تھا پورا ہوا۔ اب آپ کسی عامل کو اپنا گھر دکھائیں اور حسب قاعدہ اپنے مکان کو کلوائیں۔ تب ہی آپ کو سکون حاصل ہوگا اور ان تہہ در تہہ مسائل سے نجات ملے گی جن کی وجہ سے آپ اپنا ذہنی توازن بھی کھو چکے ہیں۔ جب تک کسی اچھے عامل سے آپ کا رابطہ نہ ہو اس وقت تک روزانہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کا اہتمام کریں۔ تلاوت آپ خود کریں یا گھر میں رہنے والا کوئی دوسرا فرد کرے۔ تلاوت گھر کی کوئی خاتون بھی کرسکتی ہے۔ سورۂ بقرہ کی تلاوت صبح ۸ بجے سے دوپہر ۱۲ بجے تک کریں تو بہتر ہے یعنی اشراق کے بعد سے زوال تک۔ اگر اس وقت تلاوت کرنا ممکن نہ ہو تو پھر دوسرا کوئی وقت مقرر کریں لیکن افضل یہی ہے کہ آپ سورۂ بقرہ کی تلاوت صبح ۸ بجے سے زوال سے پہلے پہلے کریں۔ سورۂ بقرہ تقریباً ڈھائی سپاروں پر مشتمل ہے۔ اس کی تلاوت غیر حافظ ایک گھنٹے میں کرسکتا ہے روزانہ تلاوت کے وقت ایک جگ پانی اپنے سامنے رکھ لیں اور تلاوت کے بعد اس پانی پر دم کرلیں۔ اس پانی کو نصف گھر کی سب دیواروں پر روزانہ چھڑک دیں اور بقیہ نصف سب گھر والے پی لیں۔ سورۂ بقرہ کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ تو ہوگیا دن کا عمل جو آپ کو ۴۰ دن تک جاری رکھنا ہے۔ رات کا عمل یہ ہے کہ نصف رات کے بعد روزانہ اپنے گھر میں قبلہ رو ہوکر اذان دیں۔ اذان اتنی آواز میں دیں کہ آپ کے گھر سے آواز باہر نہ جائے۔ اذان دینے کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور ۱۳ مرتبہ "بِسَارِقِبْ" پڑھیں اور تین مرتبہ تالی بجادیں۔ یہ عمل بھی چالیس راتوں تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ان دونوں عمل کی برکت سے آپ کے گھر کے اثرات یا تو ختم ہوجائیں گے یا ان کا زور ختم ہوجائے گا۔ اثرات ختم ہوجائیں گے تو آپ کی تمام الجھنیں بھی ختم ہوجائیں گے اور انشاء اللہ آپ کی بہنوں کے رشتے بھی آجائیں گے۔

بہنوں کے رشتوں کے لئے بدھ کو عصر کے بعد سورۂ یوسف (سپارہ ۱۲) اور جمعہ کو عصر کے بعد "سورۂ احزاب" (سپارہ ۲۱) کی تلاوت کرنی چاہئے۔ بہنیں خود بھی تلاوت کرسکتی ہیں نیز بدھ کو روزانہ تین سو مرتبہ "یا معطی" پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ تین ماہ کے اندر اندر پیغامات موصول ہوں گے۔

آپ کے خط سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ زندگی کے میدان میں جو جدوجہد کرنی چاہئے وہ نہیں کررہے ہیں۔ بے شک آپ مسائل کا شکار ہیں اور بے شک ارضی اور سماوی آفتوں نے آپ کے ہوش وحواس کو بھی متاثر کیا ہے لیکن اسباب وعلل کی اس دنیا میں جب تک انسان حتی المقدور بھاگ دوڑ نہیں کرے گا کامیابیوں سے وہ بالعموم دور ہی رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان انسانوں کی مدد کرتے ہیں جو خود اپنی مدد کرنے کے لئے بیتاب ہوں یوں تو اللہ تعالیٰ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ مردے کو رزق فراہم کردے لیکن جب انہوں نے اس کائنات کو اسباب کے تحت پیدا کیا ہے تو انسان کی عقل مندی اس میں ہے کہ وہ صحیح وقت پر صحیح اسباب اختیار کرکے اللہ کی رحمتوں کا انتظار کرے۔ دعائیں اپنی جگہ وظائف اپنی جگہ اور روحانی فارمولے اپنی جگہ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہر انسان کو جدوجہد بھی کرنی چاہئے حرکت میں ہی برکت ہوتی ہے جو لوگ کرامتوں اور معجزوں کے منتظر رہتے ہیں اور ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں وہ اتفاقاً ہی نعمتوں سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو موجودہ محرومیوں سے نجات ملے تو پھر آپ جدوجہد کرنے کے لئے کمربستہ ہوجائیں اور نماز اور تلاوت قرآن کی بھی پابندی رکھیں۔ نماز پڑھنے سے اللہ تو راضی ہوتا ہی ہے، نماز پڑھنے سے مسلمان کی تندرستی بحال رہتی ہے۔ تجربات یہ بتاتے ہیں کہ نمازی کی عمر بے نمازی سے زیادہ ہوتی ہے اور نماز پڑھنے سے مسلمان کے اعضاء چست رہتے ہیں وہ سستی اور نحوست کا شکار نہیں ہوتے اور جب کسی مسلمان کے ہاتھ پیر اور منہ دن میں پانچ مرتبہ دھلتے ہیں تو وہ شگفتہ بھی رہتے ہیں اور پاک صاف بھی۔ قرآن کی تلاوت سے گھر میں خیر وبرکت ہوتی ہے اور گھر کے شیطانی اثرات ختم ہوتے ہیں۔ اس لئے گھر کے ہر فرد کو نماز کی پابندی کے ساتھ قرآن حکیم کی تلاوت کی بھی پابندی کرنی چاہئے۔ اور محنت بھاگ دوڑ کو بھی جاری رکھنا چاہئے۔ صرف بھاگ دوڑ سے مسائل حل نہیں ہوتے کیونکہ انسان کتنی بھی بار کوشش کرلے کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کا فضل شامل حال ہو اور اللہ کا فضل دعاؤں سے وظیفوں اور روحانی فارمولوں سے شامل حال ہوجاتا ہے۔ اس دنیا کے تمام سمجھ دار لوگ یہی کرتے ہیں کہ کوشش کرتے ہیں، کسی مقصد تک پہنچنے کے لئے اپنے ہاتھ پیر ہلاتے ہیں اور اپنے رب سے اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کی دعائیں کرتے ہیں۔ عربی کا مقولہ ہے مَنْ جَدَّ وَجَدَ جس نے کوشش کی اس نے اپنے مقصد کو پالیا۔ مقصد کی کامیابی کے لئے کوشش کرنا ضروری ہے اور کوشش کے ساتھ ساتھ اپنے رب سے لو لگانا بھی ضروری ہے کیونکہ دنیا کے تجربات یہ بھی بتاتے ہیں کہ تمام اسباب کو اختیار کرنے کے بعد لوگ ناکام ہوجاتے ہیں محض اس لئے کہ اللہ کی مرضی نہیں ہوتی ان کی مرضی کے بغیر نہ چمن میں پھول کھلتے ہیں، نہ سمندر میں طوفان آتے ہیں، نہ گھروں میں خوش حالیاں پیدا ہوتی ہیں۔

میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین آپ کے گھر کو اثرات سے نجات

عطا کرے اور آپ کی غربت و تنگ دستی ختم کردے۔ آمین۔

اگر خدانخواستہ مذکورہ روحانی فارمولوں کے بعد بھی آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کے گھر کے اثرات دفع نہیں ہوسکے ہیں تو پھر آپ کسی معتبر عامل سے رجوع کریں۔ آپ کے علاقہ میں یا آپ کے آس پاس کے مقام پر کوئی نہ کوئی عامل ایسا ضرور ہوگا جو آپ کو ان اثرات سے نجات دلانے میں آپ کی مدد کرے گا۔ جب آپ تلاش کریں گے تو کسی نہ کسی وقت صحیح عامل تک انشاءاللہ ضرور پہنچ جائیں گے۔

دوسری مخلوق

سوال از: ندیم ——— گجرات

ہمارے مکان کے آگے پیچھے گارڈن ہے آگے پیچھے گارڈن میں درخت بھی ہے اس پر دو بڑے بڑے پرندے آکر بیٹھ جاتے ہیں۔ ایسے عجیب پرندے ہیں کہ ایسے پرندے اس علاقے میں دیکھنے میں آتے ہی نہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ ہم کچن میں کھانا پکاتے ہیں تو ایک نظر سے دیکھتے رہتے ہیں اور جب ہم آگے کے روم میں چلے جاتے ہیں وہ پرندے آگے کے گارڈن کے درخت پر بیٹھ جاتے ہیں۔ مکان میں دیکھتے رہتے ہیں۔ الغرض ہم جہاں جاتے ہیں وہ پرندے اس طرف آکر دیکھتے رہتے ہیں۔ رات کو چلے جاتے ہیں پھر صبح آجاتے ہیں۔ یہ پرندے کیا ہیں؟ کوئی اور مخلوق ہیں؟ اس کے آنے کا مقصد کیا ہے۔؟ اس کے ہٹانے کا کیا طریقہ ہے۔؟ روحانی ڈاک میں جواب دیں۔

جواب

ممکن ہے کہ یہ کوئی دوسری مخلوق ہو جو آپ کو جانوروں کی شکل میں نظر آرہی ہو۔ جنات کو کسی بھی جانور کی صورت میں منتقل ہوجانے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اگر جانور آپ کو صرف نظر آرہے ہیں اور آپ کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا رہے ہیں تو آپ کو خواہ مخواہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ جنات بھی انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہے انہیں بھی اس دنیا میں جینے اور بسنے کا حق ہم انسانوں کی طرح حاصل ہے۔ جس طرح حق تعالیٰ ہمارے رزق کے ذمہ دار ہیں اسی طرح جنات کو بھی حق تعالیٰ روزی فراہم کرتے ہیں اور جنات میں بھی بے شمار اللہ کے نیک بندے بھی ہیں ان میں بھی ولادت کا ایک سلسلہ قائم ہے۔ جنات میں خدمت گزار بھی ہیں اور ایسے بھی ہیں جو برے وقت میں انسانوں کی مدد کرتے ہیں۔ سب جنات برے نہیں ہوتے جس طرح انسانوں میں شریف بھی ہوتے ہیں، صاحب اخلاق بھی ہوتے ہیں، صاحب ظرف بھی ہوتے ہیں دوسروں کے ظلم وستم پر صبر کرنے والے بھی ہوتے ہیں اسی طرح جنات بھی ہرطرح کے جنات ہوتے ہیں کچھ جنات شریف ہوتے ہیں کچھ رذیل بھی ہیں کچھ کمینے بھی ہوتے ہیں کچھ مددگار بھی ہوتے ہیں اور کچھ اللہ کے دین کو پھیلانے والے بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے خواہ مخواہ جنات سے توحش نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں اگر آپ یہ محسوس کریں کہ کوئی جن آپ کو پریشان کررہا ہے اور آپ کے لئے دردسر بن چکا ہے تب ضروری ہے کہ آپ اس کو کسی بھی دعا اور عمل کے ذریعہ اپنے گھر سے ہٹادیں۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے آپ سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک، آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تین تالی بجادیا کریں اگر یہ مخلوق آپ کو پریشان کرنے کا ارادہ کررہی ہے یا آپ کو نقصان پہنچانے کے لئے کسی عامل نے ان کو بھیجا ہے تو یہ انشاءاللہ چلے جائیں گے اور آپ کو نقصان پہنچانے پر قادر نہیں ہوسکیں گے۔

عمل کے لئے جگہ

سوال از: عبدالرحمٰن ——— حیدرآباد

امید کہ حضور والا بخیر ہوں گے۔ عرضیکہ میں پوری تفصیل کے ساتھ خط روانہ کرچکا ہوں امید قوی ہے ملا بھی ہوگا اور انشاءاللہ جواب آئے گا۔ میں آپ کے بتائے ہوئے تمام عمل کو پورا کررہا ہوں اور اللہ کا کرم ہے مجھے بھی فائدہ پہنچ رہا ہے اور حضرات بھی اس سے فائدہ حاصل کررہے ہیں۔

حضرت ناچیز آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ میں کرایہ کے مکان میں ہوں۔ جس میں تین کمرے ہیں ایک کمرے میں بچے پڑھتے لکھتے ہیں اور رات میں سوتے ہیں۔ ایک کمرے میں باورچی خانہ اور بیچ میں ایک کمرہ ہے اس میں میں رات کو عشاء کے بعد تمام عمل کا وظیفہ پڑھتا ہوں لیکن ابھی اسی کمرے میں میری سالی یعنی بیوی کی بہن بچوں کے ساتھ آکر رہ گئی اور انہوں نے دو بچوں کو ختنہ کرواکر اسی روم میں سلا رہی ہے۔ ختنہ کے بعد اس مقام پر جہاں پر میں جائے نماز بچھاتا ہوں اور پڑھتا ہوں بچوں کو لٹا کر ڈریسنگ بھی کی خون بھی کپڑا ان سب باتوں کی وجہ سے وہاں پر پڑھنے میں کراہیت ہورہی ہے اور اب مجھے یارَزّاقُ اور دست غیب کے لئے یا وہاب وہیں بیٹھ کر پڑھنا ہے کیا کروں سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔ میں آپ سے یہ رہنمائی چاہتا ہوں کہ وہاں پڑھوں یا جگہ بدل دوں مہربانی فرماکر جواب جلد از جلد دینے کی زحمت گوارہ کریں میں جوابی لفافہ روانہ کررہا ہوں۔

جواب

روحانی عمل کے لئے مکمل تنہائی ضروری ہے اگر مکمل تنہائی نہیں ہوگی تو روحانیت کا رجوع نہیں ہوگا۔ اگر عمل دست غیب کا ہو یا موکل ہو تو تنہائی اور یکسوئی لازمی ہے ورنہ کامیابی کے امکانات ایک فیصد بھی نہیں رہیں گے۔ اگر دوران عمل کوئی کمرے میں آگیا ہے تو آپ کی تمام محنت رائیگاں جائے گی

کے بعد از سر نو آپ کو دوبارہ عمل کی شروعات کرنی ہوگی۔ فی زمانہ باموکل عمل میں اسی لئے لوگ ناکام ہو جاتے ہیں کہ وہ عمل کی شرائط کو پوری نہیں کر پاتے۔ خلوت بھی عمل کی شرائط میں سے ایک ہے اور جگہ اور وقت کا تعین ہونا بھی منجملہ شرائط ہے۔ اگر آپ روزانہ وقت کی اور جگہ کی پابندی نہیں کریں گے تو عمل بے اثر ہو جائے گا اور اس کی قوت پامال ہو جائے گی۔

ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ اس جگہ کو بدل دیں۔ ویسے بھی نقشوں کا سلسلہ عمل ترک حیوانات میں سے ہے۔ اگر وہ بچے جن کی تازہ تازہ ختنے ہوئی ہیں اسی کمرے میں رہتے ہیں تو آپ کا عمل متاثر ہو چکا ہوگا۔ اب آپ اپنے عمل کو کوئی دوسری جگہ منتخب کر کے دوبارہ شروع کریں اور اس بار ایسی جگہ کا انتخاب کریں کہ جہاں کسی کی دخل اندازی کا اندیشہ نہ ہو۔ عمل کی کامیابی کے لئے چند باتوں کو ذہن نشین کریں۔ عمل ثابت مہینوں میں کیا جائے۔ ترقی کے لئے دست غیب کے لئے یا موکل تابع کرنے کے لئے اگر عمل منقلب مہینے میں کریں گے تو ناکامی ہوگی۔ عمل عروج ماہ میں شروع کریں۔ نوچندی جمعرات سے شروعات کریں گے تو افضل ہے۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ اگر نوچندی جمعرات کو چاند عقرب میں ہو تو عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروعات کریں۔ ساعت سعید میں عمل کی شروعات ہونی چاہئے۔ وقت کی پابندی اور جگہ کی پابندی کے ساتھ صحیح تعداد میں عمل کو جاری رکھیں اگر عمل باموکل ہے تو جمالی پرہیز لازمی ہے اور عمل کے اندر آپ زبردست تاثیر کے خواہش مند ہیں تو پھر پرہیز جلالی کریں۔ اگر دوران عمل آپ ان بنیادی شرائط کو نظر انداز کر دیں گے تو آپ کا وقت ضائع ہوگا اور کامیابی سے آپ محروم رہیں گے۔

اچھا نام

سوال از: بشارت اکبر بھٹ ——————— کشمیر

چند روز پہلے سائل نے بازار سے آپ کی طرف سے شائع کردہ ایک کتاب زیر عنوان بچوں کے نام رکھنے کا فن ”اچھا نام“ خریدی۔ سائل نے اس کتابچہ کو غور سے مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ کئی نام ایسے ہیں جو واقعی قلب کو لبھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ کے علم و عمل میں اور نکھار ہو اور ساتھ ہی آپ کا یہ مکتب دیوبند جو کہ مسلمانوں خاص کر ہند کے مسلمانوں کی شان ہے، دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرے اور آپ سب حضرات کو جزائے خیر دے۔ بندہ خود بھی مکتب دیوبند کا بچپن سے ہی مدعا رہا ہے اور خیر خواہ بھی۔

اب جناب والا سے عرض ہے کہ سائل کا نکاح ایک سال پہلے ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے یہاں ایک بچی تولد ہوئی اور اس کے نام رکھنے کی غرض سے یہ کتاب خریدی اور اسی کتاب کے صفحہ نمبر: ۱۶۳ پر ایک نام دیا گیا ہے ”لیزا“ جس کا مطلب ”خدا کے لئے وقف“ دکھایا گیا ہے اور یہ نام مجھے پسندیدہ لگا معنی کے لحاظ سے اب سائل آپ سے التماس کرتا ہے کہ اس نام کا مزید پس منظر بتائیں۔ یعنی قرآن شریف و سنت کی روشنی میں۔ وہ آپ کی عین نوازش ہوگی۔ آخر میں اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں صحیح دین سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ساتھ میں آپ سے التماس ہے اس نام یعنی ”لیزا“ کا تلفظ بھی بتائیں شکریہ۔

جواب

بے شک اچھا نام ماں باپ کی طرف سے اپنے بچے کے لئے سب سے پہلا تحفہ ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ دین اسلام کو مبعوث ہوئے ۱۴۳۰ برس گزر گئے لیکن مسلمانوں کو اپنے بچوں کے نام رکھنے کی تمیز ابھی تک نہیں آئی بعض لوگ تو اپنے بچوں کے نام ایسے رکھ لیتے ہیں جو بولنے میں بھی ثقیل ہوتے ہیں اور ان کے معانی بھی اچھے نہیں ہوتے۔ نام کا اثر انسان کی زندگی پر مستقل پڑتا ہے اور اچھا نام انسان کی اچھی پہچان کا ذریعہ بنتا ہے اس لئے ماں باپ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھیں تاکہ جب بچے بڑے ہو جائیں تو ان کو اپنا نام بتانے میں روحانی خوشی محسوس ہو۔

آپ نے تو ہماری کتاب ”بچوں کے نام رکھنے کا فن“ پڑھ ہی لی ہے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ اچھا نام کسے کہتے ہیں۔ ایک بار یاددہانی کے لئے پھر ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ اچھے نام کے لئے یہ چند باتیں ضروری ہیں۔

نمبر ایک نام مختصر ہو۔ طویل ترین نام موزوں نہیں ہوتے۔ نمبر: دو نام کے معانی اچھے ہوں۔ جیسے عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالکریم، عبدالودود وغیرہ یا پھر سعید احمد، بشیر احمد محمد عدیل، محمد غفران وغیرہ ان ناموں کے معانی اچھے ہیں اور اچھے مطلب کو ظاہر کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ نام ایسا رکھنا چاہئے جس کا مفرد عدد مجموعی تاریخ کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔ اگرچہ اسلامی شریعت میں اس بات کو ضروری قرار نہیں دیا گیا لیکن اسلامی شریعت انسانی تجربات کی مخالفت نہیں کرتی۔ اور تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ نام کے مفرد عدد اور مجموعی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہو تو انسان کی زندگی میں بھیانک قسم کے اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ اور اس کی زندگی کے آسمان پر ناکامیوں کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے اور اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے تو اس شخص کی زندگی نشیب و فراز سے پُر ہوگی۔ اور اس کی زندگی میں عجیب و غریب قسم کے مسائل پیدا ہوں گے اور کئی بار ایسا بھی ہوگا کہ وہ کامیابی کے قریب پہنچ کر پھر ناکامی سے دوچار ہو جائے گا۔ اس لئے نام ایسا رکھنا چاہئے کہ جس کے معانی پرکشش ہوں اور جس کے اعداد بھی درست ہوں۔ تاریخ پیدائش کے دشمن نہ ہوں۔ اب لیجئے وہ نام جو آپ اپنی صاحبزادی

کار کھا جاتا ہے ہیں۔ آپ کو جو نام پسند آیا ہے وہ عبرانی زبان کا نام ہے اور اس کا صحیح تلفظ یزاہ ہے۔ معانی اس کے برے نہیں ہیں لیکن اس کا مفرد عدد آپ کی صاحبزادی کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے۔ اس لئے یہ نام موزوں نہیں رہے گا۔ آپ ناموں کی کتاب میں سے کوئی ایسا نام تلاش کریں جو معانی کے اعتبار سے اچھا ہو، مختصر ہو اور اس کے اعداد ۹ اور سات نہ ہوں اور اگر نام کے اعداد ۱، ۳، ۹ ہوں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

یہ بات تجربات کی روشنی میں لکھی جا رہی ہے، شرعاً اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے لیکن ہم یہ بات عرض کر چکے ہیں اسلامی شریعت انسانی تجربات کی مخالفت نہیں کرتی جب کہ دین اسلام کے بنیادی اصولوں سے نہ ٹکراتے ہوں۔

زندگی کے دکھڑے

سوال از: جہاں آراء منیر شیخ ——— ممبئی

میں طلسماتی دنیا کی پچھلے چند مہینوں سے خریدار ہوں۔ آپ نے اس میں ہر وہ بات لکھی ہے جو ہماری ضرورتوں کو پورا کرتی ہے اور ہماری مشکلوں کو آسان کرتی ہے۔ میں بھی بہت مشکل میں پھنسی ہوئی ہوں۔ انشاء اللہ میری مشکل بھی حل ہو جائے گی مگر مجھے لگتا ہے کہ ذریعہ آپ بنیں گے میری مشکل حل کرنے کا۔ اگر آپ نے میری مشکل کا حل اگلے ہی شمارے میں دیدیا تو میں آپ کی زندگی بھر احسان مند رہوں گی اور آپ کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتی رہوں گی۔

میرا نام جہاں آراء بنت منیر احمد شیخ ہے۔ میری شادی ۹۸-۱۱-۲۹ میں ہوئی تھی میرے شوہر کا نام فیروز عبدالکریم خاں ہے وہ ریلوے میں لوکوشیڈ میں کام کرتے ہیں۔ شادی کے ایک سال کے اندر ہی خدا نے مجھے بیٹے کی دولت سے نوازا مگر جب بیٹا پورے ایک سال کا ہوا تب میرے شوہر نے مجھے طلاق دیدی۔ تب سے میں اور میرا بیٹا میرے امی کے گھر میں رہ رہے ہیں طلاق کے بعد میرے ابا نے میرے اور میرے بیٹے کے لئے کورٹ میں کیس فائل کیا۔ تین سال تک مقدمہ چلا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فیصلہ میرے حق میں ہوگیا۔ کورٹ نے آرڈر دیا کہ ہر مہینے 250/ روپے مجھے اور میرے بچے کو دیئے جائیں۔ میرے شوہر نے چار پانچ مہینے تک ہی پیسے دیئے پھر کہا کہ میں کیس لم سم رقم دے کر کیس ختم کرنا چاہتا ہوں اس کے لئے بھی چھ مہینے تک تاریخ بڑھاتے رہے اور پھر کہا کہ میں رقم نہیں دے سکتا کیس چلنے دو اور اس دن سے آج تک وہ لاپتہ ہے۔ اس نے دوسری شادی بھی کرلی ہے۔ دوسری بیوی سے بھی اسے ایک بیٹا ہے۔ میں ہر مہینے تاریخ پر کورٹ جاتی ہوں۔ کورٹ سے اس کے لئے کئی بار ARREST WARRANT نکل چکا ہے مگر وہ کہیں ملتا ہی نہیں۔ اس کے آفس میں بھی وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے ناغہ کیا ہے۔

اس کے گھر والے کہتے ہیں وہ ہمارے ساتھ نہیں رہتا۔ دوسری بیوی کے میکے والے کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ نہیں وہ کہاں رہتا ہے۔ میرے ابا کا بھی چار سال پہلے انتقال ہو گیا ہے۔ اب گھر میں صرف میں امی اور میرا بیٹا ہم تینوں ہی رہتے ہیں امی کو ابا کی (Family pansion) ملتی ہے صرف ۳۰۰۰/ روپے۔ اسی میں بڑی مشکل سے گزارہ ہوتا ہے۔ میرا بیٹا اب ایس ٹی ڈی میں گیا ہے اس کے اسکول کے خرچے اٹھانا بہت مشکل ہو رہا ہے۔ خدا یا میری مدد کیجئے۔ میں بڑی امید کے ساتھ آپ کو یہ سب لکھ رہی ہوں۔ سب چاہتے ہیں کہ میں دوبارہ نکاح کرلوں۔ میرے ابا مرحوم کی بھی یہی خواہش تھی۔ میرے منع کرنے پر سب مجھے سمجھاتے ہیں کہ جب تک امی حیات ہے تب تک ٹھیک ہے پھر اس کے بعد میرا اور میرے بچے کا کیا ہوگا۔ پھر میرے ابا مرحوم کی بھی یہی خواہش تھی کہ میں اپنا گھر بسالوں لیکن جناب آپ ہی بتایئے کیا مجھے کوئی ایسا جیون ساتھی ملے گا جو میرے ساتھ میرے بچے کو بھی اپنالے اور ہمیں بے پناہ عزت دے۔ مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے۔ میں اچھی طرح جانتی ہوں اس کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ پھر بھی گھر کی مالی حالت خراب ہے۔ امی کی بیماری اور بچے کی پرورش۔ یہ سب سوچتے ہوئے میں بھی اکثر بیمار ہو جاتی ہوں میرا بلڈ پریشر بہت کم ہو جاتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسا آسان عمل بتائیں جس سے میری یہ تمام مشکلیں فوراً حل ہو جائیں۔ میں آسان عمل اس لئے کہہ رہی ہوں کہ میری Delevry آپریشن سے ہوئی تھی اس پر میرے یہ حالات کی وجہ سے ٹینشن ہونے کی وجہ سے میری ریڑھ کی ہڈی میں ہمیشہ درد رہتا ہے جس کی وجہ سے میں زیادہ دیر تک بیٹھ کر کوئی بھی عمل نہیں کر پاتی۔ یہی میری بدنصیبی ہے کہ میں جانتی ہوں مجھے کیا کرنا ہے مگر نہیں کر پاتی۔ میرے چار بھائی ہیں سب الگ الگ رہتے ہیں۔ چار پانچ مہینے میں کوئی آکے امی کو دو چار سو روپے دیدیا تو بہت ہوگیا کسی کو بھی میری فکر نہیں ہے کوئی میرے بارے میں کچھ خیال نہیں کرتا۔ گھر میں تنگی رہنے کی وجہ سے امی بھی کبھی مجھے کچھ بک دیتی ہے۔ کبھی کبھی میں اتنی مایوس ہو جاتی ہوں کہ ایسا لگتا ہے کہ خودکشی کرلوں مگر بچے کا خیال آجاتا ہے کہ اس کے باپ نے بھی اسے چھوڑ دیا اب ماں بھی نہیں رہی تو وہ سڑک پر آجائے گا۔ میں یہ خط بہت دکھے دل سے اور رو رو کر لکھ رہی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے کورٹ کا معاملہ بھی جلد سے جلد حل ہو جائے اور میرا نکاح بھی جلد سے جلد کسی ایسے انسان سے ہو جائے جس کے پاس دولت، شہرت، عزت کے ساتھ ساتھ بے پناہ دین داری بھی ہو جو میرے بچے کو ایک باپ کا پیار دے سکے۔ میں نے کئی دفعہ آپ سے فون پر رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی مگر فون نہیں لگا۔ آپ سے دلی التجا ہے کہ میرے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا کریں اور میرے لئے کوئی حل جلد سے جلد اگلے شمارے میں نواز دے۔ بڑی مہربانی ہوگی اور ایک بات آپ سے کہنا چاہوں گی کہ میرا نام

جہاں آراء ہے۔ عربی نام نوال رکھا گیا تھا۔ ان دونوں کا مطلب آج تک مجھے نہیں معلوم پڑا۔ میرا عربی نام صرف میری شادی کے کارڈ پر چھپا تھا اس کے علاوہ مجھے اس نام سے کوئی نہیں بلاتا۔ میری امی کا نام عنایت بیگم ہے۔ بڑی نوازش ہوگی اگر آپ مجھے میرے نام کا مطلب، میرا لکی نمبر، مبارک نگینہ، میرے لئے مبارک تاریخ، غیر مبارک تاریخ اور مجھے کونسے رنگ راس آئیں گے اور کونسے رنگ راس نہیں آئیں گے یہ بھی بتادیجئے۔ میری تاریخ پیدائش ۱۹۷۴-۹-۶ ہے۔ میرا برج اور ستارہ بھی بتادیجئے بہت بہت نوازش ہوگی۔

خط طویل ہو گیا اس لئے معافی چاہتی ہوں میں نے طویل خط اس لئے لکھا کہ آپ کو اپنے بارے میں تفصیل سے بتادوں تا کہ آپ کو میری مشکلوں کا حل بتانے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین۔

جواب

تمہاری آپ بیتی سن کر دکھ ہوا۔ مسلم معاشرہ ازدواجی زندگی کے نقطہ نظر سے بھی بہت ابتر ہو چکا ہے۔ اکثر گھروں میں عورتوں کے ساتھ مظالم ہو رہے ہیں اور اکثر عورتیں اپنے شوہروں کی چیرہ دستیوں کا شکار ہیں۔ اور یہ سب اسلامی تعلیمات سے نابلد ہونے کے نتائج ہیں۔ جو مسلمان دین اسلام کی تعلیمات سے بہرہ ور ہیں اور جو مرنے کے بعد والی زندگی پر یقین رکھتے ہیں وہ اپنے بیوی بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اگر انہیں اپنی بیوی سے محبت نہیں ہوتی تب بھی ظلم کرنے سے باز رہتے ہیں اور حتی الامکان نباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمہارے ساتھ جو کچھ ہوا برا ہوا۔ اب تمہارے لئے صبر کرنے کے سوا چارہ نہیں۔ اور جب کہ تمہارا شوہر لاپتہ بھی ہو گیا ہے تو اب اس سے نان نفقہ کی بھی کیا امید کی جاسکتی ہے۔ اب تو دعا یہ کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کوئی مناسب پیغام بھجوادے اور تم شادی کرلو۔ کیونکہ مجرد زندگی گزارنا ٹھیک نہیں ہے اور جوں جوں آپ کی عمر بڑھتی رہے گی شادی کا امکان ختم ہوتا رہے گا اس لئے اگر کوئی موزوں رشتہ آجائے تو اسے ٹھکرانے کی غلطی نہ کریں۔ آپ روزانہ تین سو مرتبہ "یا مُعطِی" پڑھا کریں۔ بدھ کے دن عصر کی نماز کے بعد سورۂ یوسف اور جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد سورۂ احزاب پڑھا کریں۔ صبح و شام یعنی نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے اندر اندر کوئی مناسب پیغام موصول ہوگا اور زندگی کے بقیہ دن سکون و عافیت کے ساتھ گزریں گے۔ اگر کوئی ایسا پیغام آجائے کہ مرد دین دار ہو۔ نماز روزے کا پابند ہو خواہ اس کا نکاح ثانی ہو اور اس کی اتنی آمدنی ہو کہ عزت کے ساتھ گزر بسر ہو سکے تو اس کو قبول کرلینا۔ مالداری کے چکر میں مت پڑنا۔ ہاں اگر مذکورہ خوبیوں کے ساتھ ساتھ پیغام بھیجنے والا مالدار بھی ہو تو سونے پر سہاگہ ہے لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ شریک حیات جب مطلوب ہو دینداری کو فوقیت دیں خاندان یا مال و منال کو ترجیح نہ دیں۔ یہ ہدایت مردوں کے لئے بھی ہے اور یہی ہدایت عورتوں کے لئے بھی۔ اگر شوہر دین دار ہو اللہ سے ڈرتا ہو دنیا کی اسے شرم ہو تو معاملہ بیوی کے معاملات میں محتاط رہتا ہے۔ خواہ آمدنی اس کی کم ہو لیکن ہو حتی الامکان اپنی بیوی کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ بے شمار گھروں میں ہم نے دیکھا ہے کہ وہاں آمدنی محدود ہے لیکن میاں بیوی کے درمیان بے پناہ محبت ہے اور محبت کی وجہ سے تنگ دستی میں بھی خوش حالی کا مزہ آتا ہے اور بے شمار گھرانے ایسے بھی ہیں کہ جہاں دولت کی ریل پیل ہے لیکن میاں بیوی میں ہر وقت کی ٹھناٹھنی ہے اور گھر اچھا خاصا محاذ بنا رہتا ہے۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ سکون و عافیت ان ہی گھروں میں ہے جہاں خدا ترسی ہے اور جس گھر کے افراد اپنی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہماری گزارش آپ سے یہ ہے آپ ایسے گھرانے کو اہمیت دیں جہاں دینداری ہو اگرچہ وہاں دولت کی کمی ہو۔

میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین آپ کو دین دار رفیق حیات عطا کرے ایسا رفیق حیات جو آپ کے دل کے جذبات کو سمجھ سکے۔ اور جو آپ کے ناز نخرے اٹھا سکے۔ اللہ آپ کی شادی ایسے گھرانے میں کرادے کہ وہاں کی محبتیں اور عنایتیں اپنے دامن میں سمیٹنے کے بعد آپ اپنے پچھلے دکھوں کو بھول جائیں۔

جہاں آراء کے معانی ہیں دنیا کو سنوارنے والی۔ جہاں آرا نام اچھا ہے آپ جہاں آراء ہی کو اہمیت دیں۔ جہاں آراء کا مفرد عدد ۹ ہے۔ علم الاعداد میں ۹ کا عدد مکمل عدد مانا جاتا ہے۔ یہ سب سے بڑا عدد ہے اور اس کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ ۹ عدد کی خواتین کے خیالات اچھے ہوتے ہیں۔ یہ محبت پرست ہوتی ہیں لیکن ان کے اپنے ذاتی فیصلے اکثر غلط ہوتے ہیں۔ گرمی ان سے برداشت نہیں ہوتی یہ زیادہ تر دل سے سوچتی ہیں دماغ سے نہیں۔ ان کے خیالات پر جذبات کا غلبہ ہوتا ہے۔ چونکہ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے اس لئے کم و بیش یہ خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۹، ۱۸، اور ۲۷ ہیں اور آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۷ ہیں۔ مبارک تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو انجام دیں اور غیر مبارک تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو انجام دینے سے گریز کریں۔ آپ کا برج سنبلہ ہے اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ کے لئے بدھ کا دن خاص اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کے لئے موزوں رنگ سبز اور آسمانی ہیں۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے۔ سات عدد آپ کا دشمن عدد ہے۔ اس عدد کے افراد سے اس عدد کی اشیاء سے محترز رہیں۔ آپ کو باذن اللہ پکھراج، ہیرا، نیلم اور پنا راس آئیں گے۔ یہ سب پتھر قیمتی ہیں جب بھی گنجائش ہو ان میں سے کوئی ایک کم سے کم چار رتی کا خرید کر سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال

کریں۔ انشاء اللہ آپ کی زندگی کے حالات میں اچھا انقلاب آئے گا۔ ان پتھروں میں سب سے کم قیمت کا پتھر کا پنا ہے اس کے بعد نیلم پھر پکھراج پھر ہیرا۔ اس لئے حسب گنجائش پنے کو ترجیح دیں یہ بھی تقریباً چار ہزار روپے کا آئے گا۔

آپ کے لئے غیر مبارک مہینے مئی، اکتوبر اور نومبر ہیں ان مہینوں میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں۔ ان ہی مہینوں میں کوئی بھی بیماری آپ کو لاحق ہو سکتی ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یَا بَاسِطُ" ہے۔ اس کا ورد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ کیا کریں۔

ہم نے آپ کو عشاء کے بعد "یَا سَلَامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کی ہے۔ آپ ۷۲ مرتبہ پہلے یَا بَاسِطُ پڑھ لیا کریں اس کے بعد یا سلام کا ورد کریں آپ کا لکی نمبر ایک ہے۔ آپ کے لئے اہم عرصہ ۲۴ راگست اور ۲۳ رستمبر کے درمیان کا ہے۔ ہر سال اس عرصے میں آپ سوا کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈلوا دیں انشاء اللہ اس صدقے سے آپ کو بہت فائدہ ہوگا اور آپ آسمانی آفات سے محفوظ رہیں گی۔

آپ کا شریک حیات بننے کے لئے وہ افراد موزوں رہیں گے جن کی پیدائش ۲۱ راپریل سے ۲۱ رمئی، ۲۲ رجون سے ۲۳ رجولائی، ۲۴ راگست سے ۲۳ رستمبر یا ۲۴ راکتوبر سے ۲۳ رنومبر کے درمیان ہوئی ہے۔ لیکن ان افراد میں بھی دین داری کو فوقیت دیں۔

آیت قطب

سوال از: (ایضاً)

جناب ایک اور سوال آپ سے پوچھنا چاہوں گی۔ مئی ۲۰۰۷ء کے شمارے میں صفحہ نمبر: ۴۰ پر آپ نے آیت قطب کے فوائد لکھے ہیں۔ فوائد تو بہت لاجواب ہیں مگر آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آیت قطب کونسی ہے۔ مہربانی کر کے اگلے شمارے میں اس کا بھی خلاصہ ہو جائے تو بہتر ہوگا۔

جواب

آیت قطب یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ○ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (پارہ نمبر ۴ آیت نمبر ۱۵۴)

اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی شب جمعرات کو تازہ غسل کرنے کے بعد پاک صاف سفید لباس پہنیں اور روزے کی نیت سے سحری کھائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان مکمل تنہائی میں آیت قطب کو ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرنا ہے اور تین روزے رکھنے ہیں۔ جمعرات جمعہ اور ہفتہ کو جس جگہ عمل کرنا ہے تینوں دن پانچوں وقت کی نماز اسی جگہ ادا کریں۔ چونکہ آیت قطب جلالی ہے اس لئے تین دن تین رات تک پرہیز جمالی اور جلالی دونوں کریں ورنہ رجعت کا اندیشہ رہے گا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس آیت کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا بندوبست ہوگا۔ دولت کی فراوانی رہے گی۔ دن بدن عزت و عظمت میں اضافہ ہوگا اور حیرتناک مشاہدے ظہور پذیر ہوں گے۔

غیر ضروری مصروفیات سے چھٹکارا پانے کے لئے

سوال از: محمد شاداب قریشی ـــــ ممبئی

حضرت ہماری ملاقات مطابق ۲۲ ردسمبر ۲۰۰۶ء میں ممبئی کے اندھیری علاقہ میں آپ کے مقام پر ہوئی تھی۔ محمد فیضان جو ہمارے بڑے بھائی ہیں انہوں نے آپ سے اپنا کام شروع کرنے کی بات کی تھی اور تاریخ بھی متعین کرنے کی سفارش کی تھی اس کے بعد وہ حال ہی میں اپنا کارخانہ (انولپ) کا ڈالنے والے تھے کہ واللہ اعلم کن جھمیلوں میں پڑے ہوئے ہیں کہ ان کی مصروفیات کا یہ عالم ہے کہ گھر میں بہت کم رکتے ہیں اور راتوں کو اکثر غائب رہتے ہیں ہماری والدہ اس تعلق سے پریشان رہتی ہیں۔ انہوں نے رسالہ طلسماتی دنیا میں سے چند ایک وظائف ان کی خیر و عافیت کے لئے پڑھے تھے جس کے نتیجۂ خیر سے اب وہ ہفتہ میں دو یا چار دن گھر آجاتے ہیں باقی ایام گھر سے غائب رہتے ہیں۔ صبح کام کے لئے نکلتے ہیں اور رات میں فون پر اطلاع دیتے ہیں میں گھر نہیں آؤں گا بلکہ صبح آجاؤں گا صبح بھی نہیں آتے اب تو یہ ان کا روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔

ہماری آپ سے مؤدبانہ و عاجزانہ درخواست ہے ہماری پریشانی کا بہتر روحانی و قرآنی عمل بتائیں تاکہ وہ معمول پر گھر آجائیں۔ حضرت جس طرح سے آپ اور اللہ کے بندوں کی رہنمائی فرما رہے ہیں اس طرح اس بندۂ حقیر کی طرف برائے مہربانی نظر فرمائیں اور جو خط لکھنے میں غلطیاں و بھول چوک ہوئی ہو اسے درست فرما کر بندہ کو شکریہ کا موقع عنایت کریں۔ اس خط کا جواب اگر آپ جون، جولائی کے شمارے میں دیں تو عین نوازش ہوگی۔

جواب

سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر ہر مبین پر اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ چودہ مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰسین میں کل سات مبین آئیں گے اور ہر مبین پر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں گے۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ یہ عمل ایک دن میں تین مرتبہ کرنا۔ نماز فجر کے بعد نماز ظہر کے بعد اور نماز عصر کے بعد تینوں مرتبہ عمل کے اختتام پر ایک بوتل پانی پر دم کردیں۔ تینوں مرتبہ ایک ہی بوتل پر دم کرنا ہے۔ جمعرات کو محمد فیضان سو جائے یا دن میں سو رہے ہوں تو ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کردیں۔ اس کے بعد سات دنوں تک انہیں پڑھا ہوا پانی پلائیں اور سات دن میں بوتل کا پانی ختم کردیں۔ انشاء اللہ حیرتناک تبدیلی آپ ان میں محسوس کریں گے۔ گھر کے بڑوں کا کہنا ماننے لگیں گے اور رات کو جلدی گھر لوٹیں گے۔ رات کو کام کرنا اور دن میں دیر تک سونا غیر فطری زندگی گزارنے کے مترادف ہے۔ حق تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرمایا ہے وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۔ ہم نے رات کو سونے کے لئے بنایا ہے اور دن کو معاشی جدوجہد کے لئے۔ یہ آیت کریمہ اس بات کی متقاضی ہے کہ مسلمان دن میں معاشی جدوجہد کرے اور عشاء کے بعد سونے کی تیاری کرے جو لوگ رات کو جاگتے ہیں اور دن میں سوتے ہیں بالعموم ان کی صحت جلدی خراب ہوجاتی ہے جب آپ کے بھائی کچھ سدھرنے لگیں اور رات کی مصروفیات کو کم کردیں تب انہیں قرآن کا یہ فلسفہ سمجھائیں جو تمام مسلمان کی رہنمائی کرتا ہے۔

عامل بننے کی خواہش

سوال از: محمد اقبال ــــــــــــ ناندیر

مولانا آپ کو میں یہ خط دوسرا لکھ رہا ہوں کیوں کہ جواب نہیں ملا۔ مولانا نام محمد اقبال ہے اور میں ناندیر ضلع مہاراشٹر کا رہنے والا ہوں اور میری ملاقات آپ سے دو سال قبل ہوئی۔ آپ نے پہچان لیا ہوگا۔ اصل خط لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ میں عامل بننا چاہتا ہوں اور بہت سوچ سمجھ کر لکھ رہا ہوں مجھے یوں ہی عامل بننے کا شوق نہیں ہے اور نہ ہی عامل بن کر لوگوں سے روپیہ لوٹنا ہے بلکہ امت کی خدمت کرنی ہے۔ سچے دل سے کہتا ہوں اللہ جانتا ہے اور ہی بات اس لائن میں چلنے کے لئے اصول اور علم عملیات الحمدللہ آپ کے رسالوں سے بھرپور ہے۔ میرے پاس یہ کتابیں موجود ہیں۔ ''موکلات نمبر، جادو نمبر، ہمزاد نمبر، حاضرات وغیرہ وغیرہ تقریباً ہے اور ان کتابوں کا مطالعہ پورے پانچ سال سے ہے۔ اور ایک بزرگ کی شاگردی میں ڈیڑھ سال پڑھی کرچکا ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ اصل میں یہ بزرگ الگ لائن کے عامل ہیں۔ حاضری درگاہ سے کام کرنا وغیرہ۔ مجھے عامل کامل بننا ہے میں کیا کروں۔ آپ مہربانی فرما کر میری رہبری کریں اور مجھے رائے دیں اور اپنے رسالے میں شائع فرمائیں تو دوسروں کو فائدہ ہو۔

جواب

ہم متعدد مرتبہ یہ وضاحت کرچکے ہیں کہ باقاعدہ عامل بننا اگرچہ ناممکن نہیں ہے لیکن بہت زیادہ آسان بھی نہیں ہے۔ باقاعدہ عامل بننے کے لئے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں سے گزرنا ضروری ہے لائن کوئی سی بھی ہو اس میں مہارت اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اس لائن کو سبقاً سبقاً سیکھا ہو اور اس کی شروعات پہلے سبق سے ہوئی ہو۔ جو لوگ کہیں سے بھی کسی لائن کو شروع کردیتے ہیں وہ بالعموم ناکام ہوجاتے ہیں۔ روحانی عملیات کی لائن بہت زیادہ مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے کہ نابالغ بچے بھی اس لائن میں آنکھیں بند کرکے دوڑ لگالیں۔ جہاں تک تعویذ کرنے کا معاملہ ہے تو ایک سے ایک بڑا جاہل تعویذ کرتا ہے اور بعض ایسے لوگ بھی میدان تعویذ میں دندنا رہے ہیں جو لفظ تعویذ کی ہجے بھی نہیں کرسکتے۔ اور جب یہ لوگ کسی گلی کوچے میں دھونی رچا کر اور ہرے رنگ کی پگڑی باندھ کر بیٹھ جاتے ہیں تو اللہ کے کچھ سیدھے سادے بندے ان کا شکار ہوجاتے ہیں اور اتفاقاً کسی کو فائدہ بھی ہوجاتا ہے لیکن ایسے لوگ روحانی عملیات سے قطعاً نابلد ہوتے ہیں اور ایسے لوگ روحانی عملیات کو بدنام کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو اس لائن میں مہارت حاصل کرنی ہے تو کسی معتبر عامل کی رہنمائی میں اپنا سفر شروع کریں اور ان ہی کی ہدایت میں اپنا سفر جاری کریں۔ من مانی سے بچیں اور اپنے استاد کی ہدایات پر پورا پورا عمل کریں۔ انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ آپ کے اندر روحانی عمل کی صلاحیتیں اجاگر ہوجائیں گی۔

ایک بات یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کرتے ہوئے اگر آپ واجبی ہدایا لوگوں سے وصول کرتے ہوں تو یہ کوئی گناہ کی بات نہیں ہے۔ جب آپ اپنا وقت لگائیں گے اور محنت کریں گے تو ہدیہ لینا آپ کے لئے جائز ہوگا۔ ہدیہ لینے کو لوٹ مار نہیں کہتے، لوٹ مار اسے کہتے ہیں کہ عامل بے تکے پیسے مریضوں سے وصول کرتا ہو اور دل دکھا کر لوگوں کی جیبوں سے پیسہ نکالتا ہو۔ اگر کوئی اپنی مرضی سے کثیر رقم بھی دے تو عامل کے لئے تو اسے لے لینا جائز ہے۔ اور اگر وہ کوئی اصول طے کرکے واجبی رقم کا ہدیہ لے یعنی ہر مریض سے ۱۰۱ روپے تو اس میں قطعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

غلط یہ نہیں ہے کہ کوئی عامل پیسے لے کر کام کررہا ہے غلط یہ ہے کہ کوئی شخص بالکل مفت بھی کام کررہا ہے لیکن وہ کام کرنے کے طریقوں سے ہی واقف نہیں ہے۔ ایک شخص اچھا ڈاکٹر ہے اور اچھا ڈاکٹر بننے کے لئے اس نے

وقت بھی خرچ کی ہے اور اپنی زندگی کا قیمتی وقت بھی کھپایا ہے ڈاکٹری کی سند حاصل کرنے کے بعد اگر یہ شخص لوگوں کا علاج کرنے کے لئے کوئی کلینک کھولتا ہے اور علاج کرتے وقت لوگوں سے پیسے وصول کرتا ہے تو اس کو کون برا کہے گا۔ اور ایک دوسرا شخص جس نے ڈاکٹری کی پہلی کلاس بھی نہیں پڑھی اس نے کچھ کتابیں پڑھ کر خود کو ڈاکٹر سمجھ لیا اور وہ بھی اپنا کلینک کھول کر بیٹھ گیا اور مفت علاج کرنے لگے تو اس کا مفت علاج کرنا بھی جائز نہیں ہوگا کیونکہ یہ اللہ کے بندوں کو فائدہ کم اور نقصان زیادہ پہنچائے گا۔

آپ کا یہ کہنا کہ آپ عامل بننے کے بعد لوٹ مار نہیں کریں گے بس سچے دل سے لوگوں کی خدمت کریں گے ایک قابل قدر بات ہے لیکن کچھ نہ لے کر علاج کرنا طویل مدت تک ناممکن ہے۔ جب تک آپ کے اپنے مفادات اس لائن سے پورے نہیں ہوں گے تو اس لائن میں عوام کی خدمت کے لئے زیادہ دیر تک کھڑے رہنا آپ کے لئے مستحیل ہوگا۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ کے پاس طلسماتی دنیا کے بہت سے نمبرات موجود ہیں اور آپ ان کا مطالعہ بھی کر رہے ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ آپ اپنی معلومات میں اضافہ کر رہے ہیں لیکن ان نمبرات سے استفادہ کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ اپنے علاقہ کے کسی معتبر عامل سے رجوع کریں اور ان کی رہنمائی میں ان نمبرات سے استفادہ کریں۔ آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے کسی بزرگ کی شاگردی اختیار کی تھی لیکن پھر آپ ان سے مطمئن نہ ہوسکے اس کے بعد آپ کو کسی دوسرے استاد کو تلاش کرنا چاہئے تھا۔

ہمارے خیال میں کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے کہ جہاں کوئی ایک بھی صحیح عامل موجود نہ ہو۔ ہر جگہ اللہ کے کچھ بندے ایسے موجود ہیں جو خود بھی قابل اعتبار ہیں اور علم روحانیت کو دوسروں تک پہنچا رہے ہیں اور انہیں قابل اعتبار بنانے کی جدوجہد کر رہے ہیں آپ کو تھوڑی سی جستجو کرنی پڑے گی جب تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے تو کوئی اچھا عامل کیوں نہیں مل سکتا۔ ہمارے خیال سے ناندیڑ میں کئی اچھے عامل موجود ہیں آپ ان کی رہنمائی میں اپنا ذوق پورا کرسکتے ہیں۔ مختصراً یہ سمجھئے کہ اس لائن کا سفر ایک اہم سفر جو آپ ذمہ داری سے شروع کرنا اور یہ سفر اگر آپ کسی ذمہ دار کی رہنمائی میں شروع کریں گے تو آپ کا سفر آسان بھی ہوجائے گا اور منزل مقصود تک پہنچنا آپ کے لئے سہل ہوگا ورنہ ہم نے بے شمار لوگوں کو دیکھا ہے کہ انہوں نے اس میدان میں قدم رکھا۔ پھر کچھ دنوں کے بعد یا تو وہ مایوس ہوکر اس میدان سے بھاگ گئے یا پھر بھٹک کر کہیں سے کہیں پہنچ گئے اور صورت حال پھر یہ ہوگئی،

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

شراب عذاب زندگی

سوال از: شیخ رئیس ________ ممبئی

جناب حسن الہاشمی صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں شیخ رئیس احمد، میری عمر ۴۵ سال ہے۔ میری شادی نہیں ہوئی ہے میں ممبئی میں پچیس سال سے ہوں سب سے پہلے میرے بڑے بھائی ممبئی آئے۔ اس کے بعد میری مجھے لکھنؤ سے ممبئی لے کر آئی۔ ہم لوگ پہلے میں لکھنؤ میں رہتے تھے۔ یہاں ممبئی میں ہم لوگ تیس سال سے رہتے ہیں۔ ہم پانچ بھائی دو بہنیں تھیں۔ ماں باپ اور دونوں بہنوں کا انتقال ہوگیا۔ میری ماں مجھے بڑے بھائی کے پاس ممبئی چھوڑ کر چلی گئی جب میں دس سال کا تھا میں میرے بڑے بھائی بھابھی کے ساتھ رہنے لگا۔ ان لوگوں نے میرے ساتھ نوکروں جیسا سلوک کیا۔ میری بھابھی کو گیہوں پیسنا اور ان کے بچوں کو گھمانا اور ناپ تول کے کھانا دینا اور جو وقت ملتا تو میں آوارہ لڑکوں کے ساتھ گھومنے نکل جاتا تھا مجھے کمزوری کی وجہ سے دمے کی بیماری ہوگئی۔ ایک کان سے بھی لوس ہوگیا۔ صحیح پالن پوشن نہ ہونے کی وجہ سے مجھے یہ بیماری ہوگئی۔ مجھے کسی نے کچھ کرنی یا جادو ٹونا کیا مجھے پندرہ سال تک پتہ نہیں چلا۔ آج میں اس موڑ پہ ہوں جہاں سب ختم ہوگیا اور میں بہت رحم دل انسان ہوں۔ اور میں نے ہمیشہ لوگوں کی بھلائی کی اپنے بارے میں کچھ نہیں سوچا پھر ہر حال میرے سے ایک بڑا بھائی ہے۔ میں اس کے ساتھ رہتا ہوں وہ بھی ایک نمبر کا شرابی ہے اس کی چار لڑکیاں ہیں اور ایک سال کا ایک لڑکا ہے۔ لڑکیوں کی ٹینشن کی وجہ سے شراب پیتا ہے۔ ہمیشہ وہ سوچتا ہے مجھے لڑکے کیوں نہیں ہے۔

میرے بڑے بھائی کے لئے شراب چھڑانے کے لئے میں کئی باباؤں کے پاس بھی گیا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے چار مہینے کی جماعت میں بھی بھیجنا چاہا۔ لیکن وہ کبھی ہاتھ میں نہیں آتا۔ ہاں کر کے بات کو ٹال دیتا ہے۔ اور میں نے اس کے لئے بہت کوشش کی میں چاہتا ہوں بھلے میری زندگی برباد ہوجائے لیکن اس کا گھر سنبھل جائے اس کے بچوں سے مجھے بہت پیار ہے۔ اس کی عورت بھی ان کے بچوں کو نہیں سنبھال پاتی ہے کبھی گھر میں خیر و برکت نہیں رہتی ہمیشہ جھگڑے کا ماحول رہتا ہے کہ کیسے ان کے پریوار کا بیڑا پار ہوگیا۔ وہ شرابی آدمی ہے اس کی حالت گرتی جا رہی ہے اور کئی لوگ ہمارے پریوار پر جادو ٹونا اور کئی قسم کی سازش ہوتی ہے اور میرے بھائی شرابی ہے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن میں سامنے کھڑا ہو جاتا ہوں میں تو اپنے بھائی کے لئے کر رہا ہوں بنا کسی لالچ کے۔ شاید لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اس سے فائدہ اٹھا رہا ہوں اور اگر میں اس کو نقصان پہنچاؤں تو اللہ تعالیٰ مجھے دوزخ میں ڈالے۔

جناب ہاشمی صاحب میں خدا سے بہت ڈرتا ہوں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے گھر میں جو مسئلے مسائل ہیں اس کا حال بتائے میں چاہتا ہوں گھر میں خیر و برکت رہے بھائی کی شراب کی لت چھوٹے اور اس کی بیٹیوں کے رشتے ہو جائیں اور کوئی دشمن ہمارے گھر میں کسی قسم کی سازش نہ رہے اور میرا بھائی نمازی بن جائے۔ لکھنے میں جو غلطی ہوگئی ہو تو مجھے معاف کر دیں کیونکہ میں دوسرے سے لکھوا رہا ہوں۔ میں آپ سے جواب کا بے صبری سے انتظار ہے۔ گھر کی حالت بہت نازک ہے۔ اس سے پہلے کوئی حادثہ ہو جائے کیونکہ گھر کی حالت ٹھیک نہیں۔

جواب

آپ کے بھائی کے حالات سن کر افسوس ہوا۔ محض اس لئے شراب پینا کہ بیوی کے پیٹ سے صرف لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ایک ایسی جہالت ہے جس پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔ دین اسلام میں شراب کو لعنت قرار دیا گیا ہے اور شرابی اگر بیمار ہو جائے تو اس کی مزاج پرسی کرنے کو بھی پسند نہیں کیا گیا ہے۔ جب کہ کسی مسلمان کی مزاج پرسی کرنا حق تعالیٰ سے ملاقات کرنے کے برابر ہے لیکن جو شخص شراب پیتا ہے اس کی مزاج پرسی کرنے کو گناہ قرار دیا گیا ہے۔ بدنصیب ہیں وہ مسلمان جو شراب کی لعنت میں گرفتار ہیں۔ یہ دنیا میں ایک طرح کا عذاب کا شکار ہیں اور آخرت میں بھی یہ لوگ عذاب خداوندی میں مبتلا ہوں گے الا یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کرم خاص کی وجہ سے انہیں معاف کر دے۔

شرابی کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ اس پر روحانی علاج بھی اثر انداز نہیں ہوتا اور اس کے حق میں دعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں۔ تاہم بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ جب شرابی سو جائے تو اس کے دونوں کانوں میں سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کر دو اور یہ عمل ایک مہینے میں کم سے کم چار مرتبہ کر دو تو اس کو شراب سے نفرت ہو جاتی ہے۔ شراب چھڑانے کا ایک ٹوٹکا بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس صابن سے مردے کو نہلایا جاتا ہے وہ صابن حاصل کر لیں اور اسی سے دو چار مرتبہ اپنے بھائی کو نہلا دیں۔ انشاءاللہ اس ٹوٹکے سے بھی وہ شراب چھوڑ سکتا ہے۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ صرف دوسروں کے لئے جی رہے ہیں اور اپنے لئے آپ کچھ نہیں کرتے۔ یہ بات بظاہر بہت اچھی ہے لیکن حقیقتاً یہ بات اچھی نہیں ہے۔ اس دنیا میں جو شخص اپنے لئے اچھا نہیں کر سکتا ہے وہ دوسروں کے لئے اچھا کیا کرے گا۔ سب سے پہلا حق انسان کا اس کی اپنی زندگی پر ہے سب سے پہلے انسان کو اپنے بارے میں سوچنا چاہئے۔ پھر دوسروں کا نمبر آتا ہے اور دوسروں کی خدمت بس انسان اسی وقت کر سکتا ہے جب وہ خود اپنے پیروں پر صحیح معنوں میں کھڑا ہو۔ اپنی تندرستی کا خیال کرنا اور اپنے معاشی حالات کو بہتر بنانا آپ کے لئے ضروری ہے اور جب آپ تندرست ہوں گے اور آپ معاشی طور پر طاقتور رہوں گے تب ہی آپ دوسروں کے کام آئیں گے جس انسان کے ہاتھ پیروں میں دم نہ ہو اور جیب میں پیسے نہ ہوں وہ کیا کسی کی خدمت کر سکتا ہے۔ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنا چھوڑ دیں۔ آپ لوگوں کے ساتھ بھلائی ضرور کریں کیونکہ اس دنیا میں سب سے اچھا انسان وہی ہوتا ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے لیکن آپ اپنے ساتھ بھی تو انصاف کریں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا وہ کسی کے ساتھ بھی انصاف نہیں کر سکتا۔ اور اپنے ساتھ انصاف یہ ہے کہ آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں اپنی معیشت کو مضبوط کریں۔ اپنی دنیا و آخرت کی ذمہ داریوں کو نبھائیں۔ اس کے بعد آپ لوگوں کی بھلائی کی سوچیں۔ اپنے گھر کی لالٹین میں تیل نہ ہو اور لوگوں کے گھر میں آپ چراغاں کرتے پھریں یہ سمجھداری نہیں ہے۔ "ایثار" بے شک اسے کہتے ہیں کہ دوسروں کو خود پر فوقیت دو لیکن وہ وقتی مسائل میں ہوتا ہے، دائمی مسائل میں نہیں مثلاً آپ کے پاس پیٹ بھرنے کے لئے صرف دو روٹیاں ہوں اور اسی وقت آپ کی نظر کسی بھوکے پر پڑے جو دو روٹیوں کا محتاج ہو تو ایثار یہ ہوگا کہ آپ خود بھوکے رہ جائیں اور اس کا پیٹ بھر دیں لیکن عمر بھر آپ ایسا کرتے رہیں کہ اپنے مسائل سے غافل رہیں اور دوسروں کی بھلائی میں جتے رہیں تو یہ اپنے ساتھ ناانصافی کرنے کے مترادف ہے اور جو اپنے ساتھ ناانصافی کرنے کا عادی ہو وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کیسے اور کب تک کر سکتا ہے۔

آپ نے شادی بھی نہیں کی جو ایک طرح کا گناہ ہے۔ مجرد زندگی کو اسلام نے پسند نہیں کیا کہ یا تو نکاح کر و یا نفسانی خواہش کا زور ختم کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھو۔ جو لوگ نکاح نہیں کرتے اور مسلسل روزے بھی نہیں رکھتے ان کا کسی گناہ میں ملوث ہو جانا آسان ہوتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ جب کوئی مسلمان شادی کے قابل ہے اور وہ شادی نہ کرے۔

آپ کو پہلی فرصت میں کسی عورت سے نکاح کرنا چاہئے اور جب تک آپ کا بھائی سدھر نہ جائے اس کے بیوی بچوں کی بھی دیکھ بھال کرنی چاہئے۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنے بھائی کو تبلیغی جماعت میں بھجوا دیں۔ چالیس دن تک چار مہینے تک جب وہ نمازیوں میں رہے گا ان کی اچھی باتیں سنے گا عذاب قبر اور جنت کی نعمتوں کے تذکرے اس کے کانوں میں پڑیں گے تو کیا بعید ہے کہ یہ سدھر جائے اور شراب پینے سے باز آجائے۔ ہم نے چلے ہی میں جانے کے بعد بہت سے لوگوں کو سدھرتے دیکھا ہے اور وہ نمازی بن گئے ہیں۔

اپنے گھر میں عورتوں کو بھی نماز کی تاکید کریں۔ جو لڑکیاں بالغ ہیں انکو تاکید کریں کہ وہ روزانہ "یَامُغْنِی" گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاءاللہ ان کے پیغامات آئیں گے۔ اور غیب سے شادیوں کا انتظام ہوگا۔

آپ خود بھی نماز کی پابندی کریں اور ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ نصر اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھا کریں۔ انشاءاللہ نصرت خداوندی سے عنقریب بہرہ ور ہوں گے اور مایوسیوں کے بادل چھٹ جائیں گے، گھر میں خوشیوں کا آفتاب طلوع ہوگا۔ آپ صبح شام "یَا سَلَامُ یَا وَہَّابُ" دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر "اسم محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیا کریں۔ انشاءاللہ چند ماہ نہیں گزریں گے کہ مشکلات آسانیوں میں تبدیل ہو جائیں گی۔ یقین شرط ہے۔ یقین اگر ہو تو در خدا سے کیا نہیں ملتا اور کسے نہیں ملتا اور یقین نہ ہو تو محرومیوں کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ یقین کے ساتھ وظائف کا ورد کریں اور کرشمۂ قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

غربت سے نجات کے لئے

سوال از: لیاقت حسین ——— ناگپور

غربت وافلاس سے نجات پانے کے لئے اور تونگری حاصل کرنے کے لئے کوئی مجرب عمل بتائیں۔ نوازش ہوگی۔ رسالے میں جواب دیں تاکہ دوسروں کو بھی فائدہ ہو۔

جواب

مندرجہ ذیل نقش کو ۱۱ عدد لکھیں اور آٹے میں گیارہ گولیاں بنا کر کسی نہر یا بڑے تالاب میں ڈالیں اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ غربت سے نجات ملے گی اور دولت کے لئے راہیں ہموار ہوں گی۔ خاکی چاک سے نقش پر کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

روحانی ڈاک

کے کالم میں اپنے سوال کا جواب پانے کے لئے اپنا خط صاف صاف اور مختصر لکھیں ورنہ جواب میں دیر لگے گی۔ (منیجر)

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے

مدیر اعلیٰ

مولانا حسن الہاشمی

انشاء اللہ ۲۰ راگست ۲۰۰۷ء کو حیدرآباد تشریف لے جارہے ہیں۔ مولانا کا یہ سفر بلا تفریق مذہب وملت روحانی خدمات اور روحانی تحریک کو فروغ دینے کے لئے ہو رہا ہے۔

ضرورت مند حضرات

مولانا سے ملاقات کریں اور اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

مولانا حسن الہاشمی کا نظریہ یہ ہے کہ ہندوستان کے تمام مسلمان بلا تفریق مذہب وملت عوام کی خدمت کو ضروری سمجھیں اور اپنے ملک ہندوستان سے سچی محبت کریں اور اس ملک میں جو بھی خیر سگالی کے کاموں میں مصروف ہیں انہیں کمک پہنچائیں۔ ہمارا مذہب ملک اور باشندگانِ ملک سے محبت کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

مولانا حسن الہاشمی

۱۰ ستمبر ۲۰۰۷ء تک حیدرآباد میں مقیم رہیں گے۔ ملاقات کے خواہش مند حضرات اس فون پر رابطہ قائم کریں۔

فون نمبر: 09989889786

ابوسفیان عثمانی

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند (یوپی)


اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو
اپنا روحانی زائچہ بنوایئے
یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا
اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات
سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔
آپ کا مزاج کیا ہے؟
آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے
آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)
طلب کرنے پر آپ کا شخصیت نامہ بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے
اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟
ہدیہ -/500 روپے
خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں
ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔
خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔
اعلان کنندہ:۔ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

تاریخ پیدائش کے عدد

دنوں کے اعداد

اتوار ۔ ۱،۴ پیر ۲، ۷، منگل ۹، بدھ ۵،
جمعرات ۳، جمعہ ۶، ہفتہ ۸۔

اور ان کے عدد کے اثرات، کرشمات

دوسری قسط

پیدائش کا عدد ایک اور دن کا عدد ایک ہو تو وہ کس قسم کے لوگ ہوں گے اور ان کی ہفتہ وار مصروفیات کس طرح ہوں گی۔

پیدائش کا عدد ایک دن کا عدد ایک

اتوار کا دن: حالات بہتر رہیں گے۔

پیر کا دن: جرأت سے کام لیں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ صحیح منصوبہ بندی کریں۔

منگل کا دن: اگر فوراً فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو نقصان ہوگا، مستعدی سے کام لیں اور مقصد کو جاری رکھیں کامیابی ہوگی۔

بدھ کا دن: دوسروں کے دلوں میں اپنا اعتماد پیدا کرے، فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

جمعرات کا دن: صحیح منصوبہ بندی سے فائدہ ہوگا۔

جمعہ کا دن: اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے سے کامیابی ہوگی۔

ہفتہ کا دن: جو عزم آپ کے دل میں ہے پورا ہوگا۔ اپنی صلاحیتوں سے دوسرے افراد کو فائدہ دیں۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد ایک رکھنے والے حضرات ہفتہ کس طرح گزاریں

اتوار کا دن: اپنے منصوبے کو فوراً عملی جامہ پہنائیں، کامیابی ہوگی، تاخیر سے کام لینے سے نقصان ہو سکتا ہے۔

پیر کا دن: جو مسئلے آپ کے سامنے ہیں ان سے پریشان نہ ہوں۔ حالات درست ہو جائیں گے کوئی شخص آپ کی مدد کرے گا۔

منگل کا دن: جس راستے پر آپ چل رہے ہیں دوستوں کی مدد سے کامیاب ہوں گے۔

بدھ کا دن: جو قدم اٹھائیں اچھی طرح غور و فکر کر لیں کامیابی ہوگی۔

جمعرات کا دن: آپ دوسروں کی الجھن سے بچیں مالی امور پر توجہ دیں پریشانی دور ہوگی اور مالی منفعت بھی ہوگی۔

جمعہ کا دن: دوستوں کو مشورہ دیں مگر کام ان کی رضا پر چھوڑ دیں اس طرح مشورے کے برے نتائج سے آپ محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہفتے کا دن: اگر کوئی فیصلہ کریں تو کسی تذبذب کو دل میں جگہ نہ دیں فوراً فیصلہ کریں جو مقاصد آپ کے سامنے ہیں کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد دو رکھنے والے لوگ

اتوار کا دن: قریب رہنے والی ہستی سے پیار کی باتیں کریں، آپ کو خوشی حاصل ہوگی دوسروں کی طرف توجہ نہ دیں۔

پیر کا دن: اگر آپ کوئی بات نہیں سمجھتے تو اسے نہ کریں اپنے بوجھ دوسروں پر مت ڈالیں اپنے معاملات کو خود سلجھائیں اور نہ کسی کو اپنا راز دار بنائیں۔

منگل کا دن: غم مسرتوں کو کھا جاتا ہے آپ ہر چیز میں بہتری کے بارے میں سوچیں یا پھر آپ کسی چیز کے بارے میں نہ سوچیں۔

بدھ کا دن: آپ جو قدم اٹھائیں پوری سمجھداری کے ساتھ اٹھائیں اگر آپ کوئی کاروبار کریں تو مالی فائدہ ہوگا۔

جمعرات کا دن: آپ سے کوئی سوال کرے تو اسے معقول جواب دیں، آپ کوئی فیصلہ نہ کریں دوسرے ہی آپ کے لئے فیصلے کریں گے۔

جمعہ کا دن آپ کے لئے کیسا ہے

کچھ لوگ آپ سے کچھ سننے کے منتظر ہیں انہیں کچھ بھی سنا دیجئے مطمئن ہو جائیں گے۔ دوسروں سے کوئی توقع نہ رکھیں جب وقت آئے گا وہ آپ کے احسانات کو تسلیم کر لیں گے۔

ہفتے کا دن: کاروباری جھگڑے کو کسی تیسرے شخص سے سلجھائیں کسی قسم کی مزاحمت یا پولیس سب کچھ بھلا دیں۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد چار رکھنے والے افراد کے بارے میں

اتوار کا دن: فکر نہ کریں آپ کو مسرتیں ملیں گی۔ آپ کو اپنی صلاحیتوں کو عمل کی کسوٹی پر لا کر پرکھنا چاہئے، آپ کے حالات بہتر ہو جائیں گے اور آپ لوگوں کی پسندیدہ شخصیت بن جائیں گے اگر آپ نے درست کام نہ کیا تو آپ دل برداشتہ اور مایوس اور فکر مند ہو جائیں گے اس لئے بہتر طور پر کام کریں۔

پیر کا دن: اس روز آپ کے لئے پیار و محبت کے معاملات بہتر رہیں گے آپ جو بھی کام کریں محنت سے کریں، ترقی اور کامیابی ہوگی۔

منگل کا دن: اگر آپ کوئی غلط فیصلہ کر چکے ہیں اسے بدل دیں اور اپنے ماضی سے سبق سیکھیں، سابقہ غلطیاں نہ دہرائیں، آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بدھ کا دن: اپنے حالات بدلنے کے لئے پوری لگن سے کام کریں۔ بہت زیادہ جدوجہد جاری رکھیں۔ آپ کے سنہری دن لوٹ آئیں گے آپ ہر مشکل اور الجھن سے نکل جائیں گے۔

جمعرات کا دن: آپ کے جو مسائل ہیں انہیں ہمدرد ہی سلجھا سکتا ہے آپ کی طرف سے لوگ مشکوک ہو چکے ہیں کوئی ایسا غمگسار تلاش کریں جو آپ کی مدد کرے۔

جمعہ کا دن: آپ ایک خاص بات کا خیال رکھیں کسی سے نصیحت کی باتیں نہ کریں۔ بیکار قسم کی ذمے داریاں قبول نہ کریں ورنہ آپ کے حالات بے حد بکھر جائیں گے۔

ہفتے کا دن: جو کام آپ شروع کرنا چاہتے ہیں فوراً کریں ورنہ ہر شخص تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے وہ تم سے بازی لے جائے گا اور تمہارے منصوبے پر خود عمل کر کے فائدہ اٹھا جائے گا۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد تین رکھنے والے اشخاص

اتوار کا دن: بہتر طور پر کسی منصوبے کا عملی کام کرنے سے آپ لوگوں کی پسندیدہ شخصیت بن سکتے ہیں اور لوگ آپ کے اس عمل کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے عزت کریں گے۔

پیر کا دن: وہ بات نہ سوچیں جس پر آپ عمل کرنا نہیں چاہتے اس سے ... نقصان ہوگا، مایوسی کو چھوڑ کر اپنے حالات کی بہتری کے لئے

انتھک محنت کریں۔

منگل کا دن: آپ کے پاس جتنا سرمایہ ہے اس کے مطابق کام کریں صلاحیتیں استعمال کرنے سے آپ قلیل سرمائے سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں

بدھ کا دن: آپ میں جتنی قوت خواہش اور صلاحیت ہے اسے بروئے کار لا کر کوئی فیصلہ کریں وہ آپ کا بہترین فیصلہ ہوگا اور کامیابی ہوگی۔

جمعرات کا دن: آپ جو راہ بھی اختیار کریں سوچ سمجھ کر کریں آپ کے لئے راہیں چمک دار ہیں سوچ سمجھ کر آپ جو راہ بھی اختیار کریں گے وہ آپ کو کامیابی کی منزل سے ہمکنار کرے گی۔

جمعہ کا دن: آپ جو کام کرنا چاہتے ہیں اس سے غافل نہ ہوں۔ اس کے لئے آپ کو چاہے اپنے کتنے ہی عزیز دوست کیوں نہ چھوڑنے پڑیں چھوڑ دیں آپ کامیاب ہوں گے۔

ہفتے کا دن: آپ کسی سے کاروباری جھگڑا نہ کریں۔ اگر آپ کا مفاد دوسرے کاروباری کے مفاد سے ٹکرا گیا تو فائدہ نہ ہوگا۔ آپ کا جو آخری فیصلہ ہو اسے سوچ سمجھ کر کریں۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد پانچ رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: آپ بے فکر ہو کر کام کریں۔ خواہ آپ دا ڑھی کیوں لگا رہے ہوں ہر قسم کے بوجھ سے آزاد ہو کر آپ جو کام کریں گے کامیابی ہوگی

پیر کا دن: آپ اپنی امیدوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں کچھ امیدیں آپ کی تکمیل کے مراحل طے کر سکتی ہیں بشرطیکہ آپ اپنے ذہن کو صاف رکھیں اور اس کا توازن برقرار رہے۔ اس دن اگر آپ کوئی کام نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے آپ کا اچھا وقت ابھی دور ہے۔

منگل کا دن: دوسرے کی دولت کو استعمال کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے، اپنی دولت سے خواہ آپ جوڑ بھی لیں دولت اور دوست کو ایک ترازو میں تو لیں مگر انہیں نظر انداز بھی نہ کریں۔ اپنی اپنی جگہ انہیں مناسب فوقیت دیں

بدھ کا دن: اگر آپ سفر نہ کریں تو نقصان سے محفوظ ہو جائیں گے کسی بات کو خاطر میں نہ لائیں۔ اگر آپ نے کسی کے مشورے پر عمل کیا تو زبردست خسارہ ہو سکتا ہے۔

جمعرات کا دن: اپنے دل کو طاقت دیں۔ حوصلہ رکھیں۔ آپ کامیاب ہوں گے آپ رومانس لڑا رہے ہوں یا کاروبار کر رہے ہوں ہمت برقرار رکھیں

جمعہ کا دن: آپ بیداری کے عالم میں خواب نہ دیکھیں آپ اس دن جو کام کریں گے وہ آپ کے لئے تباہی اور بربادی کا پیغام بھی بن سکتا ہے

ہفتے کا دن: آپ حوصلے اور ہمت سے منصوبہ بندی کریں اور

کردیں۔ یہ بہترین موقع ہے آپ یقیناً کامیاب ہوں گے، آپ اپنی ہر قسم میں کامرانی حاصل کریں گے کیونکہ آپ کا مزاج بھی کچھ اسی قسم کا ہے۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد چھ رکھنے والے لوگ

اتوار کا دن: راستہ درست متعین ہو، دوست مددگار ہوں تو ہر نتیجہ آپ کے حق میں ہوگا۔

پیر کا دن: ساتھ تجربات کا جائزہ لیں اور فائدے مند راستہ اختیار کریں کسی کو ایسا موقع نہ دیں جو آپ کو اصل راستے سے ہٹادے۔

منگل کا دن: ضرورت مندوں کا کام کریں، خود کسی کے کہنے سے راستے سے نہ بھٹکیں کامیاب رہیں گے۔

بدھ کا دن: آپ اپنے کام کو خوش اسلوبی سے کریں، کامیاب رہیں گے ہر امتحان میں آپ کامیاب رہیں گے۔

جمعرات کا دن: محنت آپ کو شہرۂ آفاق بنادے گی۔ بگاڑنے والوں کی طرف سے ہوشیار رہیں۔

جمعہ کا دن: آپ کو حیرت ملے گی جو بھی اعزاز یا کام آپ کو دیا جائے قبول کرلیں فائدہ ہوگا۔

ہفتہ کا دن: دوسروں کی خدمت کریں، سماجی اور بھلائی کے کام کریں آپ کو خوشی نصیب ہوگی۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد سات رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: آپ کی صلاحیتوں کو پرکھا نہیں گیا۔ اس سے آپ ہمت ہار گئے آپ حوصلہ کرکے کسی اچھے منصوبے پر محنت سے کام کریں۔ لوگ آپ کی قدر کریں گے کامیابی ہوگی۔

پیر کا دن: اس دن کوئی فیصلہ نہ کریں اپنے تجربات اور مشاہدے سے کام لیں کامیابی ہوگی۔

منگل کا دن: آپ کے سامنے اگر محبت کا معاملہ ہے تو اس کو نظر انداز کریں اپنے سلوک کو نرم کرلیں۔ دوستوں کے معاملات میں دخل نہ دیں اور جھگڑے کے لئے بھی ضد کریں۔

آپ جس کام پر کام کررہے ہیں وہ سخت اور دشوار ہے آپ کو چاہئے کہ وہ محنت اور لگن سے کام کریں تب آپ اس کٹھن کام کو سرانجام پاسکتے

جمعرات کا دن: مشکلات کا سامنا کرنے سے حواس باختہ نہ ہوں۔ دل میں اگر آپ ہمت ہار گئے تو نقصان ہوگا۔ کچھ وقت انتظار کریں سب کچھ درست ہوجائے گا۔

جمعہ کا دن: ان غلطیوں اور کوتاہیوں کی تلافی کردیں جن سے آپ نقصان اٹھا چکے ہیں پھر کچھ فیصلہ لیجئے آپ کے لئے کامیابی ہی کامیابی ہے۔

ہفتے کا دن: اگر کوئی شخص آپ کو افسردگی اور مایوسی کی طرف لائے اس سے رابطہ ختم کردیں اس طرح آپ اپنی امیدوں کی تکمیل اور عزائم میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

اب ذرا ہم آپ کو وقت پیدائش کا مجموعہ نکالنے کا طریقہ بتاتے چلیں

ایک فرد منگل کو چار بجے صبح پیدا ہوا تو دن اور رات کا عدد اس طرح حاصل ہوگا۔ منگل کا دن مریخ سے منسوب ہے اس کا مثبت عدد ۹ ہے اور منفی عدد پانچ ہے جو شخص دن کو پیدا ہوتا ہے اس کا عدد مثبت لیا جاتا ہے اور جو فرد رات کو پیدا ہوتا ہے اس کا منفی عدد لیا جاتا ہے اس لحاظ سے اس کا عدد منفی پانچ ہوگا۔ چار بجے صبح زحل کا دور تھا جس کی قیمت چار رات کی ہے۔ اس لحاظ سے دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ۵+۴=۹۔

اب ستاروں کے منفی اور مثبت اعداد جان لیجئے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	سوموار	۷	۲
مریخ	منگل وار	۹	۵
عطارد	بدھوار	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۴	۳
زحل	ہفتہ	۸	۴

مریخ منگل وار+۹_۵

عطارد بدھوار+۵_۹

اس طرح آپ اپنی پیدائش کے وقت کا مجموعہ نکال سکتے ہیں۔

نام کے اعداد کس طرح معلوم کیے جاتے ہیں

"پہلے آپ حروف ابجد کے اعداد جان لیں"

(۱) عدد کے حروف	ا ی ق غ
(۲) عدد کے حروف	ب پ ک گ ر ڑ
(۳) عدد کے حروف	ج چ ل ش
(۴) عدد کے حروف	د ڈ م ت ٹ
(۵) عدد کے حروف	ہ ن ث
(۶) عدد کے حروف	و س خ
(۷) عدد کے حروف	ز ژ ع ذ
(۸) عدد کے حروف	ح ف ض
(۹) عدد کے حروف	ط ص ظ

اب آپ نام کے اعداد معلوم کریں۔

ایک شخص کا نام اکرام ہے اس کے حروف ابجد کے اعداد سے اس کا عدد معلوم کریں۔ تو اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ا کا عدد	ایک ہے۔
ک کا عدد	دو ہے۔
ر کا عدد	دو ہے۔
م کا عدد	۴ ہے۔
ٹوٹل	۹ ہو گیا

لہٰذا اس کا عدد بھی ۹ ہوا۔

اب ہم ایک دوسری مثال آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

ایک شخص کا نام علی اکبر ہے۔ اس کے حروف تہجی سے اس کا عدد کیا ہوگا۔

ع کے عدد	۷
ل کے عدد	۳
ی کا عدد	۱
ا کا عدد	۱
ک کے عدد	۲
ب کے عدد	۲
ر کے عدد	۲
ٹوٹل	۱۸

اب ہم ۱۸ کو اکائی میں تبدیل کریں گے۔ ۸+۱=۹

اگر کسی شخص کو تاریخ پیدائش یاد نہیں تو وہ نام کے عدد سے قسمت کا حال جان سکتا ہے۔ اب ہم تیسری مثال آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص کا نام سعید ہے۔ حروف تہجی کی رو سے اس کا عدد ... خیال رہے۔ عدد کو توڑ سے نہ بڑھنا چاہئے۔ اس طرح جو عدد نکلے گا عدد ...

س کے عدد	۶
ع کے عدد	۷
ی کا عدد	۱
د کے عدد	۴
ٹوٹل	۱۸

اب ہم اسے اکائی میں تبدیل کرتے ہیں۔ عدد ۹ ہوا۔ یہ عدد ... عدد ۹ کو علم الاعداد میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس عدد کے افراد اپنے اندر جوش رکھتے ہیں مزاج جنگجویانہ ہوتا ہے ہر کام پر تیزی سے عمل کرتے ہیں اور اقتدار کی امنگیں دل میں رکھتے ہیں۔ بے جا اسراف کے متحمل بنتے ہیں لئے معاشی بدحالی کا شکار رہتے ہیں، مالی پریشانیاں انہیں گھیرے رکھتی ہیں روحانی طور پر مجروح رہتے ہیں۔ ان لوگوں کو روحانی تکلیفیں پریشان کرتی رہتی ہیں۔

پیدائش کا عدد دو ہو اور دن کا عدد ۸ ہو تو ایسے افراد کو کیا کرنا چاہئے

اتوار کا دن: اپنے کاموں کو دوسرے منصوبوں میں خلط ملط نہ کریں [illegible] نقصان ہوگا انہیں چاہئے آرام سے اپنا حصہ حاصل کریں ورنہ تنگ ہو جائیں گے۔

پیر کا دن: آپ جو کام کریں۔ موزوں وقت کا لحاظ رکھ لیں۔ اگر کوئی ذاتی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اپنے فیصلے کو اٹل رکھیں۔

منگل کا دن: زیادہ کام کرنا تو نہ پائیں آپ محسوس کریں گے کہ آپ کام کر رہے ہیں زیادہ مفاد والا ہے مگر اسے کرنے سے آپ کو احساس ہوگا تو کچھ بھی فائدہ مند نہ لگا۔

بدھ کا دن: اگر آپ کسی بات کو نہ سمجھیں تو اسے دوبارہ سمجھنے کی [illegible] کریں آپ جو چاہے کریں آپ زوال پذیر ہوں گے اور اسی جگہ آ جائیں گے جہاں سے چلے تھے کسی قسم کی حوصلہ افزائی [illegible]

جمعرات کا دن: جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں۔ نقصان ہوگا ثابت قدمی سے آگے بڑھیں فائدے میں رہیں گے۔

جمعہ کا دن: لوگوں کے دلوں میں بھروسہ اور عزت ووقار پیدا کرنے کے لئے ان کی مدد کریں، بھلائی کریں، ہمسایوں، عزیز واقارب سے محبت کا سلوک کریں ان کے کام آئیں فائدہ ہوگا۔

ہفتے کا دن: اگر آپ نے کوئی ذمے داری قبول کی تو نقصان ہوگا۔

پیدائش کا عدد دو اور دن کا عدد ۹ رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: جو بھی کام کریں سوچ سمجھ کر کریں۔

پیر کا دن: کسی پر بھروسہ نہ کریں۔

منگل کا دن: موسیقی اور رقص ورنگ کی محفلوں میں نہ جائیں۔

بدھ کا دن: جس منصوبے پر بھی کام کریں دلجمعی سے کریں کامیابی ہوگی اور مالی فائدہ ہوگا۔

جمعرات کا دن: اس دن آپ گھر میں رہیں کہیں نہ جائیں کسی سے نہ ملیں کسی منصوبے پر کام کرنے سے نقصان ہوگا۔

جمعہ کا دن: یہ دن آپ کے لئے بہترین دن ہے، آپ سیر وتفریح کریں آپ خوش وخرم رہیں گے۔

ہفتے کا دن: جس منصوبے پر بھی آپ کام کریں، پلان بنا کر کریں، پوری محنت جدوجہد اور لگن سے کام کرنے سے آپ کو مفادات حاصل ہوں گے۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: اپنے عقائد دوسروں پر نہ ٹھونسیں تب ہی آپ کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

پیر کا دن: سمجھوتہ یا معاہدہ نہ کریں، جو کام کریں فائدہ ہوگا۔

منگل کا دن: اپنے نظریات کو محفوظ رکھیں دوسروں کی باتیں غور سے سنیں اگر آپ نے ذرا سی بھی غلطی کی تو آپ کی امیدیں ختم ہوسکتی ہیں آپ ناکام ہوسکتے ہیں۔

بدھ کا دن: اگر آپ کو یہ شک ہو کہ کوئی آپ کے خلاف سازش کررہا ہے تو اسے کسی پر ظاہر نہ کریں، آپ کے جو بڑے منصوبے خطرے میں ہیں انہیں کسی کو بتائے بغیر بنائیں کامیابی ہوگی۔

جمعرات کا دن: زیادہ باتیں کرنے سے آپ نقصان اٹھا سکتے ہیں جو جملہ آپ سوچ بچار سے کرلیں۔ اس پر عمل کریں کامیاب ہوں گے۔

جمعہ کا دن: آپ کا جو ہفتہ گزر گیا اس میں کی جانے والی غلطیوں پر نظر ثانی کریں اگلے ہفتے جو کام آپ کریں گے وہ بہتر ہوگا۔

ہفتے کا دن: آپ جتنا سرمایہ رکھتے ہیں۔ ایک ہی بار کسی کاروبار پر لگا دیجئے آپ کو بڑا منافع ہوگا۔ مہربانہ اطوار اور شائستگی آپ کو لوگوں میں مقبول بنائے گی۔ خوش رہئے اور کسی کو ناحق مارنے کی اجازت نہ دیجئے۔

دن کا عدد معلوم کرنے کا بہترین اور آسان طریقہ

"آپ کی پیدائش کا دن بدھ ہے۔

دن بدھ کے حروف الگ کرکے ان کے اعداد کو جمع کرلیں اور جو حاصل جمع ہوگا وہ دن کا عدد ہوگا۔

حرف ب کا عدد	۲
حرف د کا عدد	۴
حرف ہ کا عدد	۵

۲+۴+۵=۱۱۔ اب اس کو اکائی میں تبدیل کریں۔ ۱+۱=۲۔ اس طرح دن کا عدد ۲ ہوا۔

دوسری مثال پیش ہے۔

"ایک شخص کی پیدائش کا دن جمعرات ہے۔"

ان جمعرات کے حروف الگ کرکے ان کے اعداد کو جمع کرلیں جو حاصل جمع ہوگا وہ دن کا عدد ہوگا۔

حرف ج کا عدد	۳
حرف م کا عدد	۴
حرف ع کا عدد	۷
حرف ر کا عدد	۲
حرف ا کا عدد	۱
حرف ت کا عدد	۴

۳+۴+۷+۲+۱+۴=۲۱۔ اب اسے اکائی میں تبدیل کرلیں۔

۲+۱=۳۔ اب دن کا عدد تین ہوا کیونکہ حاصل جمع ۳ ہے۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد ۲ رکھنے والے حضرات

اتوار کا دن: آپ کسی کو اپنے نظریات زبردستی اپنانے کے لئے نہ کہیں۔ اپنے اصولوں اور نظریات پر کام کریں۔ اپنا سلوک اور مزاج اچھا رکھیں کامیاب ہوں گے۔

پیر کا دن: کوئی ایسا سمجھوتہ نہ کریں جو اختلاف رائے سے عالم وجود میں آئے اکیلے کام کریں کامیابی ہوگی۔

منگل کا دن: اپنے ضدی مخالف سے سمجھوتہ کرلیں وہ فائدہ پہنچائے گا کیونکہ آپ بھی ضدی ہیں اور وہ بھی ضدی ہے۔ اس سے معاہدہ کامیابی کی دلیل ہوگی۔

بدھ کا دن: آپ کی نئی محبت جلدی عروج پر پہنچ جائے گی۔ آپ شہرت کے لئے قدم بہ قدم آگے بڑھیں مشہور ہو جائیں گے اگر جلد بازی کی تو ذلت ملے گی۔

جمعرات کا دن: اس شخص کو کچھ نہ بتائیں جس کے متعلق آپ کچھ نہیں جانتے اپنے پر بھروسہ کر کے نئے منصوبہ پر کام شروع کردیں کامیابی ہوگی۔

جمعہ کا دن: اپنے منصوبے کو اچھی طرح سوچ سمجھ کر دوسروں کے سامنے پیش کریں ورنہ آپ کے منصوبے کو مسترد کیا جاسکتا ہے آپ پر نکتہ چینی ہوسکتی ہے اگر ایسا وقت آجائے تو آپ مکمل خاموشی اختیار کرلیں۔ فائدے میں رہیں گے۔

ہفتے کا دن: آپ کے خوابوں کی تعبیر کے مکمل ہونے کا وقت ہے جہاں آپ کا جانا ضروری ہے وہاں جایئے اور اپنی تمناؤں کی تکمیل کیجئے اپنی صلاحیتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کیجئے یہ آپ کا حق ہے۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد بھی تین رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: اگر آپ انتہا پسندی اور ہٹ دھرمی سے کام لیں گے تو ناکام ہوں گے ان مسئلوں کو ذہن سے صاف کردیجئے جو آپ کی پریشانی کا باعث بن رہے ہیں صرف ایک مسئلے پر توجہ دینے کی کوشش کریں۔

پیر کا دن: پریشان نہ ہوں، الجھنوں سے بچیں اور سنہرے دنوں کو پانے کے لئے پوری محنت سے کام کریں کامیابی ہوگی۔

منگل کا دن: غافل نہ ہوں رہتے ہوئے مسائل اور منصوبوں کو از سر نو ترتیب دیں اور ان پر دلجمعی سے کام کریں۔

بدھ کا دن: کوئی شخص آپ کے منصوبوں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہے آپ رازداری سے کام لے کر جلدی جلدی اپنے منصوبے بنائیں آپ کامیاب ہوں گے وہ شخص ناکام ہوگا۔

جمعرات کا دن: اپنے آپ پر اعتماد کر کے کام کریں، دوسروں پر اپنی تجویزیں زبردستی لاگو نہ کریں کسی کی رائے معلوم کرنا آپ کے لئے مفید ہوگا۔

جمعہ کا دن: مستقل مزاجی اور حوصلے سے کام کریں اس دن جو کام آپ شروع کریں گے آپ کے لئے بہترین مفادات کا حامل ہوگا۔

ہفتے کا دن: آپ فضول خیالات میں الجھنے کی بجائے ایک منصوبے پر کام کریں کامیابی ہوگی۔

جن لوگوں کا پیدائشی عدد تین ہوتا ہے اور دن کا عدد ۴ ہوتا ہے

اتوار کا دن: اپنی کامیابی کے لئے زیادہ عجلت سے کام نہ لیں، دھیمی دھیمی چال چلیں زیادہ محنت کریں اور بامقصد امور پر توجہ دیں آپ کامیاب ہوں گے۔

پیر کا دن: حسب معمول جو کام آپ کرتے ہیں اس سے بیزار ہوکر نظریں نہ چرائیں آپ کے دوست اور بزنس نہیں جانتے ہیں کہ آپ ایک باصلاحیت شخص ہیں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کر کے ان لوگوں سے فائدہ اٹھائیں جو آپ کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہیں۔

منگل کا دن: اپنے منصوبوں کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں ایسا نہ ہو کوئی آپ کے منصوبوں پر فوراً کام کر کے آپ کی امیدوں پر پانی پھیر دے۔

بدھ کا دن: آپ کو ضروری جگہ جانا چاہئے اگر آپ سے کوئی زیادتی کرے تو دوستوں کی مدد سے اس زیادتی کو ختم کرنے کی کوشش کریں دوست تمہارے بھرپور مدد کریں گے۔

جمعرات کا دن: اپنے فرائض سے غفلت نہ برتیں زندگی سے بھرپور مزہ اٹھائیں جو تمہارے کئے دوست ہیں وہ تمہارے لئے کامیابی کا باعث بنیں گے۔

جمعہ کا دن: کوئی شخص اس فکر میں ہے کہ آپ کو ذلیل کر کے نیچا دکھائے آپ اپنے نئے کام کو محتاط ہوکر شروع کریں محنت سے کام کرنا آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا اگر آپ کو ایک کام میں فائدہ نہیں ہوتا تو دوسرا کام شروع کردیں کامیابی ہوگی۔

ہفتے کا دن: اس ہفتے آپ کسی قسم کا سفر نہ کریں خواہ وہ سیر کے لئے ہو یا کاروبار کیلئے اور اس ہفتے ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے آپ کے دشمن بنیں۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد ۵ رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: اس ہفتے آپ نئے دوست بنائیں سیر و تفریح کے لئے جائیں فائدے میں رہیں گے یہ دن آپ کو بے حد فائدے پہنچا سکتا ہے اگر پر عزم ہوکر فیصلہ کریں تو آپ شہرۂ آفاق شخصیت بن سکتے ہیں لوگ آپ کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

پیر کا دن: نئے پروگرام اور تجاویز سامنے رکھیں اپنی مصروفیات میں

انداز کریں اپنے ذمہ دارانہ کام کسی دوسرے کے حوالے نہ کریں جو آپ کی معاملات میں موجود ہیں انہیں بروئے کار لا کر مفادات حاصل کریں۔

منگل کا دن: لوگوں کو مشورے مت دیں بلکہ انہیں کہیں کہ وہ آپ کو کوئی مفید مشورہ دیں اس سے آپ فائدے میں رہیں گے لوگوں میں مل جل کر کام کریں ان کی مدد کو خوش دلی سے قبول کرنے سے آپ کے مفادات میں اضافہ ہوگا۔

بدھ کا دن: پرخلوص دوست آپ کو جو مشورہ دیں اسے قبول کریں چاپلوسی کرنے والے دوستوں سے دور رہیں ان کی کسی بھی رائے کو قبول کرنے سے آپ کو نقصان ہوگا۔

جمعرات کا دن: آپ کے پیش نظر جو کام ہے اسے فوراً نپٹا لیں ورنہ کوئی دوسرا ایسا کر کے آپ کو نقصان پہنچا جائے گا اگر آپ مناسب سمجھیں اپنے پروگرام کو تبدیل کرلیں۔

جمعہ کا دن: اگر آپ اپنے ذاتی نقطہ نظر کو دوستوں کے توسط سے دوسروں تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے تو اس طرح آپ کے مفادات میں اضافہ ہوگا اور آپ کا یہ اقدام آپ کی ترقی اور خوشحالی میں ممدو معاون ثابت ہوگا۔ آپ اپنے ذاتی تعلقات کے ذریعہ بھی اپنے نظریات کو دوسروں تک پہنچائیں فائدے میں رہیں گے۔

ہفتے کا دن: آپ بمعہ اہل خانہ سیر و تفریح کے لئے جائیں وہ سرور شادماں ہوں گے۔ اگر دوست بھی ساتھ ہوں تو وہ کوئی حرج نہیں جلدی میں کوئی اقدام نہ اٹھائیں نقصان کا احتمال ہے۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد ۶ رکھنے والے لوگ

یہ ہفتہ ان حضرات کے لئے کیسا گزرے گا؟

اتوار کا دن: کفایت شعاری سے کام لیں فضول خرچی سے گریز کریں سماجی کاموں پر بھی زیادہ خرچ نہ کریں اس طرح آپ اپنی مالی الجھنوں سے بچ سکتے ہیں۔

پیر کا دن: فضول خرچی نہ کریں ذاتی آرزوؤں پر غیر ضروری توجہ اپنے سے آپ کے گھریلو حالات اور مالی حالت کو تباہ کرسکتی ہے ہر ذمے داری کو مستعدی اور دیانت داری سے پورا کریں۔

منگل کا دن: کسی شخص کو اپنی ذات سے فائدہ نہ اٹھانے دیں اگر آپ کاروبار کے لئے سفر کریں گے تو فائدہ ہوگا سفر پر جانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ گھر میں کوئی ایسی چیز تو نہیں ہے جس سے آپ کو نقصان ہوسکتا ہے۔

بدھ کا دن: مستقبل کو خوشگوار بنانے کے لئے آپ بہترین منصوبہ بندی کریں گھریلو معاملات کو سنوارنے کے لئے خاص توجہ دیں اور چھوٹے کام کو بھی وہی وقت دیں جو بڑے کام کو دی جاتی ہے یہ آپ کے مفادات میں ہوگا۔

جمعرات کا دن: آپ اپنے چلتے ہوئے کاروبار کو دھکا نہ دیں کاروبار ختم کرنے سے پہلے دوستوں کی رائے ضرور لے لیں۔ کسی نئے منصوبے کو شروع نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

جمعہ کا دن: اگر آپ اپنے آپ کو بہت زیادہ با اعتماد سمجھیں گے تو نقصان ہوگا اگر آپ کاروبار میں سنجیدگی سے کام نہ لیں گے تو بہت سے اچھے فائدہ مند مواقع آپ کے ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔

ہفتے کا دن: افسردگی اور مایوسی سے بچیں خوش و خرم رہیں اپنے فرائض کو پورا کریں اپنے ہر کام پر سنجیدگی سے غور کریں۔ اس اقدام سے آپ کو فائدہ ہوگا۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد ۷ رکھنے والے افراد

اتوار کا دن: کسی سے رائے نہ لیں خود کوئی فیصلہ نہ کریں۔ اپنا محاسبہ کریں اور اندازہ لگائیں کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے اور اچھے حالات کے منتظر رہیں۔

پیر کا دن: اگر آپ کوئی غلطی کر بیٹھے ہیں تو اس کی تلافی اچھوتے طریقے سے کریں اپنی ذات پر پریشانیوں کا غلبہ نہ ہونے دیں آپ یقیناً کامیاب رہیں گے۔

منگل کا دن: جان کی بازی لگا کر محنت کریں یہ وقت آپ کی کامیابیوں کا ہے۔ آپ کی ہر تجویز اور ہر منصوبہ اس دن قابل عمل ہے فوراً کام شروع کردیں کامیابی ہوگی۔

بدھ کا دن: اپنا وقت ایسے لوگوں میں ضائع نہ کریں جو فضول اور آوارہ ہوں ادھر اُدھر کے کام نہ کریں۔ اپنی کوششوں کو آگے بڑھائیں ہر طرح فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اپنے آپ کو بے حد مصروف رکھیں کامیابی ہوگی جو ارادہ آپ کرلیں اس پر فوراً عمل کرنے سے فائدہ ہوگا اور آپ کی زندگی کامیاب گزرے گی۔

جمعرات کا دن: دوسروں کی باتیں غور سے سنیں ان پر اعتراضات نہ کریں ان کی باتیں بطور سننے سے آپ کو فائدہ ہوگا۔

جمعہ کا دن: آپ خیالات کی دنیا میں زیادہ وقت گزار رہے ہیں فوراً باہر آیئے اور اس تصوراتی خول سے نکل کر عملی کام کریں پوری توجہ محنت لگن سے کام کریں گے تو بہت فائدہ ہوگا منصوبہ بندیوں پر کم وقت صرف کریں۔ عمل کو فوقیت دیں۔

ہفتے کا دن: آپ اپنے اندر فنکارانہ صلاحیتیں رکھتے ہیں تخلیقی کاموں

توجہ دیں کامیابی اور شہرت آپ کے قدم چومے گی بیکار وقت ضائع نہ کریں۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد ۸ رکھنے والے لوگ

اتوار کا دن: فضول اور بہت زیادہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ اس طرح اپنے کاروباری راز بھی آپ دوسروں تک پہنچانے کا سبب بن سکتے ہیں دوست آپ کی گفتگو سن کر دوسروں تک پہنچا دیں گے اور وہ لوگ فائدہ اٹھا کر کامیاب ہو جائیں گے اور آپ منہ دیکھتے رہ جائیں گے اور اس طرح دوست بھی آپ کے ہاتھوں سے جاتے رہیں گے۔

پیر کا دن: دوستوں کے فائدہ مند مشوروں کو قبول کریں اور اپنے نظریات کو تفصیل سے بیان کرنے سے آپ مفادات حاصل کر سکتے ہیں۔

منگل کا دن: آپ لوگوں کی مدد کریں وہ آپ کی قدر کریں گے ان سے بے زاری سے پیش نہ آئیں کیونکہ آپ کو اپنے مفادات کے لئے لوگوں کی ضرورت ہے۔

بدھ کا دن: ایسے سیلز مینوں سے بچیں جو بہت باتونی ہوں۔ زیادہ باتونی ہمسایوں سے بھی دور رہیں کوئی دوسرا شخص آپ کی ذمے داریوں کو سنبھالنے کی فکر میں ہے۔ کسی شخص کو اس بات کا موقع نہ دیں کہ وہ آپ کی گھریلو زندگی میں مداخلت کرے۔

جمعرات کا دن: آپ چونکہ ترقی کر رہے ہیں اس لئے آپ سے لوگ حسد کرتے ہیں صرف پرخلوص دوستوں پر بھروسہ کریں۔ ان دوستوں پر جنہیں آپ آزما چکے ہوں۔

جمعہ کا دن: اس دن آپ کاروبار سے خوب مفادات حاصل کر سکتے ہیں اگر آپ کاروباری مفادات کو بدل رہے ہیں تو ان پر گہری نظر رکھیں پھر کوئی اقدام کریں۔

ہفتے کا دن: حسن سلوک سے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اپنی طرف مائل کریں خود ان کی طرف رجوع نہ کریں آپ اپنی ترقی اور شہرت کو مزید بڑھائیں۔

پیدائش کا عدد تین اور دن کا عدد نو رکھنے والے لوگ

اتوار کا دن: کسی بڑے موقع کی تلاش میں رہیں ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کو ذلت اٹھانا پڑے جس میں آپ وقار محسوس نہ کریں اسے دوسروں کے حوالے کر دیجئے۔

پیر کا دن: پہلے ایک منصوبے پر کام ختم کر لیں پھر دوسرے کو ساتھ میں لیں اور اپنی مرضی کے مطابق کام کریں اس طرح آپ مفادات حاصل کریں گے۔

منگل کا دن: آپ خاندان اور دوسرے لوگوں کی بھلائی پر توجہ دیں اس طرح آپ کے وقار میں اضافہ ہوگا۔ آپ کے لئے اپنی نظر جو مفادات میں ان پر رکھیں فضول کاموں کی طرف دھیان نہ دیں۔

بدھ کا دن: آپ کا حوصلہ اور بلند خیالی معمولی رکاوٹوں کو ختم کر سکتی ہے آپ پرعزم انداز میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آپ کامیاب ہوں گے اور مفادات حاصل کریں گے۔

جمعرات کا دن: اگر آپ کے پاس وقت ہے تو آپ دوسرے مفادات حاصل کرنے کی کوشش کریں ان مقصد کی تکمیل میں آپ کی قابلیت، اہلیت اور صلاحیت مددگار ثابت ہوگی۔

جمعہ کا دن: وقتی دوستوں کی محفلوں سے گریز کریں۔ مخلص اور پرانے دوستوں پر اعتماد کریں زیادہ ناواقفوں کو دل میں جگہ دینے سے نقصان کا احتمال ہو سکتا ہے۔ سچے دوستوں کو پرکھنے کی کوشش کریں خواہ وہ آپ کے مخالف ہی کیوں نہ ہوں۔ حالات پر گہری نظر رکھ کر آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ہفتے کا دن: آپ استقلال کا مظاہرہ کر کے دوسروں کو دوست بنائیں انہیں اہم خیال رکھنے کی کوشش کرتے رہیں آپ کامیاب ہوں گے جو کچھ آپ چاہتے ہیں اسے پانے میں جلد بازی سے کام نہ لیں ورنہ نقصان ہوگا۔

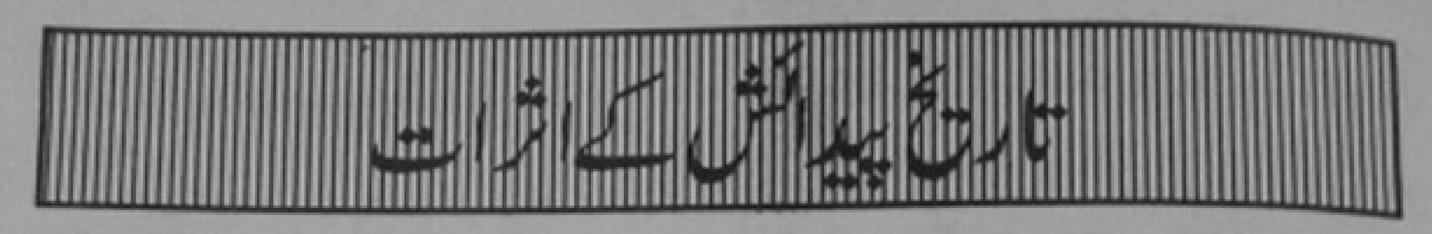
قرآنی معلومات

- قرآن مجید کی پہلی سورۃ الفاتحہ اور آخری سورۃ الناس ہے۔
- قرآن مجید میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حرف الف ہے۔
- قرآن مجید میں ۸۷ مکی سورتیں اور ۲۷ مدنی سورتیں ہیں۔
- قرآن مجید میں بسم اللہ ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔
- قرآن مجید میں پانچ سو چالیس (۵۴۰) رکوع ہیں۔
- قرآن مجید میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) آیات ہیں۔

قسط نمبر:۶

انسانوں پر

از قلم مولانا محمد اول شاہ



سورج برج جوزا میں ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون تک گردش کرتا رہتا ہے

حروف ق، ک۔

برج جوزا، سیارہ عطارد، مبارک دن جمعہ، رنگ زرد، نگینہ، فیروزہ، عدد (۸) مبارک ہے۔ جون کے مہینہ میں پیدا ہونے والوں کا برج جوزا یعنی (راس متھن) سیارہ عطارد ہوتا ہے۔ مزاج گرم تر، رنگ سفید مائل بزردی، طبیعت تلخ دشور، برج جوزا (متھن راس) سے مغرب کی طرف سمت سے وابستہ ہے۔ لہٰذا برج جوزا والے اپنی بات منوانے کے لئے بات سننے والے کی داہنی طرف کھڑے ہوکر بات کریں تو ان کی بات ضرور مانی جائے گی۔ سامع معمولی بات میں بھی وزن محسوس کرکے تسلیم کرے گا۔

برج جوزا، برج میزان، برج قوس، برج دلو کا دوست اور برج ثور، برج حوت کا مخالف ہے۔ برج جوزا والوں کے واسطے مبارک دن بدھ۔ جمعہ اتوار ہے۔ ان دنوں میں جو کام کریں گے حسب منشاء مفید ہوگا۔ ہفتہ، پیر کا دن بنیادی کاموں کے لئے ناقص ہوگا۔ جمعرات، منگل برابر ہیں۔ جوزا والے نیا چاند دیکھ کر سبز رنگ کی کوئی چیز کپڑا گھاس، سبز دیکھیں گے تو ان کا پورا مہینہ بخیر وخوبی گزرے گا۔ زرد رنگ کا نگینہ ان کو انتہائی مفید اور راس ہے۔ اس راس کا آدمی اپنے سامع کے داہنی طرف سے جو بات بھی کرے گا تو سننے والا غور وخوض سے سنے گا اور اس کو پورا بھی کرے گا۔

اس راس والوں کا قد درمیانی جسم قوی رنگ، خوبصورت دیدۂ زیب ہوتا ہے یہ لوگ خوش طبع ہنس مکھ، شیریں پر لطف گفتگو کرتے ہیں۔ امور دنیا میں انتہائی عقل مند ہوشیار بگڑے کاموں کو خداداد صلاحیتوں کی مدد سے سنوار لیتے ہیں۔ دستکاری سے خاصا انس رکھتے ہیں۔ کسی ہنر میں کمال حاصل کر لیتے ہیں کم گو یاوہ گوئی سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ تجارت بھی فائدہ مند ہے۔ ہمعصر تاجروں سے اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ دینی مذہبی کاموں میں درمیانی دلچسپی لیتے ہیں۔ اکثر یہ دو شادیاں کرتے ہیں۔ ان کی اولاد میں لڑکے زیادہ اور لڑکی کم ہوتی ہے۔ بہتر خوراک اور لباس کے شائق ہوتے ہیں۔ خوش پوشی خوش خوراکی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

جوزا والے کے بازو یا گردن پر نشان ہوتا ہے۔ اس کے ہونٹ باریک ہوتے ہیں۔ اس کے دشمن اس سے بلاوجہ حسد کرتے ہیں۔ اپنے وعدے اور قول وقرار کا پختہ ثابت قدم رہنے والا۔ مذہب سے اس کا تعلق کم ہی ہوتا ہے۔ مگر جتنا بھی ہوتا ہے اس میں سچائی اور نیک نیتی مکمل ہوتی ہے۔ مضبوط اور مستحکم اعتقاد رکھتا ہے۔ اس کا خاندان بھی وسیع اور عریض ہوگا۔ اس کے دشمن بھی کثیر ہوتے ہیں۔ مگر اس کا نقصان نہیں کر سکتے۔

حلقہ احباب اور خاندان انتہائی وسیع ہوتا ہے، یہ اکثر معدے کی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس کی نظر بہت جلد کمزور ہو جاتی ہے۔ بداعتدالیوں کی وجہ سے قوت مردمی وقت سے پہلے کمزور یا ختم ہو جاتی ہے۔ بہت جلد بوڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کو دولت دفینہ یا معمہ لاٹری وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔ سفر کا شوقین ہوتا ہے بلکہ زیادہ زندگی سفر میں گزارتا ہے۔ مقدمات اور جھگڑوں میں الجھا رہتا ہے۔ والدین کی طرف سے اس کو آرام نصیب نہیں ہوتا۔ عورتوں کی جانب سے پریشانیاں پہنچتی ہیں۔ ورثاً آباؤ اجداد کا ترکہ ملتا ہے۔ اس کے لئے سواری کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ زندگی میں اس کو مختلف حادثوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ تین سال کی عمر سے ۴۸ سال تک زندگی کو بیماری سے موت کا خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ اس کے بعد زندگی صحت کے ساتھ لمبی ہوگی۔ ۸۰ یا ۱۰۰ سال تک صحت مند زندگی گزارے گا۔ ۵۰ سال کے بعد اس کا ستارہ عروج پکڑتا چلا جاتا ہے۔ اس کی زندگی پرسکون صحت مند صاف ستھری گزرتی ہے صرف قوت مردمی کمزور رہے گی وہ بحال نہیں ہوگی۔

(۱)

ایک (۱) دس (۱۰) انیس (۱۹) اٹھائیس (۲۸) جون۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم مناسب، رنگ سانولا، ملنسار، علم وحکمت کا دلدادہ، ابنائے جنس کا خادم۔

مالی کیفیت: دولت مند، دولت ذہنی صلاحیت سے حاصل ہوگی۔ شیئر اسٹاک کے کاروبار میں زیادہ سے زیادہ نفع کما سکتے ہیں۔ صنعت وحرفت بھی مفید ہے۔

صحت: صحت مند، اعصاب مضبوط، جسم اکہرا، کبھی کبھی کام کی کثرت سے کمزوری ہوگی جیسے بیٹری فیل ہوتی ہے۔ اس کا علاج آرام ونیند ہے۔

ستارہ: شمس، عطارد، یکینہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: زرد سنہری، نارنجی، سلیٹی کے تمام شیڈ ہلکے چمک دار تمام رنگ۔

نگینہ: پکھراج، ہیرا، ہر چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۱، ۴، ۵، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۸، ۳۱، ۳۲، ۳۷، ۴۰، ۴۱، ۴۶، ۵۰، ۵۵، ۵۸، ۵۹، ۶۴، ۶۸، ۷۳ ہیں۔

(۲)

دو (۲) گیارہ (۱۱) بیس (۲۰) انتیس (۲۹) جون۔

جسمانی کیفیت: لمبا قد، اعضاء مناسب، رنگ سیاہ، ذکی الحس، حساس چالاک، زیرک، صفات غیر معمولی کا حامل۔

مالی کیفیت: درمیانی، دوراندیشی کا فقدان، دولت حاصل کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ کاروبار تجارت کو نہیں سمجھتے۔ دماغی قابلیت کے اعتبار سے مالی حالت بہتر نہیں ہے۔

صحت: فربہ موٹا تازہ، معدہ کمزور قوت ہاضمہ ناقص، کھانے پینے میں احتیاط لازم ہے۔

ستارہ قمر، عطارد، نپ چون کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: سفید دودھیا، فاختئی، سبز، چمکدار ہر رنگ مفید ہے۔

نگینہ: سنگ قمر، زبرجد، دیدہ گربہ، درنجف، ہیرا، پکھراج۔

زندگی کے اہم سال: ۲، ۴، ۵، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۹، ۳۱، ۳۲، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۵۶، ۵۸، ۵۹، ۶۵، ۶۷، ۶۸ ہیں۔

(۳)

تین (۳) بارہ (۱۲) اکیس (۲۱) تیس (۳۰) جون۔

جسمانی کیفیت: لمبا قد، جسم مضبوط، رنگ چمپئی گورا، شکل من موہنی مختلف زبانیں سیکھنے کا شوقین، علم وحکمت کا شائق، سخی بااخلاق۔

مالی کیفیت: دولت مند مال کا حریص، دولت جمع کرنے اور بلند مرتبہ ومقام حاصل کرنے کی عظیم صلاحیت، تمام چیزیں حاصل کرنے کے باوجود تشنگی باقی رہتی ہے۔

صحت: کام کی کثرت کی وجہ سے اعصابی امراض کا خطرہ ہے۔ جتنی جلدی بیماری سے متاثر اتنی ہی جلدی صحت مند ہوتا ہے، دردسر، دردا عصاب، بے خوابی جیسے امراض کا خطرہ موجود رہتا ہے۔

ستارہ قمر۔

برکت والے رنگ: کاسنی، جامنی، چمک دار تمام رنگ۔

نگینہ: الماس، اسکندرطا گاؤمیدک۔

زندگی کے اہم سال: ۳، ۵، ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۲، ۳۹، ۴۱، ۴۸، ۵۰، ۵۷، ۵۹، ۶۶، ۶۸ ہیں۔

(۴)

چار (۴) تیرہ (۱۳) بائیس (۲۲) جون۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم دوہرا، رنگ گورا، طبیعت موزوں، زیرک، ذکی الفہم، ذہین وفطین، روشن ضمیر۔

مالی کیفیت: یکساں درمیانی، مالی منفعت حاصل کرنے کے مواقع ملیں گے مگر دولت جمع نہیں ہوگی۔

صحت: صحت خراب، جسم پر موٹاپا شاذونادر ہی آئے گا ہمیشہ تکلیف وبیماری رہے گی، حکیم ڈاکٹر جلد جلد تبدیل کرتا رہے گا۔

ستارہ: عطارد، یکینہ کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: سرمئی، ہر چمک دار رنگ۔

نگینہ: الماس، ہر چمک دار سفید پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۴، ۵، ۱۳، ۱۴، ۲۲، ۲۳، ۳۱، ۳۲، ۴۰، ۴۱، ۴۹، ۵۰، ۵۸، ۵۹، ۶۷، ۶۸ ہیں۔

(۵)

پانچ (۵) چودہ (۱۴) تئیس (۲۳) جون۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، بدن دوہرا، ذہین وفطین چست چالاک، انتہائی زیرک، مہذب، ادب علم وحکمت وفنون میں یکتائے زمانہ انتہائی خلیق۔

مالی کیفیت: کبھی امیر، کبھی غریب، ذہن اور دماغ رسا ہے وہ سنہری مواقع میسر ہونے کے باوجود مالی نشیب وفراز سے گزرے گا، کبھی امارت، کبھی افلاس مالی بہتری کے لئے سعی درکار ہے۔

صحت: صحت بہترین ہے مگر لاپرواہی سے خراب ہو جائے گی۔

ستارہ: عطارد۔

برکت والے رنگ: ہر قسم کے ہلکے چمک دار رنگ۔

نگینہ: پکھراج، الماس، سفید، چمک دار رنگ۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷ ہیں۔

(۶)

چھ (۶) پندرہ (۱۵) چوبیس (۲۴) جون۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم مضبوط، چھریرا دبلا پتلا، رنگ گورا، شریف الطبع، ہمدرد، مہربان، منصف مزاج، موسیقی کا شوقین۔

مالی کیفیت: وراثت سے دولت مند ہوں گے۔ یا کاروبار میں اندازہ کی مدد سے کثیر دولت ملے گی۔

صحت: جسم مضبوط ہے، تھکاوٹ سے مریض بھی ہو سکتے ہیں، نمونیہ، چپ محرقہ، دمہ جیسے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

ستارہ: عطارد، زہرہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: ہلکے تمام رنگ، خواتین کے لئے تمام چمک دار رنگ نیلے ہر قسم کے تمام شیڈ۔

نگینہ: زمرد، الماس، فیروزہ، نیلم، لاجورد، دُر نجف، بلور، ہر چمکدار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۶، ۱۴، ۱۵، ۲۳، ۲۴، ۳۲، ۳۳، ۴۱، ۴۲، ۵۰، ۵۱، ۵۹، ۶۰ ہیں۔

(۷)

سات (۷) سولہ (۱۶) پچیس (۲۵) جون۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، جسم مضبوط، رنگ گورا، ذکی الحس، ذہین وفطین انتہائی چست چالاک۔

مالی کیفیت: دولت ورثہ میں ملے گی، مکر وفریب سے تباہ ہونے کا خطرہ ہے، مالی حالت عجیب وغریب انداز سے بدلتی رہے گی۔

صحت: ذہنی پریشانی کے باعث صحت تباہ ہوگی، نظام ہضم تفکرات اور ناخوشگوار ماحول کی وجہ سے خراب رہے گا۔

ستارہ: قمر، عطارد، نپ چون کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: سبز، سفید، دودھیا، فاختئی رنگ کے تمام شیڈ، ہر چمک دار رنگ۔

نگینہ: سنگ قمر، زبرجد، الماس، دُر نجف۔

زندگی کے اہم سال: ۳، ۷، ۱۱، ۱۷، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۳، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱، ۶۵، ۷۰ ہیں۔

(۸)

آٹھ (۸) سترہ (۱۷) چھبیس (۲۶) جون۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم دبلا پتلا، رنگ سیاہ، صورت تغیر پذیر، سازشی، ذہین وفطین، انتہائی گہرا، من گھنہ۔

مالی کیفیت: مالی حالت بہتر، مالی معاملات میں انتہائی محتاط، آہستہ آہستہ مال ودولت جمع کرتا ہے۔

صحت: خرابی صحت کی وجہ سے اعصابی تکالیف ہیں، کثرت کار اور ذہنی کشمکش سے گریز کریں۔

ستارہ: عطارد، زحل کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: نیلا گہرا چمک دار، سیاہ۔

نگینہ: الماس کالا، پکھراج سیاہ، دُر اسود۔

زندگی کے اہم سال: ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۵۸، ۶۲ ہیں۔

(۹)

نو (۹) اٹھارہ (۱۸) ستائیس (۲۷) جون۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم ورزشی، مضبوط، رنگ سانولا سرخی مائل، متلون مزاج، ذکی الفہم، ذہین وفطین، انتہائی چست چالاک۔

مالی کیفیت: ذہانت پر اعتماد کر کے بغیر غور وفکر کے اکثر اوقات مالی معاملات خراب ہو جاتے ہیں۔

صحت: صحت مند، حوادثات کا شکار ہو سکتے ہیں، کندھے، بازو، ہاتھ زخمی ہونے کا خطرہ ہے احتیاط لازم ہے۔

ستارہ: مشتری، مریخ، عطارد کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: قرمزی، سرخ، گلابی، تمام ہلکے چمک دار رنگ۔

نگینہ: سرخ یاقوت، نامزا، سرخ شوخ چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۹، ۱۴، ۱۸، ۲۳، ۲۷، ۳۲، ۳۶، ۴۱، ۴۵، ۵۰، ۵۴، ۵۹، ۶۳، ۶۸، ۷۲ ہیں۔

مولانا مرغوب الرحمٰن

مہتمم دار العلوم دیوبند کے نام دوسرا کھلا خط

حضور آپ کے دورِ اہتمام میں کیا کیا گُل کھلے؟

(۱) ایک بار عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کا گوشت فروخت ہوا۔ جو شرعی اعتبار سے ایک بھیانک جرم تھا۔ قربانی کا گوشت شرعاً اپنے گھر استعمال کیا جاسکتا ہے احباب و متعلقین میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یا غرباء کو دیا جاسکتا ہے۔ اس کی تجارت شرعاً ناجائز ہے لیکن یہ ناجائز کام آپ کے دور اہتمام میں ہوا۔ جب یہ بات طشت ازبام ہوئی تو فدائے ملت حضرت مولانا اسعد مدنیؒ نے اپنی حکمت عملی سے اس بات کو دبا دیا۔ اور غالباً غلطی کرنے والوں کی کچھ سرزنش بھی کی۔ لیکن غالباً انہوں نے ازراہ رشتہ داری آپ کو بچالیا۔ حالانکہ آپ کی غفلت بھی قابل باز پرس تھی۔ قربانی سے متعلق ابھی تک کچھ غلطیاں دار العلوم میں برابر ہو رہی ہیں جس کی وضاحت میں بعد میں کروں گا۔

(۲) آپ کے دور اہتمام میں فتوے فروخت ہوئے اور اس کے افسوسناک مناظر ٹی وی پر دیکھنے کو ملے۔ ان افسوسناک مناظر کو دیکھنے کے بعد علماء اور مفتیوں کا وقار خاک میں مل گیا اور عوام میں زبردست بدظنی پھیلی۔ اس موقعہ پر مفتی حضرات نے چھ سات دن کے بعد جو تاویلات کیں وہ اس درجہ بچکانہ اور مضحکہ خیز تھیں کہ انہیں صرف وہی لوگ قبول کر سکتے تھے کہ جن کے کاسہ سر میں ایک رتی سے زیادہ عقل نہ ہو یا پھر وہ آپ کے حاشیہ بردار ہوں۔ آپ نے دنیا والوں کو مطمئن کرنے کے لئے ان مفتی حضرات کو معطل کرنے کا اعلان بھی کیا تھا اور یہ بھی فرمایا تھا کہ دار العلوم دیوبند کی طرف سے آج تک ٹی وی چینل پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا جائے گا۔ لیکن آپ اس دعوے سے باز رہے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ جھول کہاں ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ خیر اندیش قسم کے لوگوں نے آپ کو سمجھا دیا ہو کہ دعویٰ خود آپ کے خلاف بھی جاسکتا ہے کیونکہ اس دعوے کے نتیجے میں آپ کے کچھ اور پرت بھی کھل جاتے اور آپ کے لئے جواب دہی مشکل ہو جاتی۔

(۳) آپ کے دور اہتمام میں یہ بھی ہوا کہ آپ نے مسٹر جناح کو کافر قرار دیدیا جب کہ پوری ملت انہیں مسلمان سمجھتی تھی اور کفار و مشرکین بھی ان کے مسلمان ہونے کے قائل تھے۔ مسلمانوں میں کچھ لوگ مسٹر جناح کو شیعہ کہتے تھے لیکن اپنی وفات سے پہلے انہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ ان کی نماز جنازہ شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ پڑھائیں چنانچہ وصیت کے مطابق ان کی نماز جنازہ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے پڑھائی جو علماء دیوبند کے اساطین میں شامل تھے۔ یہ وصیت یہ ثابت کرتی تھی کہ مسٹر جناح عمر کے آخر میں شیعیت سے تائب ہو گئے تھے لیکن اگر وہ شیعہ بھی تھے تو علماء دیوبند نے شیعوں کی تکفیر نہیں کی ہے۔ انہیں اہل قبلہ ہونے کی وجہ سے مسلمان ہی مانا ہے ان کے مرنے کے پچاس سال کے بعد آپ کا انہیں کافر قرار دینا ایک بھیانک غلطی تھی جس کی آپ کو معافی مانگنی چاہئے تھی لیکن آپ نے معافی نہیں مانگی حسب عادت تاویل کی اور تاویل بھی ایسی کہ جس پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ جس وقت آپ نے مسٹر جناح کو کافر قرار دیا اس وقت پاکستان میں آپ کے پتلے جلائے گئے اور مرغوب الرحمٰن مردہ باد کے نعرے پاکستان میں لگے اس طرح آپ کا وقار مجروح ہوا اور دار العلوم دیوبند کی بھی رسوائی ہوئی۔ دار العلوم دیوبند کی تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا کہ کسی مسلم ملک میں مہتمم دار العلوم دیوبند کے پتلے جلائے گئے ہوں۔

(۴) آپ کے دور اہتمام میں ملازمین کے ساتھ ناروا سلوک ہوا۔ آپ نے کئی لوگوں کو عمر کی زیادتی کی وجہ سے ریٹائرڈ کر دیا حالانکہ آپ خود پچانوے سال سے زیادہ کے ہو چکے ہیں اگر عمر کی زیادتی کی وجہ سے ریٹائرڈ منٹ ضروری ہو تو پھر آپ کس دلیل کی بنیاد پر اب تک مہتمم بنے ہوئے ہیں۔ مولانا غلام رسول خاموش کو کارگزار مہتمم بنایا گیا تھا لیکن آپ نے انہیں کام کرنے کا موقعہ نہیں دیا۔ جب کہ آپ ارذل العمر کو پہنچ چکے ہیں۔ اور آپ کے قویٰ آپ کا ساتھ نہیں دے رہے ہیں۔ آپ کے دور اہتمام میں ناپنے کے پیمانے دو ہیں۔ دوسروں کے لئے ترازو دوسری ہے اور خود اپنے لئے ترازو

دوسری اور اسے انصاف نہیں کہتے۔ یہ تقویٰ بھی نہیں ہے۔ اس کو اصول پرستی بھی نہیں کہتے اسے کچھ اور کہتے ہیں کچھ اور کی میں تشریح نہیں کروں گا آپ چراغ پا ہو جائیں گے اور آپ کو مسلسل غلط مشورے دینے والے پھر آستینیں سوت لیں گے۔ آپ خود ہی سمجھ لیں کہ اسے کیا کہتے ہیں اور اس کے معانی کیا ہیں۔ ملازمین کے ساتھ ناروا سلوک کی میں بے شمار مثالیں پیش کر سکتا ہوں لیکن سردست میں صرف ایک مثال پر اکتفا کروں گا۔

مولوی انیس نامی ایک سفیر جو دارالعلوم دیوبند کے باقاعدہ سفیر تھے اور ان کو چندہ کے لئے آسام و بنگال کا حلقہ دیا گیا تھا۔ ۱۹۹۹ء میں جب کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے لئے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے کہ انہیں کلیا گنج کے علاقہ میں پولیس نے پکڑ لیا اور ان سے پوچھ تاچھ کی نیز ان کے بیگ کی تلاشی لی۔ جس میں سے دارالعلوم دیوبند کی رسیدیں برآمد ہوئیں۔ مولوی انیس نے پولیس کو بتایا کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے سفیر ہیں اور چندے کی فراہمی کے لئے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ پولیس کو یقین نہیں آیا اور انہوں نے دیوبند کے تھانے میں فون پر بات کی اور مولوی انیس کی بات کی تصدیق چاہی۔ دیوبند تھانہ کی طرف دارالعلوم کے اہتمام میں پولیس آئی اور آپ سے یا آپ کے نائبین سے تحقیقات کی۔ آپ نے یا آپ کے نائبین نے مولوی انیس کے بارے میں صاف صاف یہ فرما دیا کہ ان کا دارالعلوم دیوبند سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نتیجتاً مولوی انیس الرحمن گرفتار کر لئے گئے اور دو ماہ تک جیل میں رہے۔ جس وقت مولوی انیس الرحمن گرفتار ہوئے اس وقت تک وہ دارالعلوم دیوبند کو ساڑھے تین لاکھ بذریعہ روپے ڈرافٹ بھجوا چکے تھے اور ان کے پاس ڈرافٹ کی رسیدیں بھی بطور ثبوت موجود تھیں۔ جیل سے چھٹنے کے بعد مولوی انیس نے دارالعلوم دیوبند سے اظہار وفاداری کے لئے دیوبند کا سفر کیا اور وہ آپ کی خدمت میں پہنچے۔ انہوں نے دفتر اہتمام میں یا دفتر محاسبی میں دارالعلوم دیوبند کی چالیس رسید بکیں، نقد آٹھ ہزار اور ۳۰ ہزار روپے کے ڈرافٹ جمع کئے اور اپنا حساب پیش کیا۔ اس کے باوجود بھی ان کی ملازمت بحال نہیں ہو سکی وہ ابھی تک بھٹک رہے ہیں اور ابھی تک آپ سے فریادیں کر رہے ہیں لیکن آپ کے کانوں پر جوں نہیں رینگتی۔ کیا یہ ناانصافی نہیں ہے کیا اس کو ظلم نہیں کہتے۔ حق تو یہ ہے کہ اس طرح کی ناانصافیاں اور اس طرح کے ظلم وستم عہد قاری محمد طیب صاحبؒ میں بھی نہیں ہوئے۔ حضرت قاری طیب صاحب کا حال یہ تھا کہ وہ دربانوں کی دل شکنی سے بھی بچتے تھے اور آپ کے دور اہتمام میں صرف وہ لوگ محفوظ ہیں جو آپ کی بے جا خوشامدوں میں لگے ہوئے ہیں یا پھر وہ لوگ محفوظ ہیں جو کھلم کھلا کمیشن خوری میں مبتلا ہیں اور اپنے بچاؤ کے لئے وہ جی حضرت جی حضرت کی رٹ لگاتے ہیں اور آپ کو اس طرح چکمہ دیتے ہیں کہ آپ کو اندازہ ہی نہیں ہو پاتا کہ یہ لوگ آپ کو گمراہ کر رہے ہیں۔

(۵) آپ کے دور اہتمام میں طلباء کے ساتھ بھی ہمیشہ ناروا سلوک ہوا۔ اولاً تو انہیں کھانا ایسا دیا جاتا ہے جس کو خود آپ بھی کھانا پسند نہیں کریں گے میں نے دس بار مختلف طلباء سے کھانا لے کر کھایا ہے۔ میں اللہ کی گواہی میں بات کہتا ہوں کہ ایک دو بار کو چھوڑ کر شوربے میں ایسا گوشت تھا کہ جو انسانوں کے کھانے کا نہیں تھا۔ آپ کے بعض خوشامدیوں کا کہنا ہے کہ دارالعلوم دیوبند جیسا کھانا ملک کے کسی مدرسے میں نہیں ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر ملک کا کوئی بھی دینی مدرسہ ایسا نہیں ہے جو طلباء کے ساتھ انصاف کر رہا ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کی طرف سے کھانا خراب دیا جا رہا ہے ہمارے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ دارالعلوم کی انتظامیہ کھانے کا معقول بندوبست کر رہی ہے لیکن درمیان میں کمیشن خوری کی وجہ سے ایسی گڑبڑ ہو رہی ہے کہ نہ گوشت ڈھنگ کا استعمال ہو رہا ہے اور نہ مصالحے پورے ڈالے جا رہے ہیں۔ گھی کے کنستر انتظامیہ کی طرف سے پورے ملتے ہوں گے لیکن وہ نہ جانے کہاں غائب ہو جاتے ہیں اور طلباء کو جو کھانا میسر آتا ہے وہ صرف پیٹ بھرنے کے لئے ہوتا ہے وہ لنگر کا کھانا ہوتا ہے جو درگاہوں میں فقیروں کے لئے بنتا ہے جب کہ دارالعلوم دیوبند کے طلباء یا کسی بھی دینی مدرسے کے طلباء منجملہ فقراء نہیں ہیں۔ یہ دین وشریعت کے طالبین ہیں اور یہ یقیناً مہمانان رسولؐ ہیں غیر معیاری کھانا اور ان طلباء کو غیر معیاری کھانا کھلانا علم کی بھی توہین ہے اور رسالت کی بھی۔ اور اسے بے حسی بھی کہتے ہیں۔

طلباء کے ساتھ ایک ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی طالب علم غیر حاضر ہو جائے یا کوئی غلطی کر دے تو اس کا کھانا بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایک غیر فطری سزا ہے۔ حق تعالیٰ بڑے بڑے کافروں اور بڑے بڑے نافرمانوں کا بھی رزق بند نہیں کرتے تو کسی دینی مدرسے کی انتظامیہ کو کیا حق ہے کہ وہ کسی غلطی کی بنا پر کسی طالب علم کا رزق بند کرے۔ اگر آپ کو سزا دینی ہو تو سزائیں اور بھی ہو سکتی ہیں چند روٹیوں کو بچا لینے سے دارالعلوم دیوبند کا یا کسی دینی مدرسے کا کیا بھلا ہوگا؟

آپ کے دور اہتمام میں طلباء کے ساتھ یہ بھی ہوا کہ ایک بار ایک ریلوے حادثہ میں چند طلباء جاں بحق ہو گئے۔ جب سرکاری پوچھ تاچھ ہوئی تو آپ کے زیر نگرانی کام کرنے والوں نے یہ کہہ کر جان چھڑانی چاہی کہ یہ شہید ہونے والے طلباء دارالعلوم دیوبند کے طلباء نہیں تھے اور ان کا ریکارڈ رجسٹر دا سے غائب کرنے کی غلطی بھی کی۔ لیکن بات چلی نہیں تو پھر اپنے جھوٹ کی حسب عادت وہی تاویلیں کیں جو قابل ماتم ہوتی ہیں۔ ابھی حال میں دارالعلوم دیوبند کا ایک طالب علم ریلوے لائن پر اپنی جان گنوا بیٹھا۔ حسب معمول آپ لوگوں نے اس کو وقف کا طالب علم بتا دیا پھر اس کے پوسٹ مارٹم کے مسئلے کو لے کر اس کی توہین وتذلیل کرانے کا ارادہ کیا لیکن دارالعلوم دیو کے طلباء آڑے آ گئے اور اس وقت دارالعلوم دیوبند کے طلباء کی زبانی آپ

اہتمام کی عام رسوائی ہوئی اور اس کے چرچے پورے دیوبند میں ہوئے۔ اس کے علاوہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر طلباء کا اخراج انہیں امتحانات میں فیل کرنے کی روش اور انہیں ہراساں اور خوف زدہ کرنے کی اسکیمیں یہ آپ کے دور اہتمام کا طرۂ امتیاز ہیں حالانکہ آپ جیسے لوگوں کی چودھراہٹ اور آپ کی بڑائی ان بیچارے طلباء ہی کی دین ہے۔ دینی مدارس میں جو بھی یافت ہوتی ہے وہ طلباء ہی کی مرہون منت ہے۔ اگر طلباء نہ ہوں تو نہ چندہ ملے نہ کوئی اہتمام چلے۔ طلباء کی خاطر ہی چندہ آتا ہے اور بے چارے طلباء ہی سب سے زیادہ محرومی کا شکار نظر آتے ہیں دوسرے لوگ عیش کرتے ہیں اور طلباء کی درگت بنتی ہے۔

اگر آپ دارالعلوم دیوبند میں پڑھنے والے ہر طالب علم کو کھانے کے علاوہ پانچ سو روپے فی طالب علم وظیفہ دینے لگیں اور طلباء کی تعداد ڈھائی ہزار کے بجائے تین ہزار بھی ہو تو دس ماہ میں دوران تعلیم دارالعلوم دیوبند کے بجٹ میں صرف ڈیڑھ کروڑ کا اضافہ ہوگا۔ غیر ضروری تعمیرات کو نظر انداز کر کے طلباء کو فائدہ پہنچانے کی اسکیم مرتب کرنی چاہئے لیکن ایسا تب ہوگا جب طلباء سے ہمدردی ہو اور کمیشن خوروں کی آپ ہاں میں ہاں نہ ملائیں۔ اور میں نے پچھلے خط میں عرض کیا تھا کہ دارالعلوم دیوبند اگر غیر ضروری تعمیرات سے صرف نظر کرلے تو وہ اساتذہ کی تنخواہوں میں بھی معقول اضافہ ہوسکتا ہے دیگر ملازمین کو بھی راحت مل سکتی ہے اور طلباء کی تعداد بھی دگنی کی جاسکتی ہے لیکن تعمیرات کا فائدہ ان لوگوں کو ہوتا ہے جو آسیب بن کر آپ کے سر پر منڈلا رہے ہیں اور نہ جانے کیوں آپ ان کے سامنے حد سے زیادہ لچتے ہیں اور ان کے غلط مشوروں کی پیروی کرتے ہیں۔

آپ کے دور اہتمام میں مجلس شوریٰ بھی مجبور و بے بس نظر آتی ہے۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور میں یہ شوریٰ ہیئت حاکمہ ہوا کرتی تھی اب مہتمم کی غلام محض ہے۔ کوئی ایک ممبر بھی زبان کھولنے کی اور مشورہ دینے کی غلطی نہیں کرتا بالکل ایسے بیٹھے رہتے ہیں، ہمگ ہمگ دیدم دم نہ کشیدم۔ اس لئے دارالعلوم دیوبند میں ایسے ایسے شعبدے ہو رہے ہیں کہ الاماں والحفیظ۔

(۶) ابھی حال ہی میں سہارنپور روڈ پر دارالقرآن کی جو عمارت بنی ہے اس کا نقشہ ایک محتاط اندازے کے مطابق کسی بھی اچھے نقشہ نویس سے دس ہزار روپے میں بنوایا جاسکتا تھا لیکن یہ نقشہ غالباً بجنور کے کسی نقشہ نویس سے تقریباً پونے چار لاکھ میں بنوایا گیا ہے جو کھائی باڑی کی اعلیٰ مثال ہے۔ اس طرح کے ناجائز مصارف کی وجہ سے دارالعلوم دیوبند کا بجٹ ۹ کروڑ بنتا ہے اور شاید اس سال گیارہ، بارہ کروڑ تک پہنچ جائے۔

دارالعلوم دیوبند کو جو چندہ ملتا ہے اس میں چندہ دہندگان کے خون پسینے کی کمائی ہوتی ہے اور مہتمم اس موصول شدہ رقم کا امین ہوتا ہے اگر اس رقم کو کھائی باڑی کرنے والے اس طرح اُڑا رہے ہیں تو یہ ایک طرح کا ظلم ہے اور آخرت میں آپ بحیثیت مہتمم ایک ایک پیسے کا حساب دینے کے پابند ہیں۔ خدارا اپنی آنکھیں کھولیں۔ خیر خواہ اور بدخواہ کے فرق کو سمجھیں۔ آپ کا سفر آخرت قریب ہے۔ جو لوگ آپ کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں اور آپ کو اصل حالات سے بے خبر رکھ رہے ہیں وہ آپ کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ پر ہزار طرح کے الزامات کے بعد آپ کو اہتمام نصیب ہوا تھا آپ کو اور زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت تھی آج دنیا یہ کہنے پر مجبور ہے کہ آپ کے اہتمام سے لاکھ درجے بہتر تھا حضرت قاری طیب صاحبؒ کا اہتمام کہ انہوں نے نہ اہل دیوبند سے بگاڑ کیا نہ کسی طالب علم کو ستایا نہ کسی ملازم کو برطرف کیا نہ کسی کے خلاف دعوے کرنے کی دھمکیاں دیں۔

میں پہلے خط میں عرض کرچکا ہوں کہ اگر میرے خطوط کا جواب آپ اپنے قلم سے دیتے تو مجھے کھلے خط لکھنے کی ضرورت نہیں تھی اور اب بھی اگر آپ مجھ سے اپنے قلم سے مراسلت کریں گے یا مجھ سے براہ راست رابطہ کرلیں گے تو میں کھلے خط لکھنے کے بجائے براہ راست آپ سے بات کروں گا لیکن میری شرط یہ ہے کہ بات آپ کے میرے درمیان ہوگی دوسرے کا واسطہ درمیان میں نہیں ہوگا۔ میرا مقصد مادر علمی کی اصلاح ہے اور آپ کو صحیح حالات سے باخبر کرنا ہے جس سے قطعاً آپ بے خبر ہیں اور ایک مہتمم کی حیثیت سے آپ کا تمام حالات سے باخبر رہنا ضروری ہے ورنہ پھر بہتر یہ ہے کہ آپ مولانا غلام رسول خاموش کے حق میں اپنا استعفیٰ پیش کردیں اس لئے کہ وہ یقیناً ان غلطیوں کی تلافی کردیں گے جو دارالعلوم دیوبند میں پنپ رہی ہیں۔

(۷) تازہ ترین اطلاع کے مطابق آپ دربانوں کو ۱۲ گھنٹے ڈیوٹی دینے کے صرف اٹھارہ سو روپے دیتے ہیں جو ایک طرح کی زیادتی ہے۔ اس ہوشربا مہنگائی کے دور میں اٹھارہ سو روپے میں کیا ہوتا ہے اور اگر اٹھارہ سو روپے ۱۲ گھنٹے ڈیوٹی کے عوض میں ہو تو ستم در ستم کے مترادف ہے۔ اس طرح کی زیادتیاں اس عظیم الشان ادارے میں ہو رہی ہے جو دنیا کی نظروں میں ۹ کروڑ کا بجٹ رکھتا ہے اور جس کا بجٹ ہر سال آندھی اور طوفان کی طرح بڑھ رہا ہے۔

کیا مجلس شوریٰ صرف نام کی ہے آخر مجلس شوریٰ کے ممبران کو آپ کی اور اپنی آخرت کی فکر کیوں نہیں ہے کیا بارگاہ خداوندی میں اس بے تحاشہ مصارف کا کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا۔؟ سوچیں! غور کریں! اللہ احتساب آخرت کی فکر کریں! اللہ کی پکڑ سے ڈریں۔!

مادر علمی کا خیر خواہ

حسن الہاشمی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

چھبیسویں قسط

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

ترقی کاروبار کا ایک عجیب وغریب عمل یہ ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے کاروبار میں ترقی ہو۔ اس کے روزگار کو عروج نصیب ہو، رزق حلال کی فراوانی ہونے کے ساتھ اس کے مال اور آمدنی میں خوب خیر وبرکت بھی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس عمل کی تیاری اس طرح کرے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ یہ پہلا مرحلہ ہوا۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَاب کے اعداد نکال کر اس میں یَارَزَّاقُ کے اعداد شامل کرلیں۔ آیت کریمہ کے اعداد ۲۱۱۸ ہیں اور یَارَزَّاقُ کے اعداد ۳۰۸ ہیں۔

مثال۔

مرحلۂ اول سلیم احمد ابن نسیمہ کے اعداد	۱۹۳
اعداد نسیمہ	۱۶۵
اعداد آیت کریمہ	۲۱۱۸
اعداد اسم الٰہی	۳۰۸
ٹوٹل	۲۷۸۴

ان اعداد کا نقش حسب قاعدہ سلیم احمد کے عنصر کے مطابق بنا کر سلیم احمد کے دائیں بازو پر باندھیں اور اس کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں۔

عنصر نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ صرف نام کے اعداد لے کر ان کو چار سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عنصر آتشی ہے اگر دو باقی رہیں تو عنصر بادی ہے۔ اگر تین باقی رہیں تو عنصر آبی ہے اور اگر تقسیم برابر ہوجائے تو عنصر خاکی ہے۔

سلیم احمد کے اعداد ہیں۔

۴۸
۴)۱۹۳(
۱۶
۳۳
۳۲
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا اس کا مطلب ہے کہ سلیم احمد کا عنصر آتشی ہے اس لئے نقش جو بنے گا وہ آتشی چال سے پُر ہوگا۔

تیسرا مرحلہ اس عمل کا یہ ہے کہ طالب کے نام اس کی والدہ کے نام اور آیت کریمہ کے حروف کو الگ الگ لکھیں۔

س ل ی م ا ح م د ن س ی م ہ ا ن ا ل ل ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ء ب غ ی ر ح س ا ب۔

چوتھا مرحلہ یہ ہے کہ ان حروف کو عناصر کے اعتبار سے تقسیم کرلیں۔

آتشی۔ م، ا، م، م، ہ، ا، ہ، م، ش، ا، ا۔

بادی۔ ن، ی، ن، ن، ی، ی، ب، ی، ب، ی۔

آبی۔ ز، ق، س، س، س۔

خاکی۔ ل، د، ح، د، ل، ل، د، د، غ، ح۔

چوتھا مرحلہ یہ ہے کہ جو حروف مکرر ہیں ان کو حذف کردیا جائے۔ اس مثال میں باقی ماندہ حروف یہ رہیں گے۔

آتشی۔ م، ا، ہ، ش۔

بادی۔ ن، ی، ب۔

آبی۔ ز، ق، س۔

خاکی۔ ل، ح، د، ر، غ۔

مذکورہ مثال میں نقش اس طرح بنے گا۔ چاروں عناصر کے باقی حروف نقش کے چاروں طرف لکھے جائیں گے۔

۷۸۶

م ا ہ ش

۶۹۵	۶۹۹	۷۰۲	۶۸۸
۷۰۱	۶۸۹	۶۹۴	۷۰۰
۶۹۰	۷۰۴	۶۹۷	۶۹۳
۶۹۸	۶۹۲	۶۹۱	۷۰۳

(دائیں جانب: ن ی ب — بائیں جانب: ز ق س)

ل ح د ر غ

اس نقش کو طالب ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔اور باقی ماندہ حروف کو عناصر کے اعتبار سے یہ کرے کہ آتشی حروف کو ایک کاغذ پر لکھ کر جلادے۔آبی حروف کو ایک کاغذ پر لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر کسی دریا میں ڈالے۔بادی حروف کو کاغذ پر لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکادے۔اور خاکی حروف کو خاکی کپڑے میں پیک کر کے کسی میدان میں دبادے۔انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے اور اس تعویذ کی برکت سے رزق حلال وافر مقدار میں نصیب ہوگا۔تنگ دستی سے نجات ملے گی اور روزگار میں زبردست ترقی ہوگی۔یہ فارمولہ کاروبار کرنے والے لوگوں کے لئے بھی موثر ہے اور ملازمت پیشہ حضرات کے لئے بھی ترقی کا ذریعہ بنتا ہے۔

پیار اور محبوب

☆ چاند سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کے چہرے کا عکس ہوتا ہے۔
☆ گلاب سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کے چہرے کالمس ہے۔
☆ کاجل سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کی نگاہوں کا زیور ہے۔
☆ ستم سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کی فطرت ہے۔
☆ خوشبو سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کے چہرے پر حسین لگتا ہے۔
☆ غرور سے پیار کرو کیونکہ یہ محبوب کی ادا ہے۔

حروف صوامت

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

پہلی قسط

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

ابجد کے کل ۲۸ حروف ہیں۔ ان میں سے ۱۴ حروف نورانی ہیں اور ۱۴ حروف ظلماتی۔ نورانی حروف وہ حروف کہلاتے ہیں جو قرآن حکیم کی مختلف سورتوں میں ابتدا میں بیان ہوتے ہیں اور ان ہی حروف کو حروف مقطعات بھی کہا جاتا ہے۔

حروف نورانی کی تفصیل یہ ہے۔

الف، ح، ر، س، ص، ط، ع، ل، م، ن، ک، ق، ہ، ی۔

حروف ظلماتی کی تفصیل یہ ہے۔

ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، و۔

ان ۲۸ حروف میں حروف صوامت وہ حروف کہلاتے ہیں جن پر کوئی نقطہ نہیں ہے۔ حروف صوامت کی تفصیل یہ ہے۔

الف، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ۔

یہ حروف کل ۱۳ ہیں۔ ان میں تین حروف (ق، ن، ی) کو چھوڑ کر باقی ۱۱ حروف، حروف نورانی میں سے ہیں اور دو حروف (دال اور واؤ) حروف ظلماتی میں سے ہیں۔

حروف صوامت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ کے ذاتی نام "اللہ" اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی نام "محمد" میں نقطہ موجود نہیں ہے۔ اور وہ کلمہ طیبہ جو دین اسلام اور توحید وسنت کی بنیاد ہے۔ لاالٰہ الاّاللہ محمّد رسول اللہ میں بھی کوئی حرف نقطے والا نہیں ہے۔

حروف صوامت کے کل اعداد ۵۴۳ ہوتے ہیں اگر ان میں سے ظلماتی حروف دال اور واؤ کے اعداد ۱۰ وضع کردیے جائیں تو کل اعداد ۵۳۳ بنتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر ہمیں حروف صوامت کے ذریعہ مثبت کام کرنا ہے تو ہم حروف صوامت کے گیارہ حرف کے اعداد دوسرے اعداد میں جمع کریں گے اور ان کی تعداد ۵۳۳ ہے۔ اور اگر ہمیں منفی کام کرنا ہے تو حروف صوامت کے کل اعداد ۵۴۳ دیگر اعداد میں جمع کرکے عمل تیار کریں گے۔

اللہ کے وہ نام جن میں نقطہ نہیں ہے ان کی تفصیل یہ ہے۔

اَللّٰہ، اوّل، احد، دائم، سَلام، صَمد، عَدل، مَالک، مُصوّر، ودود، واحد، واسعؔ۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ حروف صوامت کی تعداد ۱۳ ہے۔ اور حق تعالیٰ کے وہ صفاتی نام جن میں کوئی نقطہ نہیں ہے ان کی تعداد بھی ۱۳ ہی ہے۔

ان اسماء الٰہی میں سے اگر ہمیں عمومی طور پر کوئی نقش بنانا ہو تو اسم یااللہ، یاسلام، یادائم کے اعداد شامل کریں گے۔ ان تینوں اسماء الٰہی کے کل اعداد ہیں ۳۴۳۔ اگر رزق کی فراوانی، حصول ملازمت، دکان کی ترقی وغیرہ کے لئے نقش بنائیں گے تو مذکورہ اسماء الٰہی میں سے "یامالک، یاواسع یامعطی کے اعداد شامل کریں گے۔ کل اعداد ہیں۔ ۳۲۸۔

اگر محبت کے لئے کوئی نقش بنایا جائے تو یاودود کے اعداد ۳۰ شامل کئے جائیں۔ اگر حصول اولاد کے لئے نقش بنایا جائے تو "یامُصَوِّر" کے اعداد ۳۳۶ شامل کئے جائیں۔ اگر اولاد نرینہ کی خواہش ہو تو "یااَوّل" کے اعداد ۴۷ شامل کئے جائیں۔ اگر کسی کو برائیوں سے روکنے کے لئے نقش بنایا جائے تو "یااَحَد" کے اعداد ۱۳ شامل کئے جائیں۔ اسم الٰہی میں سے یہ واحد وہ اسم ہے جس کے اعداد حروف صوامت کی تعداد کے برابر ہیں۔

تونگری حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں سے نجات پانے کے لئے "یاصَمَد" کے اعداد ۱۳۴ شامل کئے جائیں۔ مخالفین کی زبان بندی اور مشکلات پر قابو پانے کیلئے بھی اسی اسم الٰہی کے اعداد استعمال ہوں گے۔ اگر ظالم کے ظلم سے نجات پانا مقصود ہو یا افسران کی بے جا پابندیوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کی خواہش ہو تو اسم الٰہی "یاعَدل" کے اعداد ۱۰۴ شامل کریں۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ جو نقوش مثبت کاموں کے لئے بنائے جائیں وہ سب مربع بنائے جائیں گے اور طالب کے عنصر کے اعتبار سے ان کی رفتار رہے گی۔ البتہ اگر محبت اور رزق کی ترقی کے لئے نقش بنے گا تو

دو نقش بنیں گے۔ ایک طالب کے عنصر کے اعتبار سے بنے گا جو طالب کے دائیں بازو پر بندھے گا۔ اور دوسرا بادی چال سے بنے گا جو کسی پھل دار درخت پر لٹکایا جائے گا۔ یہ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ اگر نقش بندش ختم کرنے کے لئے یا حصول روزگار کے لئے یا کسی کو وقتی طور پر اپنی طرف ملتفت کرنے کے لئے بنایا جائے گا تب بھی دو نقش بنیں گے۔ ایک آبی چال سے بنے گا جو آنے میں گولی بنا کر کسی دریا میں ڈال دیا جائے گا اور دوسرا نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھے گا۔ اگر نقش حصول عزت کے لئے حصول مرتبہ کے لئے یا حصول اقتدار کے لئے یا اپنا رعب اور دبدبہ قائم کرنے کے لئے بنے گا تو تب بھی دو نقش بنیں گے۔ ایک طالب کے عنصر کے اعتبار سے بنے گا اور ایک نقش آتشی چال سے بنا کر آگ میں ڈالا جائے گا۔

اگر نقش مخالفین کی زبان بندی یا مشکلات پر قابو پانے کے لئے یا بدنامی سے بچنے کے لئے بنے گا تو بھی دو نقش بنیں گے۔ ایک خاکی چال سے بن کر کسی ویران جگہ پر دبے گا اور ایک طالب کے عنصر کے اعتبار سے بن کر طالب کے دائیں بازو پر بندھے گا۔

عنصر نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام کے اعداد (والدہ کے نام کے اعداد شامل نہیں ہوں گے) نکال کر ان کو ۴ سے تقسیم کریں گے۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو سمجھیں کہ طالب کا عنصر آتشی ہے۔ اگر ۲ باقی رہیں تو سمجھیں طالب کا عنصر بادی ہے۔ اگر ۳ باقی رہیں تو سمجھیں طالب کا عنصر آبی ہے اور صفر بچے تو سمجھیں کہ طالب کا عنصر خاکی ہے۔

بہتر ہوگا کہ اس بات کو ایک مثال سے سمجھیں۔ اگر نسیم احمد کا عنصر معلوم کرنا ہو تو نسیم کے اعداد ۲۱۳ کو ۴ سے تقسیم کریں گے۔

۴)۲۱۳(۵۳
۲۰
۱۳
۱۲
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا۔ معلوم ہوا کہ نسیم احمد کا عنصر آتشی ہے۔ اور ان کے لئے جو نقش بنے گا وہ آتشی چال سے مرتب ہوگا۔

حروف صوامت کے بارے میں کچھ روشنی ڈالنے سے پہلے بہتر ہوگا کہ یہاں نقش کی چاروں چالیں نقل کر دی جائیں تا کہ استفادہ کرنے والے قارئین کو کسی طرح کی کوئی الجھن نہ ہو۔

چال آتشی

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چال بادی

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

چال آبی

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

چال خاکی

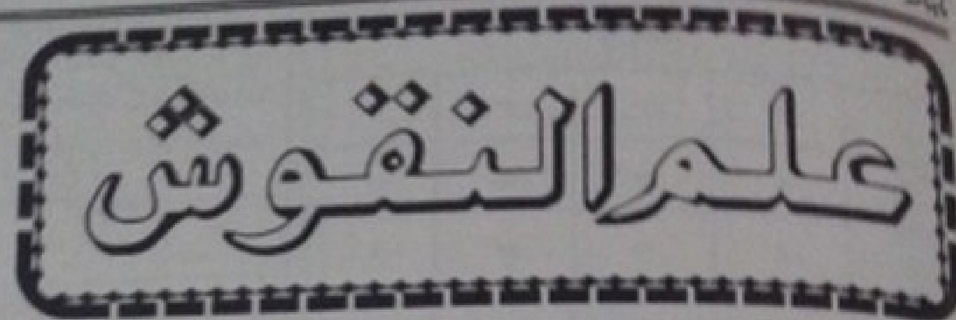
۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

مربع کی چالوں کو قارئین ذہن نشین کر لیں ورنہ یاد رکھیں کہ ان چالوں کا ذکر ہم نے حروف صوامت کی اہمیت کے بارے میں شروعات میں لکھا ہے تا کہ بروقت قارئین کو استفادہ کرنے میں دشواری نہ ہو۔

اس کتاب کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے ہم ان روحانی خزانوں سے پردے ہٹائیں گے جو اس لائن کا پوشیدہ راز ہیں لیکن ہمارا وعدہ ہے کہ ہم کسی راز کو راز نہیں رہنے دیں گے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ نااہلوں سے اس روحانی سرمائے کی حفاظت فرمائے اور اہل لوگوں کو استفادہ کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

❁❁❁❁❁❁❁



پہلی قسط

حسن الہاشمی

تحفۃ العاملین میں مثلث اور مربع کے متعدد طریقے بتائے گئے تھے۔
اس کتاب میں ہم مخمس، مسدس وغیرہ کے طریقے ہدیۂ قارئین کریں گے۔

مخمس کا نقش زہرہ ستارے سے منسوب ہے۔ اس نقش کو اصطلاح عام میں نقش مقلب المقلوب بھی کہا جاتا ہے۔ اس نقش کے کل خانے ۲۵ ہوتے ہیں اور اس نقش کے اعداد طبعی ۶۵۔ گویا کہ ہر لائن کی میزان ۶۵ ہوگی۔

مخمس بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۶۰ وضع کر کے ۵ سے تقسیم کریں اور خانہ اول میں حاصل تقسیم رکھ کر مقررہ چال سے نقش پر کریں۔ اگر نقش میں کسر آجائے تو ایک بچنے کی صورت میں خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۲ بچیں تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۳ بچیں تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۴ بچیں تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش صحیح طریقے سے پر ہو جائے گا۔ ابھی ہم نقش مخمس کی ایک چال مقرر کر رہے ہیں اسکو سمجھنے کے بعد ہم دوسری چالوں کا ذکر کریں گے۔ نقش مخمس کی سب سے زیادہ معمولات میں آنے والی چال یہ ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

دیکھئے اس کا میزان ہر طرف سے ۶۵ آئے گا۔

مثال کے طور پر ہم اس ذات اللہ کا نقش مخمس بناتے ہیں تو سب سے پہلے ہم ۶۶ میں سے ۶۰ وضع کریں گے۔ ۶۶ میں سے ۶۰ وضع کئے تو ۶ باقی رہے۔ ۶ کو ۵ سے تقسیم کیا۔ ۱)۶(۵

۵
۱

حاصل قسمت ایک آیا۔ لیکن ایک باقی رہا۔ تقسیم برابر نہیں ہوئی اس لئے اس نقش میں کسر آئے گی۔ اور حسب قاعدہ ۲۱ویں خانہ میں ایک کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۶۶	۷	۱۳	۱۹	۲۶	۱
۶۶	۲۰	۲۲	۲	۸	۱۴
۶۶	۳	۹	۱۵	۱۶	۲۳
۶۶	۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۶۶	۲۵	۵	۶	۱۲	۱۸
	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

دیکھ لیں ہر طرف سے میزان ۶۶ آرہی ہے۔ جو نقش صحیح ہونے کی علامت ہے۔ دوسری مثال ہم اسم الٰہی یالطیف کا نقش مخمس بناتے ہیں۔

یالطیف کے اعداد ہیں۔ ۱۲۹ — ۱۲۹

۱۲۹ میں سے ۶۰ گھٹائے۔ — ۶۰

۶۹ کو تقسیم کیا ۵ سے۔ — ۵)۶۹(۱۳

۵
۱۹
۱۵
۴

تقسیم کے بعد حاصل تقسیم آیا ۱۳ اور باقی رہے ۴۔ چونکہ ۴ باقی رہے تو چھٹے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا اور نقش اس طرح بنے گا۔

۱۲۹	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۱۳
۱۲۹	۳۳	۳۴	۱۴	۲۱	۲۷
۱۲۹	۱۵	۹	۲۸	۲۹	۳۵
۱۲۹	۲۴	۳۰	۳۶	۱۶	۲۳
۱۲۹	۳۷	۱۷	۱۹	۲۵	۳۱
	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹

دیکھیے ہر طرف سے میزان ۱۲۹ آئے گی۔ یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لیں کہ نقش مخمس بنانے کے لئے کل اعداد میں سے ۶۰ گھٹئیں گے اور باقی اعداد کو ۵ سے تقسیم کریں گے پھر جو بھی حاصل تقسیم ہوگا اس کو خانہ اول میں رکھ کر حسب چال نقش پر کریں گے۔ نقش مخمس کی دیگر چالیں یہ ہیں۔

چال نمبر:۲

۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷

چال نمبر:۳

۵	۲۲	۸	۷	۲۳
۲۱	۴	۱۸	۳	۱۹
۲۶	۱۱	۱۲	۲۵	۱
۹	۱۳	۱۷	۲۴	۲
۱۴	۱۵	۳۰	۶	۲۰

چال نمبر:۴

۹	۲۱	۱۳	۱۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۲۶	۸	۸	۱۲	۴
۱۵	۲	۲	۶	۲۳

چال نمبر:۵

۵	۱۷	۹	۲۱	۱۳
۶	۲۳	۱۵	۲	۱۹
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۵
۱۸	۱۰	۲۲	۱۴	۱
۲۴	۱۱	۳	۲۰	۷

چال نمبر:۶

۱۸	۲۲	۲۱	۳	۱
۸	۴	۵	۲۵	۲۳
۱۲	۱۱	۱۶	۲۴	۲
۱۷	۱۳	۹	۷	۱۹
۱۰	۱۵	۱۴	۶	۲۰

چال نمبر:۷

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

چال نمبر:۸

۲۲	۱۸	۳	۲	۲۰
۲۵	۱۴	۹	۱۶	۱
۵	۱۵	۱۳	۱۱	۲۱
۷	۱۰	۱۷	۱۲	۱۹
۶	۸	۲۳	۲۴	۴

چال نمبر:۹

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

چال نمبر:۱۰

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

چال نمبر:۱۱

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

چال نمبر:۱۲

۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

چال نمبر:۱۳

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۲۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

چال نمبر:۱۴

۲۳	۲۰	۱۲	۹	۱
۷	۴	۲۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۳	۱۰	۲	۲۴
۵	۲۲	۱۹	۱۱	۸
۱۴	۶	۳	۲۵	۱۷

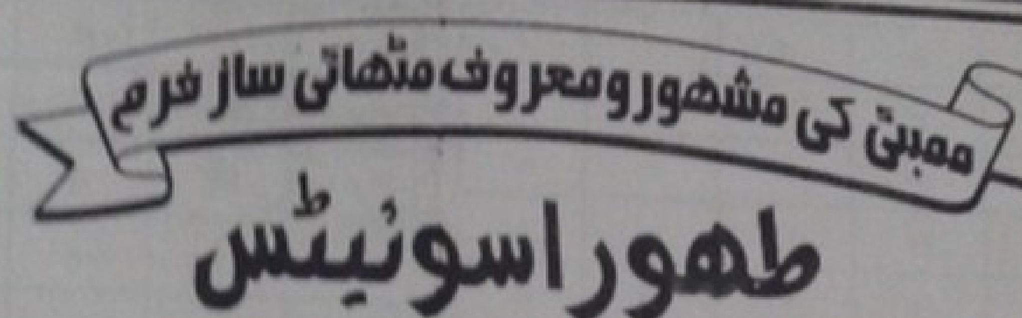
چال نمبر:۱۵

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

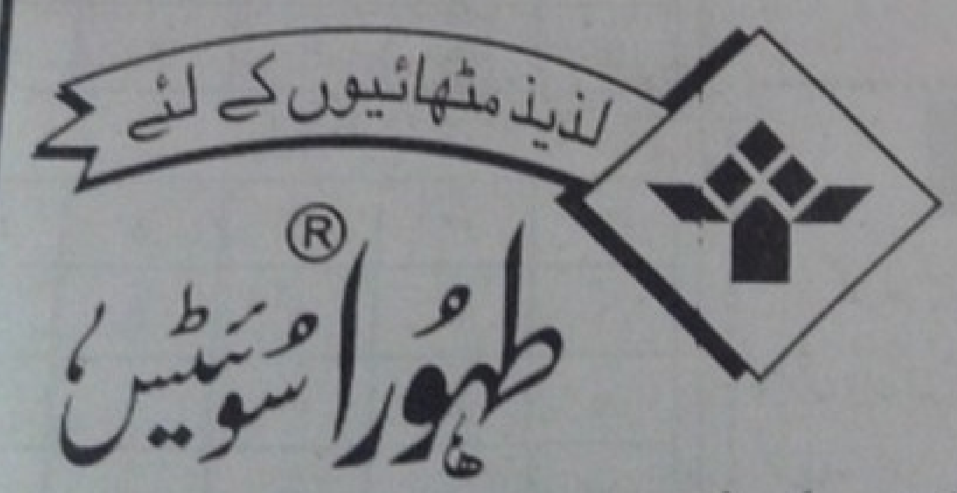
نقش مخمس کی یہ تمام چالیں وقتاً فوقتاً کام آئیں گی اور مختلف مثالوں سے ہر ایک چال کا ہم مقصد الگ الگ سمجھائیں گے۔ اس لئے قارئین ان چالوں کو محفوظ رکھیں۔ اور ممکن ہو تو ذہن نشین کر لیں۔

(باقی آئندہ)





ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم
طھورا سوئیٹس



لذیذ مٹھائیوں کے لئے
طھورا سوئیٹس ®

آپ کے نام سے آپ کی شخصیت کی پہچان

”ستاروں کے عدد اور اُن کے زیر تاریخ پیدائش کا تعلق“

اگر آپ کا نام موزوں نہیں ہے تو آپ اپنے نام کے حروف بدلیں گھٹا لیں یا بڑھا لیں اس طرح آپ کے حالات بدل سکتے ہیں۔ قسمت مہربان ہو سکتی ہے، مندرجہ ذیل بیان میں آپ اپنے نام سے، اپنی شخصیت کو پہچان سکتے ہیں اور حالات جان سکتے ہیں

(۱) جو ستارہ شمس سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نام کا عدد، ان کی شخصیت پر کیا اثر چھوڑتا ہے وہ لوگ باعمل ہوتے ہیں، عمل کی طاقت رکھتے ہیں۔

قوت کارکردگی، لیڈرشپ، حکمرانی کے ساتھ ساتھ زبردست عمل کی طاقت ان میں موجود ہے، نمبرا کو بہتر بتایا جاتا ہے اس میں حاکمانہ صلاحیت موجود ہوتی ہے اور کامیابیاں ملتی ہیں۔ اگر آپ کی پیدائش ان تاریخوں میں ہوئی ہے۔ ۲۸-۱۹-۱۰ تو آپ کے اندر حاکمانہ صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوگی اور آپ دوسروں کو جلد ہی متاثر کر لیں گے۔ آپ بچوں اور جوانوں سے ہمدردی کرتے ہیں۔ لوگ آپ کے زیر اثر ہیں۔ آپ بچوں کو خوشیاں دے کر خوش ہوتے ہیں۔ آپ لوگوں کو تحفے دیتے ہیں اور انہیں کھانا کھلاتے ہیں۔ اس لئے لوگ آپ کے فرماں بردار اور سعادت مند ہیں وہ آپ کے کسی قسم کے کام کو انکار نہیں کر سکتے آپ خوب کماتے ہیں اور خرچ بھی اسی طرح کرتے ہیں۔ آپ نرم دل ہیں، دوسروں کے لئے خرچ کرتے ہیں، آپ زیادہ ذمے داریوں کو پسند نہیں کرتے ہیں، چھوٹے چھوٹے اخراجات کا حساب رکھتے ہیں۔ مالی حالت میں آپ کسی کی مداخلت پسند نہیں کرتے، آپ آزادی چاہتے ہیں، آپ مسحور کن شخصیت کے مالک ہیں، آپ اپنے خیالات کا اظہار کر کے دوسروں کو اپنی بات آسانی سے سمجھا سکتے ہیں اور اُن سے اپنی بات منوا سکتے ہیں، اس طرح آپ سلیقہ شعاری، بردباری اور صبر سے کام لیتے ہیں۔

(۲) قمر (Moon) کی طاقت رکھنے والے افراد جو ان تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں ۲۹، ۲۰، ۱۱، ۲ وہ لوگ حلیم طبیعت کے اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اپنے خاندان میں اتفاق سے رہتے ہیں، وہ ہر کسی کے ساتھ ہمدردی سے پیش آتے ہیں اور ان میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ باتیں کرتے ہوئے دوسروں پر چھا جاتے ہیں، لوگ ان کا حکم ماننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں، غمگسار، ہمدرد اور مددگار ہوتے ہیں، رشتے داروں اور دوستوں کے کام آتے ہیں، آپ چوں کہ قمر (چاند) کے زیر اثر ہیں اس لئے آپ کی باتیں نتیجہ خیز ہوتی ہیں اور آپ عمل کی طاقت رکھتے ہیں، آپ چوں کہ ذہین ہیں اس لئے آپ نامساعد حالات کو بھی اپنی صلاحیتوں سے کام لے کر اپنے حق میں کر لیتے ہیں اور کامیاب ہوتے ہیں، آپ چوں کہ جذباتی مزاج بھی رکھتے ہیں اس لئے جذبات میں آ کر آپ سے کوئی بڑی غلطی بھی سرزد ہو سکتی ہے جو آپ کے لئے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کوئی عمل کرنے سے پہلے ٹھنڈے دل و دماغ سے کوئی بات سوچ لیا کریں پھر اُس پر عمل کریں۔ اس طرح آپ جذباتی فیصلوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور آپ اس طرح شدید غلطیوں کا شکار بھی نہ ہوں گے۔ آپ جذباتی انداز سے قطع نظر اپنے احساسات کے پیش نظر کامیابیوں کے لئے ڈٹ جائیں، کامیابیاں ہوتی چلی جائیں گی، سوچ و بچار، اچھا غور و خوض آپ کے لئے بہترین عمل ہے۔

آپ نرم دل اور ہمدرد ہیں۔ یہ خاصیت سب کو متاثر کرتی ہے۔ بچے اور جانور بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔ کوئی شخص بھی آپ کی تابعداری سے انکار نہ کرے گا، آپ اپنے اہل خانہ سے بے حد محبت کرتے ہیں۔

آپ کو شہرت وفاداری کے صلے میں ملے گی۔ آپ کا گھر ایک محل کی طرح ہے۔ اسے آپ اپنی حسین عادات سے روشن رکھیں

گے۔ مقصد اور بے اصول اقدام آپ کے لئے اچھے ثابت نہیں ہوں گے، اگر آپ روپیہ خرچ کریں تو فیشن اور گھریلو سامان پر خرچ نہ کریں، آپ اپنے خاندان اور ہمسایوں کے معاملات سلجھانے کے لئے فوراً اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

آپ صنعت کار ہیں اور آپ فوراً اپنے نئے منصوبے پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ اگر کوئی ایسا پیشہ اختیار کریں جو مشروب اور پانی سے تعلق رکھتا ہے۔ مثلاً سوڈا واٹر کی بوتلوں کا کاروبار کریں تو بے پناہ منافع ہو سکتا ہے، آپ کی فطرت اس قسم کی ہے کہ آپ چاہتے ہیں سمندر کے کنارے یا جھیل ڈل کے سامنے یا کسی دریا کے مقابل آپ کی کوئی خوبصورت رہائش گاہ ہو۔ آپ میں کشتی رانی اور ماہی گیری کا شوق موجود ہے اور یہ شوق آپ کے لئے مفاد کا باعث بن سکتا ہے۔ آپ کی زیادہ سوچیں پانی سے تعلق رکھتی ہیں۔

(۳) کے زیر اثر آپ اگر ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ ۳۰، ۲۱، ۱۲، ۳ تو آپ کے حالات کیا ہیں اور کیا ہو سکتے ہیں۔ آپ دریا دلی، دولت مندی اور فیاضی رکھتے ہیں۔ خوش اور قناعت پسند ہیں، آپ کو کامیابیاں اس لئے ملتی ہیں کہ آپ زندہ دلی سے کام لے کر اپنے خیالات کو اچھی طرح پھیلا لیتے ہیں۔ اس طرح لوگ آپ سے متاثر ہو جاتے ہیں اور آپ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ آپ اپنے کاموں میں تجربہ رکھتے ہیں، آپ ہمدرد ہیں اور مساویانہ جذبات دل میں رکھتے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ کی کامیابیوں میں مددگار ہے۔

آپ کے اندر عمل کی قوت موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ قابل عزت مقام حاصل کر لیتے ہیں اور اسی وجہ سے آپ دوستوں میں مقبول ہیں، آپ یہ جانتے ہیں کہ دوستوں کی مدد کس طرح کرنی چاہئے اسی لئے آپ دوستوں میں ممتاز شخصیت رکھتے ہیں اور دوست آپ کو تحسین اور تعریف سے دیکھتے ہیں۔

عدد ۳ کی وجہ سے آپ کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کرتے ہیں، آپ ذہین اور موقع شناس ہیں، آپ میں روشن خیالی موجود ہے اسی لئے آپ جلد ہی لوگوں میں مقبول ہو جاتے ہیں، آپ کی شخصیت اور نام کے عدد کے ملاپ سے مزید حسین ہوگئی ہے جو سب سے تعریف کراتی ہے۔ آپ کے اندر ایک مقناطیسی کشش ہے، جس کی وجہ سے آپ اپنی شہرت کو بہت عرصے تک قائم رکھ سکتے ہیں۔ آپ کی عظمت کو کوئی خطرہ نہیں کیوں کہ آپ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں۔ سب ہی آپ کے وفادار بننا پسند کرتے ہیں۔

آپ کو امیروں اور غریبوں میں یکساں شہرت اور عزت حاصل ہے۔ ۳ عدد بے بہا شہرت اور کامیابی کا عدد ہے۔ عدد ۳ کی شخصیت قابل رشک ہوتی ہے۔ آپ اقبال مندی اور دیانت داری کو بے حد پسند کرتے ہیں، آپ ۳ عدد کی وجہ سے ناکامیوں کا شکار ہونے سے بچ جاتے ہیں، آپ اپنے کاروبار کو بہترین صلاحیتوں سے چلاتے ہیں، عوام سے دھوکے بازی نہیں کرتے، اچھا مال دیتے ہیں، کاروباری حلقے میں آپ کی ساکھ موجود ہے، وہی چیز دیتے ہیں جسے لوگ پسند کرتے ہیں، آپ کے لوگوں سے اچھے تعلقات ہیں، آپ لوگوں سے دیانت داری اور خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آپ زبردست شہرت کے حامل ہوں گے مگر لوگوں کو زیادہ قریب نہ آنے دیں تاکہ کوئی آپ سے بے ایمانی کر کے نقصان نہ پہنچا سکے۔

(۴) یورنس کے زیر اثر افراد جو ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ۳۱، ۲۲، ۱۳، ۴ کیسے حالات کے مرتکب ہیں؟

عدد ۴ کا حکمران سیارہ (Urnus) ہے اس کے تحت پیدا ہونے والے لوگ باعزت، اچھے خیالات رکھنے والے اور آزاد منش ہوتے ہیں، اس نمبر کے تحت لوگ توانائی کا پلازمہ اور بہت زبردست طاقت رکھتے ہیں، بلند مقام حاصل کرنے کی تمنا دل میں رکھتے ہیں، اُن میں تخلیق کی قوت ہوتی ہے، وہ کسی چیز کے موجد بن سکتے ہیں، اعلیٰ صلاحیتیں اور اچھے تصورات رکھتے ہیں۔

اس قسم کے لوگ حاضر جواب ہوتے ہیں، ہر جواب دینے کی قابلیت رکھتے ہیں، ان لوگوں کے دوست اُن کی باتیں تسلیم کرنے میں تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں، جس اہم حقیقت کو اس قسم کے لوگ جب دوسروں پر ظاہر کرنا چاہیں گے تو لوگ اُسے تسلیم کرنے میں پس و پیش سے کام لیں گے اور ان کے خیالات سے متفق ہونے میں بھی تردد محسوس کریں گے۔

ایسے لوگوں کو تخلیقی کاموں اور اپنے خیالات کی اثر آفرینی کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ماضی کی تلخیوں کو چھوڑ کر مستقبل کے لئے بہترین راستے اختیار کریں۔ پرانی یادوں کو چھوڑ کر ترقی کے لئے راہیں متعین کریں۔ اپنے معمولات سے غافل نہ ہوں ا بے رحم ماضی کی تلافی اس طرح ممکن ہے ایسے لوگ اپنے خیالات تبدیل کرنے میں مہارت رکھتے ہیں اور دوسروں کو ہمیشہ پرخلوص

طوروں سے نوازتے ہیں۔ ایسے لوگ گھروں میں فرنیچر اور دیواروں کے رنگ بدلتے رہتے ہیں کیوں کہ ان کی فطرت تبدیلی چاہتی ہے۔ ہوا دوی نہیں مجموعی طور پر ایسے حالات جو بہتر ہوں اُن سے محظوظ اور لطف اندوز رہتی ہیں، اس سے یکسوئی برقرار رہتی ہے، ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ نیا لباس اور ہر روز نئی اور اچھی خوراک کھائیں، صحت ٹھیک رہے اور ان کی نئے لباس والی شخصیت دوسروں کو متاثر کرے وہ ان کی تعریف و توصیف کریں۔

(۵) عطارد (Mercury) کے زیر اثر لوگ ہر فن مولا ہوتے ہیں اور ہنر مندانہ صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں تو ان کی صلاحیتوں میں اور مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ تاریخ پیدائش ۵، ۱۴، ۲۳، یہ لوگ گفتگو اور تقریر کرنے کے فن کو جانتے ہیں، وہ جلد ہی لوگوں کو متاثر کر لیتے ہیں، یہ لوگ آزاد اور خود مختار رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں، یہ لوگ شوخ اور چنچل مزاج رکھتے ہیں، لفظوں کے خزانے ان کے پاس ہوتے ہیں، جس سے وہ لوگوں کے ذہنوں پر قابو پا لیتے ہیں، یہ لوگ شروع ہی تصویر کے رخ دیکھنے کی صلاحیت اور طاقت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیرونی خطرناک حالات ان پر اثر نہیں کرتے، یہ لوگ بڑے سے بڑے حادثوں کو بھی نظر انداز کر لیتے ہیں، وہ اتنی زیادہ نگاہ رکھتے ہیں کہ ان کی نظر سے معمولی نقطہ بھی ادھر اُدھر نہیں ہوتا، یہ اپنی ذہانت سے پوشیدہ حقائق کو بھی جان لیتے ہیں، جو نتیجے پر لوگ قائم کرتے ہیں، بامقصد ہوتے ہیں، یہ لوگ معنویت اور افادیت سے بھرپور جذبے رکھتے ہیں، اپنے نظریات سے ایسی بات کو بھی جو سمجھ میں نہ آئے مقصد آمیز بنا دیتے ہیں اور اس میں ایک نیا رنگ بھر دیتے ہیں۔

ان لوگوں کے دوست بہت زیادہ ہوتے ہیں، چوں کہ ان کی شخصیت متاثر کن ہوتی ہے اس لئے ان کا حلقہ احباب وسیع ہو جاتا ہے، لوگ انہیں پسند کرتے ہیں اور ان کی بات مانتے ہیں، لوگ ان کی طرف داری کرتے ہیں اس لئے یہ لوگ اپنے کاروبار میں ترقی کر لیتے ہیں، دوسروں کی تکلیف کو آرام سے سنتے ہیں اور اسے محسوس کرتے ہیں، پھر ان کے کام آتے ہیں اور آئندہ کے لئے نصیحت بھی کرتے ہیں، یہ ہر ماحول میں ڈھل سکتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے ان لوگوں کی شخصیت میں دوسرے لوگ دلچسپی رکھتے ہیں۔

نام کا پانچ (۵) اور شخصیت کا ۵ عدد آپس میں جمع ہو جائیں تو ان لوگوں کی شخصیت اور زیادہ توانا اور مضبوط ہو جاتی ہے ان میں عام مشکلات اور تکالیف پر قابو پانے کی صلاحیت بدرجہ اتم پیدا ہو جاتی ہے۔ پہلے وہ کبھی بور دل نہیں ہو سکتے۔ یہ لوگ دلیر، منکسر المزاج اور پرکشش شخصیت بن جاتے ہیں، ان لوگوں میں مطالعہ اور علم جاننے کا شوق پیدا ہوگا، اس قسم کے لوگ ٹیلی ویژن شوق سے دیکھتے ہیں اور ریڈیو بھی شوق سے سنتے ہیں، وہ چہرے پہچان جانے کی وجہ سے ان میں حاضر جوابی پیدا ہو جاتی ہے، اس کے بعد اگر یہ لوگ صبر و تحمل، بردباری اور نرمی سے کام لیں تو مقبول عام شخصیت بن جاتے ہیں اور ان کا عوام میں ایک خاص مقام پیدا ہو جاتا ہے، کسی رسالے، اخبار یا ڈائجسٹ سے یہ لوگ تعلق رکھیں تو بہتر رہیں گے کیوں کہ یہ لوگ اس طرح بہتر تخیلاتی اور ہوشیار رہتے ہیں گے اور یہ چیز ان کے مزاج کے مطابق ہوگی۔

یہ لوگ اگر دماغ اور انگلیوں کو ایک ساتھ مصروف رکھیں تو لطف اندوز ہوں گے اور ایک سرور انگیز کیفیت محسوس کریں گے، اس قسم کے لوگ بہترین ساز ندے، اچھے کاتب اور ٹیلی گرافی اور ٹیلی فون بورڈ کے عمدہ انچارج ثابت ہو سکتے ہیں، بانسری اور ستار بہترین انداز میں بجا سکتے ہیں

(۶) عدد کے زیر اثر لوگ حکمران سیارہ زہرہ سے تعلق رکھتے ہیں (Venus) خوشیوں، مسرتوں، خلوص اور محبتوں کا سیارہ کہلاتا ہے۔ حسن پرستی اس کی علامت ہے۔ اس سے تعلق رکھنے والے لوگ ذوق، نفاست اور حسن پرستی کا (Symbol) سمبل ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی پیدائش اگر ان تاریخوں میں ہوئی ہو ۶، ۱۵، ۲۴ تو یہ لوگ اور زیادہ جمالیاتی حسن کے مالک ہوتے ہیں، یہ لوگ ایک ادنیٰ سی کوشش کو بروئے کار لا کر بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ روپے پیسے کی تبدیلی کو پسند کرتے ہیں، مگر ان لوگوں کو چاہئے کہ دوسروں کی ہمدردی پا کر اپنا منافع نہ چھوڑیں، خوش نصیبی ان کا ساتھ دیتی ہے، ان لوگوں کو چاہئے دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں اور اپنے لئے جو دلچسپیاں منتخب کریں وہی دوسروں کے لئے کریں۔

ان لوگوں کو چاہئے کہ کسی کے ساتھ تند تر شرائی سے پیش نہ آئیں ورنہ نقصان ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کوشش کریں تو بے حد زود حسیں اور غور و فکر کی صلاحیتیں اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں اور ان کے اندر ذمے داریوں کا احساس پیدا ہو سکتا ہے، احتیاط سے کام لیں اور روز مرہ کے کاموں سے ہٹ کر بھی کچھ سوچیں اور اپنے لئے مناسب اقدامات کریں، ان لوگوں میں یہ صلاحیت ضرور ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی محفل میں جا کر اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتے ہیں اور لوگوں

سے تعریف کرواتے ہیں، یہ لوگ اپنی جدت پسندی کی وجہ سے دلکش بن جاتے ہیں، ان کے مخصوص انداز انہیں ہر دلعزیز شخصیت بنادیتے ہیں اور لوگ انہیں شدت سے پسند کرتے ہیں، یہ لوگ مالی امور میں ایمانداری سے کام لیتے ہیں لیکن وعدہ خلافی کرتے ہیں اور اپنی مقبولیت پر فخر و غرور کا اظہار کرتے ہیں لیکن ان میں سچی دوستی پر خلوص جذبے موجود ہوتے ہیں اور اُس وقت تو یہ جذبے مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جب یہ اس قابل ہوتے ہیں کہ کسی دوست کی مدد کرسکیں۔ یا انہیں تحفے دے سکیں۔ جب لوگ ان سے تحفے لے کر ان کی مدح سرائی اور تعریف کرتے ہیں تو یہ لوگ بے حد خوش ہوتے ہیں ان کے ہر اقدام میں اعلیٰ ذوق کی جھلک ہوتی ہے۔ جب یہ لوگ کسی پر مہربانی کرتے ہیں تو اپنا نفع نقصان نہیں سوچتے۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ کسی کی مدد کرتے وقت اپنے مفاد کو بھی پیش نظر رکھیں جب ہی یہ مفادات حاصل کرسکتے ہیں ورنہ یہ لوگ اس قسم کے مخلصانہ جذبات کے تحت نقصان اٹھاسکتے ہیں انہیں کسی کے ساتھ ہمدردی کرتے وقت جوش انگیزی سے نہیں۔ غور و فکر اور اپنے مفادات اور نقصانات کے بارے میں ضرور سوچنا چاہئے۔

(۷) عدد کا حکمران سیارہ نیپچون (Neptune) ہے۔ اس کے زیر اثر لوگ اگر ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ۷،۱۶،۲۵ تو ان پر نیپچون کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ لوگ عقل مند ذہین اور زود حس رکھنے والے ہوتے ہیں۔ معاملہ فہمی کا ادراک رکھتے ہیں۔ فراست کا (Symbol) سمبل ہوتے ہیں۔ صفات روحانیات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اقبال مندی کے جذبے رکھتے ہیں۔ راست پسند ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنی ان خوبیوں کی وجہ سے میانہ روی اختیار کئے رہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ہر کام میں نظم و ضبط اور انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔ یہ ہر دن کو چمکیلا دیکھنے کی خواہشات رکھتے ہیں اور ان کے لئے ہر دن چمکیلا اور روشن ہی ہوتا ہے۔ یہ لوگ زود حس ہوتے ہیں یہ لوگ دھوکہ بازی، مکاری اور فریبی سے کام لے کر معاشرتی اقتدار حاصل کرتے ہیں اور لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ لوگ حسن پرستی کی عادت کی وجہ سے متنوع پسندی کو پسند کرنے لگتے ہیں اور متنوع بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ حسن و عشق سے کیف بار موسیقی اور رقص و رنگ سے جذباتی راحت محسوس کرتے ہیں اور ذہنی لطف اندوزی کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھیتیوں کی ہریالی کو بے حد پسند کرتے ہیں اور اپنے گھر کو سجا کر آراستہ پیراستہ کرکے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اپنے گھر کے باغ میں رنگ برنگے پھولوں کو دیکھ کر انہیں ناقابل بیان خوشی ملتی ہے۔ علم نجوم میں ۷ عدد کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔ یہ روحانی پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں، فیاضانہ اور ہمدردانہ صفات سے آمیز شخصیت رکھتے ہیں، دوستوں سے مفادات حاصل کرتے ہیں، دوسروں کے کام آنا اور اُن کی مدد کرنا ایسے لوگ بے حد پسند کرتے ہیں۔ مگر اپنی تکلیف پر کسی سے مدد لینا پسند نہ کریں گے، خود پسندی ان کے آگے حائل ہوجاتی ہے، یہ صرف دوسروں کی مدد کرکے خوشی محسوس کرتے ہیں اور اس طرح ان کے دل کی تسلی کی ضرورت تکمیل حاصل کرلیتی ہے۔

یہ لوگ فلاسفی کو غیر معمولی حد تک پسند کرتے ہیں۔ اُس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسرے مضامین میں بھی جلد ہی دسترس حاصل کرلیتے ہیں۔ گرد و نواح کے حالات سے پیدا ہونے والی تکلیف پر ایسے لوگ اپنی صلاحیتوں سے فوراً قابو پالیتے ہیں۔ ایسے لوگ عدد ۷ کی وجہ سے شہرۂ آفاق شخصیات بن سکتے ہیں۔ اپنی فیاضیوں کی وجہ سے بہت زیادہ شہرت حاصل کرسکتے ہیں۔ اپنا نام تاریخ میں روشن اور بلند رکھ سکتے ہیں۔

(۸) عدد کے لوگ اگر زحل (Saturn) کے زیر اثر ہیں تو وہ لوگ اگر ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ۸،۱۷،۲۶ تو ان میں ضبط و نظم اور انصرام و انتظام کی بے شمار خوبیاں اور صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ محنتی اور دیانت دار ہوتے ہیں، جلد ہی مشکلات پر قابو پالیتے ہیں، وہ اپنی خوبیوں سے طویل کامیابیاں حاصل کرلیتے ہیں۔ یہ لوگ صبر و تحمل و بردبار ثابت قدم اور برداشت کی زبردست طاقت رکھتے ہیں چوں کہ یہ لوگ قوت ارادی اور خود اعتمادی کی طاقت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ کسی صنعت میں بڑے عہدے پر فائز ہوں گے اور حکومت میں بھی کسی کلیدی پوسٹ پر ہوں گے۔ یہ لوگ اپنی زندگی کی ضروری چیزوں کو حاصل کرلیتے ہیں چوں کہ یہ لوگ اپنی زندگی کے مقاصد میں کامیاب ہونے کی صلاحیت بدرجہ اتم اپنے اندر موجود رکھتے ہیں یہ اپنی زندگی کی ضروری چیزوں کو حاصل کرلیتے ہیں۔ چوں کہ یہ لوگ صاحب تحمل مزاج اور بردبار ہوتے ہیں اس لئے بیرونی مشکلات یا تکالیف سے اثر پذیر نہیں ہوتے اور اُن پر قابو پالیتے ہیں اور کبھی ہراساں اور بددل نہیں ہوتے۔ ڈٹ کر اور سینہ تان کر ہر الجھن کا مقابلہ کرتے ہیں اور یہ لوگ اس حد تک دلیری دکھاتے ہیں کہ فضول ذمے داریوں اور تکلیفوں کا بوجھ اپنے اوپر لاد لیتے ہیں اور پھر اُن سے

ہوشیاری کے ساتھ عہدہ پر آ بھی ہو جاتے ہیں۔ کئی ذمے داریاں قبول کرنے کی وجہ سے یہ لوگ اپنے عزیز و اقارب و احباب اور دوستوں کے حلقے میں مقبول ہو جاتے ہیں اور بے شمار کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ قول و فعل کے بچے ہوتے ہیں۔ اس لئے لوگ انہیں اچھی نظر سے دیکھتے ہیں اور کاروبار میں ان پر بھروسہ اور بھرپور اعتماد کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے اندر جو پوشیدہ قابلیتیں اور صلاحیتیں ہیں جب وہ ان سے کام لے کر ترقی کرتے ہیں تو لوگ ان کی عزت کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ ستارہ زحل کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ لوگ مصیبت میں لوگوں کے کام آتے ہیں اور دوسرے لوگ دوستی کے سچے جذبے اور ان سے پر خلوص دوستانہ جذبوں میں راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ زحل انہیں باثر شخصیت بنا دیتا ہے۔

یہ لوگ اپنی خوبیوں کو استعمال کر کے دولت سے بہت سے فوائد حاصل کر لیتے ہیں اور ان کے منصوبے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ کاروباری طریقوں کی جان کاری اور اپنے تعلقات کو استعمال کر کے یہ لوگ بہت فائدے اٹھاتے ہیں۔ دوسروں سے اپنی تعریف کروانے میں لطف اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ جب دوسروں سے گفتگو کریں تو اعلیٰ ترین معیار کے خیالات سے انہیں مستفیض کریں کیوں کہ اعلیٰ معیار ان کی کامیابی کا راز ہے اور عزت و وقار ان کی زندگی کا مقصد ہے۔

اگر ۸ عدد کے لوگ اپنے عدد کو دوہرا کر لیں یعنی ۸ اور جمع کر لیں تو ان میں مطالعے کا شوق اور دلچسپی پیدا ہو جائے گی اور یہ لوگ مطالعہ روزانہ کرنا اپنا معمول بنا لیں گے۔ وہ اپنے علم سے کافی فائدہ مند باتیں جان سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو وہ چیزیں بھی مل سکتی ہیں جنہیں وہ اپنی یادداشت سے حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ کسی بھی چیز پر ذرا سی چیز پر توجہ مرکوز کریں تو فوراً نتیجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی خیال کو اپنے ذہن میں بٹھا لیں تو اپنی صلاحیت کی وجہ سے اس خیال سے مفادات حاصل کر لیتے ہیں اور ان کی خواہشات بھی یہی ہوتی ہیں۔

(۹) عدد رکھنے والے لوگ اگر سیارے مریخ کے زیر اثر ہوں یعنی ان تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ ۲۷، ۱۸، ۹ تو ان کے حالات کیسے ہو سکتے ہیں۔ ۸ میں جمع ۸ کر لیں تو اس کے دوہرے نمبر کے لوگ اگر مریخ کے زیر اثر ہوں تو یہ لوگ انجینئرنگ اور کامرس کے شعبے میں اپنی منشا کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی غیر حاضر دماغی کی وجہ سے ڈرپوک بن سکتے ہیں، اسی عادت کی وجہ سے دلیر، بہادر اور نڈر بھی بن سکتے ہیں۔

نمبر ۹ مریخ کے زیر اثر لوگ باصلاحیت اور کئی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں، نمبر ۹ کو علم نجوم میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ یہ لوگ بہترین لیڈر رہوتے ہیں، اپنی خود اعتمادی کی طاقت کی وجہ سے ہر قسم کے حالات پر قابو پا لینے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہیں، صبر آزما اور مشکلات سے اپنی ذہنی قابلیت کو بروئے کار لا کر نکل جاتے ہیں اور وہ مشکل ترین پروگراموں میں بھی کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کر لیتے ہیں۔ وہ تحمل مزاجی اور کام کی زبردست طاقت رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ کسی مشکل مرحلے سے نہیں ڈرتے اور اُسے آسانی سے طے کر لیتے ہیں۔ جب بھی ایسے غصے اور دفاعی عمل سے کام لے کر کوئی مرحلہ طے کرتے ہیں تو اس میں بھی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اور اچھا نتیجہ پاتے ہیں۔ مشکلات نامساعد حالات اور تکلیفوں سے یہ لوگ زیادہ دیر پریشان نہیں رہتے، ان پر قابو پا لیتے ہیں اور ذرا سی کوشش سے آغاز کر کے بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں۔

اگر ۹ عدد کو ڈبل کر لیا جائے تو ایک دلیر اور جرأت مند شخصیت سامنے آتی ہے۔ ایسے لوگ بھاری رقم ایک بار ہی کسی کو دینے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اتنی ہمت پیدا ہو جاتی ہے کہ نتیجے کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ کتنا ہی زبردست غصہ آ جائے۔ یہ لوگ اپنی قوت ارادی سے غصے پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جس شخص کو وہ لوگ تحفے دیں اگر وہ شخص اُس تحفے پر نکتہ چینی کرے تو یہ لوگ ایسے شخص کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہیں غصہ آ جاتا ہے، اسے پسند نہیں کرتے۔

چوں کہ ایسے لوگوں میں اپنی غلطیوں کو ماننے کی ہمت نہیں ہوتی پھر بھی یہ غلطیاں کر کے ایسی حکمت عملی سے کام لیتے ہیں کہ وہ بڑا اچھا اور بامقصد مفاد حاصل کر لیتے ہیں اور اس سے اُس کی زندگی کی راہیں استوار ہو جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اپنے منصوبوں میں توجہ، محنت اور زبردست کارکردگی شامل کر دیں۔ فائدہ اور ترقی ہوگی۔ سارے منصوبے فائدہ بخش رہیں گے۔ ایسے لوگ فوج اور سامان حرب بنانے میں خاطر خواہ ترقی حاصل کر سکتے ہیں اور بے حد کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ایسی ملازمت یہ لوگ نہیں کر سکتے جس میں دوسروں کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنا ہو وہ اپنی ذہنی ڈگر کی وجہ سے اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے وہ اس کام میں الجھن، بیزاری اور دقت محسوس کریں گے۔ ☆

شوگر

اس بیماری سے کیسے ملے نجات؟

سہیل احمد خان

﴿ تاریخی ﴾

کتابوں کے مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سب سے پہلے دنیا کی تہذیب میں شوگر کی بیماری مصر میں دریافت کی گئی تھی۔ شوگر کی بیماری کا ذکر مصر میں بہت پرانی تاریخی دستاویزات میں آتا ہے۔ مصر میں شوگر کے مریض کی پہچان یہ تھی اس کے پیشاب پر بہت سی چیونٹیاں اکٹھی ہو جاتی تھیں۔

شوگر کی بیماری کو یونانی سائنسدانوں نے ذیابطیس کا نام دیا تھا، جس کے معنی یونانی زبان میں siphon ہوتے ہیں، کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ جسے یہ مرض ہو جاتا ہے وہ بار بار پیشاب کرتا ہے۔ اس زمانے میں شوگر کے مریض کو یونانی طبیب گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر ورزش کرنے کو کہتے تھے۔

شوگر کی بیماری (ذیابطیس) کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں، لیکن فی الحال ہم اپنی توجہ ٹائپ 1 اور ٹائپ 2 پر رکھیں گے۔ شوگر ٹائپ 1 زیادہ تر نوجوانوں اور بچوں میں پائی جاتی ہے، جبکہ شوگر ٹائپ 2 عموماً بالغ لوگوں میں پیدا ہوتی ہے۔

اس قبل سے ہم ذیابطیس ٹائپ 2 کا تفصیلی جائزہ لیں یہ جاننا ضروری ہے کہ ذیابطیس کی بیماری کیسے پیدا ہوتی ہے اور ہماری خوراک کا اس میں کتنا عمل دخل ہوتا ہے۔

جب ہم کھانے کا لقمہ منہ میں ڈالتے ہیں تو اسے ہم دانتوں کے ذریعہ چباتے ہیں اور اسی دوران تھوک اور دوسرے انزائمز اسی لقمہ میں شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اب وہی لقمہ ہمارے حلق سے ہوتا ہوا معدہ میں جا پہنچتا ہے۔ معدے میں پہنچ کر اسی لقمہ کی مزید توڑ پھوڑ جاری رہتی ہے اور مختلف قسم کے انزائمز اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کھانے کے لقمے کو بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ پھر یہی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آخر کار چھوٹی آنت میں پہنچ کر گلوکوز کی شکل میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے گلوکوز خون کے بہاؤ میں شامل ہو کر جسم کے ہر ایک اندرونی عضو تک پہنچتا ہے۔ وہی گلوکوز خون کے ذریعہ پنکر یاز تک پہنچتا ہے (پنکر یاز ایک گلینڈ کا نام ہے جو معدے کی پچھلی طرف واقع ہوتا ہے) تو پنکر یاز میں موجود Beta cells انسولین، خون کے ساتھ مل کر جسم کے ہر ایک عضو تک جاتی ہے اور خون و سیل کے اندر جانے دیتی ہے۔ انسولین کو آپ بغیر خون (گلوکوز) سیل کے اندر نہیں جا سکتا۔ جس جسم میں شوگر کی بیماری (ذیابطیس) ہوتی ہے اس جسم کے سیلز کے اندر گلوکوز والا خون نہیں جا سکتا۔ انسولین ہارمون کو کینیڈ کے دو سائنسدانوں ڈاکٹر بسٹ اور ڈاکٹر بئنگ نے 1921ء میں دریافت کیا تھا۔

ایک صحت مند جسم کے خون میں گلوکوز کی مقدار اگر ضرورت سے بڑھ جائے تو پنکر یاز میں بنایا گیا ہارمون انسولین میں گلوکوز کو Glycogen میں تبدیل کر دیتا ہے اور Glycogen جگر اور پٹھوں میں جا کر ذخیرہ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ایک صحت مند جسم کے خون میں اگر گلوکوز کی مقدار ضرورت سے کم ہو جائے تو پنکر یاز میں بنایا گیا ایک ہارمون Glucagon اور Adrenalien glycogen اور Adrenal gland میں بنایا گیا ایک ہارمون Adrenalien glycogen کو دوبارہ گلوکوز میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ (1)

شوگر کی بیماری ٹائپ 1 میں انسانی جسم یا تو بہت ہی کم اور یا بالکل ہی انسولین نہیں بنا سکتا۔ شوگر کی بیماری ٹائپ 1 زیادہ تر بچوں اور نوجوانوں میں دیکھنے میں آتی ہے۔ شوگر ٹائپ کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، مثلاً شوگر ٹائپ 1 کی ایک وجہ خاندانی اثر بھی ہو سکتا ہے۔ یعنی اگر خاندان میں کسی کو پہلے سے ہی ٹائپ 1 کی تکلیف ہو تو بچوں میں بھی شوگر کی بیماری ٹائپ 1 کا خطرہ موجود ہو جاتا ہے، لیکن ایک وجہ جس کو سائنسدانوں کی ایک تھیوری ہے کہ شوگر کی بیماری ٹائپ 1 کی وجہ ایک ایسا وائرس ہے جس کی ساخت اور خاصیت کی مشابہت پنکر یاز کے بیٹا سیلز سے ہوتی ہے۔ جب یہ وائرس جسم میں داخل ہوتا ہے تو انسانی جسم کا قوت مدافعت کا نظام وہی کرتا ہے جو اسے قدرتی طور پر کرنا چاہئے۔ یعنی وہ کی

بیرونی وائرس (جراثیم) کے جسم میں غیر قانونی داخلے پر احتجاج کرتا ہے اور جسم کو اس وائرس سے بچانے کے لئے فوری

اگر آپ خوراک کی اہمیت کو سمجھ لیں اور کھانے پینے میں ہمیشہ احتیاط برتیں نیز ورزش کو اپنی زندگی کا ایک حصہ بنا لیں تو شوگر کی تکلیف کے باوجود آپ ایک اچھی پائیدار خوشگوار اور لمبی زندگی کی نعمت حاصل کر سکتے ہیں۔

طور پر Antibodies بنانا شروع کر دیتا ہے کہ وائرس کو ختم کیا جا سکے۔اب شوگر کی بیماری ٹائپ 1 میں انسانی قوت مدافعت کا نظام دھوکہ کھا جاتا ہے اور وہ جہاں بیرونی وائرس کو Antibodies کے ذریعہ ختم کرتا چلا جاتا ہے۔ وہاں پنکریاز کے Beta cells کو (وائرس سے مشابہت کی وجہ سے) پنکریاز میں ہی نیست ونابود کر دیتا ہے۔ جس کا افسوسناک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پنکریاز میں Beta cells کے نہ ہونے کی بناء پر جسم انسولین نہیں بنا سکتا اور آخرکار شوگر کی بیماری ٹائپ 1 جنم لیتی ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ 1 کسی صورت میں شوگر کی بیماری ٹائپ 2 میں تبدیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی شوگر کی بیماری ٹائپ 2 کبھی شوگر کی بیماری ٹائپ 1 میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ وہ لوگ جو شوگر کی بیماری ٹائپ 1 میں مبتلا ہوتے ہیں انہیں زندگی بھر انسولین کے انجکشن لینے پڑتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ2

شوگر کی بیماری ٹائپ 2 عام طور پر بالغ عمر اور بڑھاپے میں دیکھی جاتی ہے۔ اس بیماری کے آغاز کی وجوہات میں خاندانی اثر موٹاپے کی بیماری اور جسمانی ورزش کا فقدان شامل ہیں۔ شوگر کی بیماری ٹائپ 2 کبھی کبھار بچوں اور نوجوانوں میں بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ شوگر کی بیماری ٹائپ 2 میں جسم انسولین ہارمون تو بناتا ہے، لیکن انسولین جسم میں ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتی، جس وجہ سے خون میں انسولین کی مقدار کم ہونے لگتی ہے اور گلوکوز کی مقدار بڑھنے لگتی ہے۔

شوگر کی بیماری ٹائپ 2 کا علاج عموماً فوڈ تھراپی اور دوائی (اینٹی ذیابیطس) سے کیا جاتا ہے بعض اوقات انسولین کے انجکشن بھی لئے جاتے ہیں۔

شوگر کی بیماری ہو جانے کے بعد

اب ہم ایک سوال کی طرف بڑھتے ہیں کہ اگر کسی کو خدانخواستہ شوگر کی بیماری ہو جائے تو انسانی جسم میں کونسی تبدیلیاں پیدا ہو سکتی ہیں؟

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ شوگر کے مرض میں انسولین کا کردار بے حد اہم ہوتا ہے اور شوگر کے مرض کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

شوگر کی بیماری ٹائپ 1 میں انسانی پنکریاز ٹھیک طرح سے اپنا کام نہیں کر سکتا اور جسم کے لئے انسولین تیار نہیں کر سکتا، جبکہ شوگر کی بیماری ٹائپ 2 کے مریض کا پنکریاز تو موجود ہے لیکن وہ جسم کے لئے انسولین نہیں بنا سکتا۔ تو اس طرح سے شوگر کی دونوں قسموں میں گلوکوز جسم کے سیلز کے اندر نہیں جا سکتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم کو انرجی نہیں پہنچ سکتی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ شوگر میں بیماری کی وجہ سے انسانی جسم میں کئی قسم کی ناخوشگوار تبدیلیاں پیدا ہوتی ہے مثلاً ☆ایک صحت مند جسم میں جگر خود بھی گلوکوز پیدا کرتا ہے اور اس گلوکوز سے جسم کو انرجی ملتی ہے، لیکن شوگر کی بیماری کی وجہ سے جگر میں گلوکوز کی پیداوار بند ہو جاتی ہے ☆خون میں گلوکوز کی مقدار جب 160 ملی گرام ڈیسی لیٹر کی حد تک پہنچ جائے تو گلوکوز پیشاب کے راستے خارج ہونے لگتا ہے ☆شوگر کے مرض میں بہت پیاس محسوس ہوتی ہے اور پیشاب بھی بار بار آتا ہے ☆شوگر کے مرض میں بھوک کی زیادتی کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے سیلز کے اندر گلوکوز نہیں جا سکتا، جسم کو انرجی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بہت بھوک لگتی ہے ☆شوگر کے مرض میں جسمانی تھکاوٹ کا احساس رہتا ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ جسم کے سیلز تک گلوکوز نہیں پہنچ پاتا، جس کا مطلب ہے کہ انرجی نہیں پہنچ سکتی اور جس کے نتیجہ میں جسم میں جلد تھکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے ☆شوگر کے مریض کا وزن کم ہونے لگتا ہے۔ وزن میں کمی کی وجہ یہ ہے کہ جب جسم کے سیلز انرجی کے لئے گلوکوز استعمال نہیں کر سکتے تو وہ جسمانی فیٹ اور پروٹین کو انرجی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں اور جسم کا وزن تیزی سے کم ہونے لگتا ہے ☆شوگر کی بیماری ٹائپ 1 کے مریض کے پیشاب میں شدید بدبوں کی بڑی وجہ کیٹون ایسڈز (جسم میں جب فیٹ ہوتے ہیں تو کیٹون ایسڈز پیدا ہوتے ہیں) کی موجودگی ہوتی ہے جو پیشاب کے راستے جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

شوگر کا مرض اور غذا

اس بات کا تو آپ کو علم ہے شوگر کی بیماری میں خوراک کا کردار بے حد اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس غذا سے پرہیز کرنا چاہئے اور کیوں؟ خوراک کی اہمیت اور افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ غذائی اجزاء جیسے کاربوہائیڈریٹس فیٹ اور پروٹین وغیرہ پر تفصیل سے غذائی اجزاء اور ساخت کے باب میں روشنی ڈالی گئی ہے، لیکن اس باب میں ہم شوگر کے مرض اور غذا کی اہمیت کا جو اٹوٹ بندھن ہے اس کا

جائزہ لیں گے۔

☆ کاربوہائیڈریٹس اور فیٹ جسم کی انرجی کا سب سے اہم ذریعہ ہیں، یعنی 1 گرام کاربوہائیڈریٹس کھانے سے جسم کو 4 کلو کیلوری انرجی دستیاب ہوتی ہے۔ایک گرام فیٹ کھانے سے نو کیلوریز یا سینتیس کلو جولز انرجی ملتی ہے۔شوگر کے مرض میں خاص طور پر سیچوریٹیڈ فیٹ سے ہمیں احتیاط برتنی چاہئے۔مثال کے طور پر وہ فیٹ جو کہ کمرے کے نارمل درجہ حرارت پر سخت یا منجمد ہو جائے تو سمجھ لیں کہ اس میں سیچوریٹیڈ فیٹ پائے جاتے ہیں، جیسے گوشت کی چربی، گھی، مکھن، تلے ہوئے انڈے کی زردی وغیرہ ☆ پروٹین ہمارے جسم کی نشوونما کے لئے بے حد ضروری ہے۔ایک گرام پروٹین کھانے سے جسم کو چار کیلوریز یا سولہ کلو جولز انرجی ملتی ہے۔پروٹین زیادہ تر گوشت، دال، دودھ اور پنیر میں پائی جاتی ہے۔اگر آپ خوراک کی اہمیت کو سمجھ لیں اور کھانے پینے میں ہمیشہ احتیاط برتیں، نیز ورزش کو اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ شوگر کی تکلیف کے باوجود آپ ایک اچھی پائیدار خوشگوار اور لمبی زندگی کی نعمت حاصل کر سکتے ہیں، اس کے لئے سب سے اہم ضرورت زندگی میں ڈسپلن پیدا کرنا ہے۔

انسولین

جیسا کہ آپ انسولین کے متعلق جان چکے ہیں کہ شوگر کی بیماری میں انسولین کس قدر اہم ہوتی ہے اسی وجہ میں انسانی جسم میں انسولین کو گلوکوز کی چابی بھی کہا جاسکتا ہے، لیکن انسانی جسم میں انسولین کا کردار صرف گلوکوز کی حد تک ہی محدود نہیں ہوتا بلکہ قدرت نے بہت سے دوسرے کام بھی انسولین کے ذمہ لگا رکھے ہیں مثلاً ☆ جسم میں انسولین کی مدد سے آمائنوں ایسڈ زسیلز میں جاکر پروٹین بناتے ہیں، جس کی جسمانی نشوونما کے لئے اشد ضروری ہوتی ہے ☆ انسولین جسم میں فیٹ جمع رکھنے کا ذخیرہ کر لینے میں بھی مدد کرتی ہے ☆ انسولین کی وجہ سے گلوکوز سیلز کے اندر جاسکتا ہے اور جب گلوکوز سیل کے اندر جاتا ہے تو اپنے ساتھ آکسیجن بھی لے کر جاتا ہے۔جسم کے اندرونی اعضاء کو گلوکوز انرجی پہنچاتا ہے۔انسولین کی مدد سے جگر اور پٹھوں میں گلوکوز اپنی شکل تبدیل کر سکتا ہے اور Glycogen صورت میں جگر اور پٹھوں میں جاکر ذخیرہ کر لیتا ہے اور جب کبھی جسم کو انرجی کی ضرورت پڑتی ہے تو یہی Glycogen دوبارہ گلوکوز کی شکل اختیار کر کے جسم کو انرجی پہنچاتا ہے ☆ انسولین کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ وہ جگر اور پٹھوں میں پیدا ہونے والے گلوکوز کی زیادتی کو کنٹرول کرتا ہے کیونکہ اگر انسولین ایسا نہ کرے تو اس سے جسم کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے ☆ اسی طرح انسولین گلوکوز کی وہ پیداوار ہے، جو پروٹین کے ذریعہ ہوتی ہے۔اسے بھی کنٹرول کرتا ہے۔کیونکہ اگر انسولین ایسا نہ کرے تو اس سے جسم کو نقصان پہنچ سکتا ہے ☆ انسولین کو انجکشن کی شکل میں جسم کے اندر داخل کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ شوگر کے مرض میں انسولین کا خون میں شامل ہونا نہایت ضروری ہوتا ہے۔انسولین اگر گولی یا کیپسول کی صورت میں کھائی جائے تو نتیجہ آپ خود اخذ کر سکتے ہیں۔انسولین منہ کے راستے معدے اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم ہو جائے گی جو کہ فائدہ۔کے بجائے جسم کے لئے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ سائنسدان کئی برس سے اس کوشش میں ہیں کہ انسولین کو ایک ایسے کیپسول کی شکل دی جائے جس کے گرد ایک خاص قسم کی Coating ہوتا کہ وہ کیپسول جب معدے میں پہنچے تو اس پر مختلف قسم کے انزائمز وغیرہ کا کوئی اثر نہ ہو اور وہ کیپسول سیدھا آنتوں میں پہنچ کر خون میں شامل ہو جائے ☆ ترقی یافتہ ممالک میں انسولین کو تیار کرنے کے بہت سے طریقے ہیں، لیکن اسلامی روح کے بہت سے بہترین انسولین وہ ہے، جس میں انسولین بیکٹر یا اور فنگس کی مدد سے تیار کی جاتی ہے۔انسولین جس بیکٹر یا اور فنگس سے بنائی جاتی ہے اس بیکٹر یا کا نام Evoll اور فنگس کا نام Saccharomyce cerevisia ہے۔انسولین کی اس قسم کو انسانی انسولین کہتے ہیں ☆ عموماً انسولین ایک بے رنگ مائع (پانی) کی طرح دکھائی دیتی ہے۔شوگر کے مرض میں انسولین کھانے سے قبل انجکشن کی صورت میں لی جاتی ہے تاکہ خون میں گلوکوز کی مناسب سطح برقرار رہے۔انسولین عام حالات میں اثر تقریباً 30-60 منٹوں میں دکھانا شروع کر دیتی ہے اور انسولین کا اثر تقریباً 6-12 گھنٹے تک برقرار رہتا ہے ☆ انسولین کو ہمیشہ بچوں کی پہنچ سے دور ریفریجر میں 8.2 گریڈ پر حفاظت سے دور رکھنا چاہئے۔نیز انسولین کے پیکٹ پر درج تاریخ کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے کہ کس تاریخ تک اس انسولین کو استعمال کیا جاسکتا ہے ☆ ہمیشہ اس بات خیال رکھیں کہ جب آپ ایک انسولین کو دوسری انسولین سے ملائیں، دونوں کی ایک جیسی قسم Sort ہونی چاہئے۔اور وہ ایک ہی کمپنی کی بنی ہوئی چاہئے۔☆ ویسے تو انسولین کا انجکشن جسم کے مختلف اعضاء پر لگایا جاسکتا ہے مثلاً بازو، ٹانگ، پیٹ اور پیٹھ وغیرہ پر لیکن پیٹ پر اگر انسولین کا انجکشن لگایا جائے تو سب سے جلدی خون میں شامل ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گیارہویں قسط

مخزن العجائب

حسن الھاشمی

تمام مقاصد کے لئے

مندرجہ ذیل نقش تمام مقاصد میں کام آتا ہے اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے داہنے بازو پر باندھیں۔

۳۱۰	۳۱۳	۳۱۶	۳۰۲
۳۱۵	۳۰۳	۳۰۹	۳۱۴
۳۰۴	۳۱۸	۳۱۱	۳۰۸
۳۱۲	۳۰۷	۳۰۵	۳۱۷

فراخی رزق کے لئے

جو شخص نیند سے بیدار ہوتے ہی زبان سے کوئی لفظ ادا کئے بغیر ۳ مرتبہ الف الف کہے تو غربت اس سے کوسوں دور بھاگ جائے گی۔ اگر الف الف کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔ یہ عمل بظاہر بہت چھوٹا ہے لیکن اپنی افادیت کے اعتبار سے حد سے زیادہ موثر ہے۔

اولادِ نرینہ کے لئے

جن عورتوں کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں ان کو لڑکے کے لئے یہ نقش استعمال کرنا چاہئے اور یہ عمل کرنا چاہئے۔ نوچندی جمعرات کو ۳۱۳ مرتبہ سورۂ نصر پڑھیں۔ ہر ماہ غسل کے بعد تین تین مرتبہ ۳ دن تک پڑھیں اور اس نقش کو روٹی پر لکھ کر کالے کتے کو کھلائیں۔ ہر ماہ غسل سے فارغ ہونے کے بعد ایک دن کھلائیں۔ اس کے بعد جب حمل ٹھہرے گا تو انشاء اللہ لڑکا ہی ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۹	۹۲	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۳
۸۴	۹۸	۹۰	۸۷
۹۱	۸۶	۸۵	۹۷

استقرارِ حمل کے لئے

یہ نقش دو عدد لکھیں۔ ایک عورت کی کمر میں بندھے گا اور ایک گھول کر پلادیں۔ جب ایام آئیں تو نقش کھول دیں۔ چند ماہ میں انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۱۵۱	۱
۴۱۵۰	۲	۷	۱۲
۳	۴۱۵۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۱۵۲

آسانیٔ ولادت کے لئے

یہ کلمات لکھ کر بوقت ولادت عورت کی بائیں ران پر سرخ کپڑے میں پیک کرکے باندھ دیں۔ انشاء اللہ بہت آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔ یَاخَالِقَ النفس مِن النفس و مُخَلِصَ النفسَ من النفس خَلِّصه بحولِكَ و قوتِكَ

پریشانیوں سے نجات کے لئے

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا ارشاد ہے کہ اگر پریشانیوں سے نجات چاہتے ہو تو یہ طریقہ اختیار کرو۔ نمازِ عشاء کے بعد پہلے سورۂ فاتحہ ۷ مرتبہ اور سورۂ الم نشرح سات مرتبہ پھر سورۂ اخلاص سات مرتبہ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پھر سجدے میں جاکر ایک بار یہ کلمات پڑھو۔

یاقاضی الحاجات و یا کافی المھمات
و یادافع البلیات و یا حل المشکلات
و یارافع الحاجات و یا شافی الامراض ویامجیب الدعوات
و یاارحم الراحمین

اس کے بعد یہ کلمات ۳ مرتبہ پڑھیں۔

یـا عـالِـمُ مَـافِی الصدور اَخرِجْنِی مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی

الْنُوْرِ
اس کے بعد اگر کوئی خاص دعا یا خواہش ہو یا کسی خاص پریشانی سے نجات کا طالب ہو تو اپنی زبان میں اسے کہے۔ انشاء اللہ پریشانیوں سے نجات ملے گی اور کامیابیوں کا دور شروع ہوگا۔

بدمزاج خاوند کو اپنا بنانے کے لئے

جس عورت کا خاوند بد اخلاق اور بد مزاج ہو اس کو چاہئے کہ باوضو ۳۳ مرتبہ "یا باسط" پڑھے اول و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے شوہر کو پلائے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کی بد اخلاقی دور ہوگی اور اپنی بیوی کے سلسلہ میں نرمی کا برتاؤ کرنے پر مجبور ہوگا۔

اگر جنات گھر میں پتھر پھینکیں

اگر کسی کے گھر جنات پتھر پھینکتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر قبلہ رو کسی دیوار پر چسپاں کردیں انشاء اللہ گھر میں پتھر آنے بند ہوں گے۔

۷۸۶

۱۴۵	۱۴۸	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۹	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۴	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۷	۱۴۲	۱۴۱	۱۵۳

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ کی کامیابی کے لئے یہ عمل بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ اسماء الٰہی کا عمل ہے۔ اسماء الٰہی یہ ہیں "یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ" ان اسماء الٰہی کو ایک لاکھ اکیاون مرتبہ پڑھنا ہے۔ جس جگہ پڑھیں وہاں اگربتی جلالیں۔ پڑھنے والوں کی تعداد طاق ہو۔ یعنی ۳، ۷، ۹، ۱۱، ۱۵ وغیرہ۔ عمل ایک ہی نشست میں ہوگا۔ عمل کے ختم پر سب مل کر مقدمہ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

حاکم کو مسخر کرنے کے لئے

ان کلمات کو حاکم کے روبرو دل ہی دل میں پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ حاکم مسخر ہوگا اور فیصلہ خلاف نہیں کرسکے گا۔ یَا سُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ۔

برائے بغض و عداوت

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے دونوں کے سر کے بال لے کر ایک ایک بال پر سورۂ تبت بغیر بسم اللہ کے پڑھ کر دم کرے پھر سرسوں پر ۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر ۱۳ مرتبہ نمک پر پڑھ کر دم کرے پھر ان چیزوں کو دو قبروں کے درمیان دبا دے۔ پڑھتے وقت یہ بھی کہے اللہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان میں جدائی پیدا کردے۔ یہ عمل صرف ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے کرے۔

حاسدوں کے حسد سے بچنے کے لئے

اگر کوئی حاسدوں کے حسد سے پریشان ہو اور لوگوں کی ہائے ہائے نے اس کی ناک میں دم کر رکھا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ حاسدوں کے حسد سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۱۸۳۰	۱۸۳۳	۱۸۳۷	۱۸۲۳
۱۸۳۶	۱۸۲۴	۱۸۲۹	۱۸۳۴
۱۸۲۵	۱۸۳۹	۱۸۳۱	۱۸۲۸
۱۸۳۲	۱۸۲۷	۱۸۲۶	۱۸۳۸

گھر کی خیر و برکت کے لئے

اگر کسی کے گھر میں خیر و برکت کی کمی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گھر میں لٹکا دے۔

۷۸۶

ك ك ك ك ك

۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۹۲
۱۰۴	۹۳	۹۸	۱۰۳
۹۴	۱۰۷	۱۰۰	۹۷
۱۰۱	۹۶	۹۵	۱۰۶

بے روزگاری سے نجات کے لئے

نوچندی جمعرات سے شروع کر کے لگاتار ۴۰ دن تک اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۱۳۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۴۱ ویں دن نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بے روزگاری سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ لطیف	۳۱۸	۲۶۶	۳۰۱
۲۶۷	۳۰۰	۱۹۶	۳۱۷
۳۹۹	۲۶۳	۳۲۰	۱۹۷
من یشاء وھو	۱۹۸	۳۹۸	القوی العزیز

جس درخت پر پھل نہ آتے ہوں

جس درخت پر پھل نہ آتے ہوں اس پر اس نقش کو لٹکا دیں۔ انشاء اللہ پھل آنے شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۱۷۵۸۹۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۰۳
۱۷۵۹۰۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۹
۱۷۵۹۰۱	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۸۹۸
۱۷۵۹۱۱	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۹۰۵

روزی میں اضافہ کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں زبردست اضافہ ہو جائے اور اس کی تنگ دستی ختم ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ "یا باسطُ یا محمودُ" پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

۸۶۷

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

اسم اعظم کا اثر

کہتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا ارادہ کرے اس کو چاہئے کہ سورۂ حدید کے شروع سے صُدُوْر تک اور سورۂ حشر کی آیات لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے ختم سورۃ تک پڑھے اور اللہ کی اپنی زبان میں خوب حمد و ثنا بیان کرے مثلاً تیرے سوا کون ہے جو ہماری بگڑی بنا دے۔ انشاء اللہ وہ کام جو کچھ بھی ہو، ہو جائے گا۔ بعض علما نے فرمایا ہے کہ اگر صدق دل سے کسی مردے کے لئے بھی دعا کرے گا تو دعا قبول ہو جائے گی۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ یہ مبالغہ آمیزی ہے لیکن شاید اس عمل کی تاثیر و افادیت کا یقین دلانے کے لئے علماء نے اس طرح کے کلمات اپنے قلم سے نکالے۔ البتہ اس عمل کو اگر ایمان و یقین کے ساتھ کرے گا تو کام سو فیصد ہوگا۔

عمل کے بعد یہ دعا بھی کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْمَخْزُوْنَ الْمَکْنُوْنَ الطَّاھِرَ الْمُقَدَّسَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُکَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلُوْا فِیْ مَا ھٰذَا کَذَا وَ کَذَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ وَ کَذَا وَ کَذَا کی جگہ اپنا مقصد بیان کرے۔ یہ عمل دراصل اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

پنجاۂ قاف کا نقش

پنجاۂ قاف کا نقش ہیبت اور دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے مفید ہے۔ گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دشمن مرعوب ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۰۵	۱۵۳۱۹	۱۵۳۱۶	۱۵۳۱۳
۱۵۳۱۷	۱۵۳۱۲	۱۵۳۰۶	۱۵۳۱۸
۱۵۳۱۱	۱۵۳۱۴	۱۵۳۲۱	۱۵۳۰۷
۱۵۳۲۰	۱۵۳۰۸	۱۵۳۱۰	۱۵۳۱۵

زیارت رسول اللہ ﷺ

اگر کوئی سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کرنے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے نوچندی جمعرات سے یہ درود پڑھے۔ پانچ ہزار مرتبہ

روزانہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّد ۔ انشاء اللہ سات روز میں زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر اکیس روز تک پڑھتے رہیں تو اولیاء کرام کے حالات ظاہر ہوں گے اور چالیس روز تک پڑھیں تو انشاء اللہ حق تعالیٰ کی زیارت ہوگی۔ دل کی ہر مراد پوری ہوگی، مخلوقات مسخر ہوں گی جن پری وغیرہ تابع ہوں گے۔

مقدمہ کی کامیابی کے لئے

مقدمہ کی کامیابی کے لئے مندرجہ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے داہنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

میکائیل ۷۸٦ جبرائیل

یاسبحان	۲۶۹٦	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یاسلطان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۳
یابرہان	الیخا	ملیخا	تملیخا

عزرائیل یابدوح یابدوح یابدوح میکائیل

اعداد رنج مرنج

اعداد رنج مرنج کی تعداد ۵۴٦ ہوتی ہے۔ اگر کسی کو کسی سے ناجائز عشق ہو اس کو ختم کرنا مقصود ہو تو محبوب کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۵۴٦ کا اضافہ کریں پھر سات دن تک اس تعداد کے مطابق اسماءِ پنج گنج پڑھیں۔ انشاء اللہ عشق رفع ہوگا۔ اسماءِ پنج گنج یہ ہیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

عجیب وغریب عمل

جو شخص حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ۹۹ روز تک تین ہزار مرتبہ پڑھے تمام اشیاء اس سے ملاقات کریں گی اور ہر چیز اس کے سامنے اپنا راز بیان کرے گی اور اللہ کے حکم سے اس کے اندر ادراک کی زبردست صلاحیت پیدا ہوگی۔ اس کا عامل اگر کسی کو قہر سے دیکھے گا تو وہ ہلاک ہو جائے گا اور اگر کسی کی طرف محبت سے دیکھے گا تو اس کو دین ودنیا کی ترقی نصیب ہوگی۔

لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو مندرجہ ذیل آیات لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اس کے بائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ ۳ ماہ کے اندر اندر شادی طے ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن۔ وَیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ. اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ. اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا.

نیند نہ آنے کا مرض

اگر کسی کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو یہ کلمات لکھ کر اس کے تکیے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نیند نہ آنے کی شکایت دور ہوگی۔

صحع لطاط مفلفلج مهملج ملطح عليط هولطس وجه فج فج

دمہ کے مریض کے لئے

اگر کسی کو دمہ کا مرض ہو اور علاج سے بھی مرض دور نہ ہوتا ہو تو اس روحانی فارمولے کو آزمائیے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں دمہ سے نجات ملے گی۔ "یافارق" ۹ مرتبہ ۳ سطروں میں ایک چینی کی پلیٹ پر لکھیں۔ ایک دن میں ۳ پلیٹ تیار کریں۔ ایک پلیٹ کو پانی سے دھو کر نماز فجر کے بعد، دوسری پلیٹ کو ظہر کے بعد اور تیسری کو عصر کے بعد پلائیں۔ گرد وغبار، ٹھنڈی اور کھٹی چیزوں سے مریض کو دور رکھیں۔

گھر میں بیماری

اگر کسی گھر میں سب بیمار رہتے ہوں تو اس تعویذ کو گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد گھر کی بیماریاں ختم ہوں گی۔

۲۲۱ ۹۱ ٦۱۲ ۱۱ ۹۱ ۰۳

ک ل ک ای ل

چند حیرت ناک روحانی فارمولے

دست غیب کا قرآنی عمل

۷۸۶

بحق یا جبرائیل یارزاق

۴۵۱	۳۶۱۸	۱۳۵۳
۲۲۵۵		۳۱۶۷
۲۷۱۶	۱۸۰۳	۹۰۲

بحق یا میکائیل یارزاق

بحق عزرائیل یارزاق

بحق یا اسرافیل یارزاق

نقش کی چال

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

اللھم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و اخرنا و ایۃ منك وارزقنا و انت خیر الرازقین

ترجمہ : اے اللہ ہمارے رب اتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے کہ وہ دن عید رہے ہماری پہلوں اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو بے شک تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

اس سال میرے ملنے والے کثیر احباب نے بندش رزق کے سلسلے روحانی تعاون مانگا جب ہر شخص کو رزق کے سلسلے میں پریشان دیکھا تو میں نے روحانی استخارہ کیا۔ مسلسل عمل استخارہ سے بالآخر مجھے بذریعہ خواب پریشان حال مخلوق خدا کے لئے سورہ مائدہ کی آیت نمبر ۱۱۴ کا عمل عطا ہوا، جسے کرنے کے بعد سے بہت سے احباب نے کامیابی حاصل کی۔ مرشد کی اجازت اور مہربانی سے آپ تک وہ عمل پیش کیا جارہا ہے۔ جو احباب اس عمل روحانی سے مستفیض ہوں وہ میرے اور میری والدہ کے حق میں دعائے خیر ضرور فرمائیں۔

ترکیب زکوٰۃ : آیت مبارکہ کو ۴۰ یوم تک ۳۱۳ مرتبہ خلوت میں بیٹھ کر پڑھیں۔ ہر وقت باوضو رہیں۔ بارگاہ خداوندی میں اپنے رزق کی غیبی مدد کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ ۴۰ یوم میں ''دست غیب'' شروع ہوجائے گا بس آپ کی ضرورت کے موافق کہیں نہ کہیں سے پیسوں کا بندوبست ہوجایا کرے گا، ان پیسوں کے متعلق کسی شخص سے بھی ذکر نہ کریں ورنہ دست غیب بند ہوجائے گا اور آئندہ کے لئے عمل کارگر نہ ہوگا۔

نیاز عمل : دوران عمل روزانہ کسی فقیر کو ایک روٹی باوضو پکا کر اور گڑ کی ڈلی رکھ کر خیرات کردیں۔

پرہیز : دوران عمل ہر قسم کے جھوٹ، فریب، جماع فعل بد اور کسی مظلوم پر ظلم نہ کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں۔

بعد زکات عمل : روزانہ صبح وشام صرف ۷ مرتبہ پڑھ کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک دیں۔

نقش کی زکات : مرشد کی خصوصی کرم نوازی سے اس عمل کا خصوصی نقش بھی ترتیب دیا گیا ہے جو واقعی مجرب ثابت ہوا ہے۔ جو احباب پرہیز اور پڑھائی نہ کرسکیں وہ اس نقش کو صرف (۲۶) مرتبہ برطابق چال ۴۰ یوم تک پاکیزہ ہوکر رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر زعفران سے اگربتی جلا کر اس نقش کو تحریر کریں اور درمیان میں تحریر کریں۔ بطفیل چہاردہ معصومینؑ دست غیب عطا ہو۔ اور ان نقوش کو آٹے کے پیڑے میں بند کرکے پاکیزہ آب رواں میں بہادیں۔ انشاء اللہ ۴۰ یوم میں دست غیب شروع ہوجائے گا۔ آخری نقوش تحریر کریں۔ آخری نقش بااضلاع ہو۔ اسے چاندی میں کرکے گلے یا بازو پر باندھ لیں۔ جب تک یہ نقش آپ کے رہے گا مال ودولت کی آمد رہے گی، گم ہونے کی صورت میں دوبارہ

کرنا پڑے گا یا پھر مرشد سے رجوع کریں۔

عمل استخارہ برائے عمل دست غیب

جو احباب اس عمل کو کرنے کا ارادہ فرمائیں وہ اجازت لیں۔ خود یہ عمل کریں یا پھر ہم سے نقش استخارہ لے کر خصوصی استخارہ کریں۔ جس سے پتہ چلے گا کہ آیا آپ کو قدرت اپنے خاص خزانہ غیب سے "دست غیب" عطا فرمائے گی یا نہیں؟

ترکیب استخارہ : پہلے دن روزہ رکھیں اور افطاری کے بعد (۱۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھ کر رومال پر دم کریں اور اس کے کونے کو گانٹھ لگا کر سرہانے رکھیں اور باوضو سو جائیں۔ انشاء اللہ بذریعہ خواب آپ کو اجازت ملے گی یا پھر کچھ بھی دکھائی نہ دے گا، لہٰذا صبر کریں، استخارہ کا عمل یہ ہے۔ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ھٰذَا لان خبر پہنچا دست غیب کی بِحَقِّ یَا خَبِیْرُ

شرف مریخ یا ساعت مریخ

مریخ انسان کی فزیکل قوت، ہمت، جرأت اور مہم بازی سے وابستہ ہے۔ اس کے چند مجرب اعمال پیش خدمت ہیں۔

فتح و کامیابی : اگر کوئی دشمن ہے یا کسی مخالف پر فتح مقصود ہے یا مقدمہ میں دشمن پر غلبہ حاصل کرنا ہے تو جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور اس پر یعنی حامل لوح پر دشمن کبھی غلبہ نہیں پاسکے گا۔ جو شخص چاہے کہ اس پر مشکلیں آسان ہوں خواہ کتنے ہی مصائب میں گھرا ہوا ہو۔ مریخ کی قوت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت "انا فتحنا لك فتحا مبینا" کے اعداد نکال کر اس میں اپنا نام معہ اسم مادر کے اعداد شامل کر کے مربع نقش میں دی گئی رفتار کے مطابق سرخ روشنائی سے لکھے۔ آیت کے اعداد ۱۲۳۳ ہیں، اس نقش کے چاروں طرف چار دفعہ آیت مذکور بھی لکھئے۔ انشاء اللہ مخالف خوف کھاتے رہیں گے اور کبھی کامیاب نہ ہوسکیں گے۔ رفتار نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

مثلاً آپ کو کسی ایک شخص کی لوح تیار کرنی ہے تو آپ سب سے پہلے آیت کے اعداد لیں اُن اعداد میں اُس شخص کے اعداد معہ اعداد اسم مادر جمع کریں کل اعداد میں سے قانون کے ۳۰ اعداد نفی کریں بقیہ اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں بعداز تقسیم اگر باقی ایک بچے خانہ نمبر ۱۳ میں اگر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۹ میں اگر تین بچے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ اگر بعداز تقسیم کچھ نہ بچے تو کسی خانہ میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لوح درج ذیل طریقہ سے تیار کریں۔

فرض کریں اعداد اسم مطلوب	= ۱۵۴
اعداد اسم قادر مطلوب	= ۱۰۱۵
اعداد آیت پاک	= ۱۲۳۳
کل اعداد	= ۲۴۰۰
قانون کے نفی کئے	= ۳۰
باقی اعداد بچے	= ۲۳۷۰

ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم یہ ملا ۵۹۲/۲ یعنی بعداز تقسیم ۲ بچا۔ خانہ نمبر ۹ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ لوح یہ تیار ہوگی۔

۷۸۶

انا فتحنا لك فتحا مبیناً

۶۰۷	۵۹۵	۵۹۶	۶۰۲
۵۹۷	۶۰۱	۶۰۸	۵۹۶
۶۰۴	۵۹۸	۵۹۳	۶۰۵
۵۹۴	۶۰۶	۶۰۳	۵۹۹

(۲) قوت بدنی : وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور امساک کی کمی ہے اُن کو چاہئے کہ اپنا نام معہ والدہ کے اعداد ان میں حروف ج د غ کے اعداد ملا کر ۱۶۳۱ کا اور اضافہ کریں اب ان کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کے حروف بنا کر آگے لفظ طیش لگالیں اور اس کو لوہے کی انگشتری پر کندہ کرلیں بوقت حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں، قوت بدن میں چستی، مردہ رگوں میں جوش پیدا ہوگا، کسی دوا کے کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

کمی خون اور کمزوری جسم : اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو باوجود دوائیں کھانے کے جسم کمزور ہوتا جا رہا ہو اور ہر وقت صحت کے لئے فکر مند رہتے ہوں یا بیماری کے بعد

کمزوری نہ جتنے بھی اپنا نام مع والدہ کے اعداد میں حرف "ع" اور "وکل سوہنا تکل" کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتشی سرخ روشنائی سے لکھیں اور پر موکل کا نام لکھیں اور پہن لیں۔ جہاں جہاں طاقت کم ہو جائے گی۔ بالآخر صحت مندی قابل رشک حاصل ہو جائے گی۔

شوگر (ذیابطیس) کے مریضوں کے لئے فقیری تحفہ

ہمارے ملک میں ذیابطیس (خون میں گلوکوز کی زیادتی) کا مرض بڑھ رہا ہے۔ اس مرض میں مریض کے خون میں انسولین کے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کے خلیات میں گلوکوز کی زیادتی ہوتی ہے اور مریض بے ہوشی کی حالت میں چلا جاتا ہے۔ اگر بروقت انسولین مریض کو نہ دی جائے تو مریض مر بھی سکتا ہے۔ اس مرض کے شکار لوگ خدا کی دی ہوئی کئی نعمتوں سے محروم ہو جاتے ہیں نہ یہ لوگ کوئی میٹھی چیز کھا سکتے ہیں کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

میرا تعلق صحت کے محکمہ سے ہے روزانہ ایسے مریضوں سے واسطہ رہتا ہے جن کی بے بسی پر دل سے دعا نکلتی ہے کہ یا اللہ ان کو اس مرض سے نجات دلا۔ آمین

یہ بات تو ہر صاحب علم جانتا ہے کہ قرآن پاک میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ صرف اس کے استعمال کا طریقہ صحیح ہونا چاہئے۔ انشاء اللہ شفا ملتی ہے۔ اس سلسلے میں ایک فقیر کا دیا ہوا یہ تحفہ ان کی اجازت سے خدمت خلق کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جن کو اس سے فائدہ ہو وہ میرے اور اس نیک مرد کے حق میں دعائے خیر کریں۔ یہ دو یوم کا عمل ہے۔ جس کو یہ مرض لاحق ہو وہ پاک صاف باوضو ہو کر یہ عمل کرے۔ پہلے دن اپنے الٹے بازو (بائیں بازو) پر ۸۱۲ کا عدد لکھے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے پھر ۲۱۲ کا عدد لکھے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے پھر ۲۲ کا عدد لکھے اور ۱۳ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر ۳۰ کا عدد لکھے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے۔ یہ ایک دن کا عمل مکمل ہوا۔ پہلے دن ۱۰ روپے کی مٹھائی بچوں میں تقسیم کریں۔ دوسرے دن پھر اسی ترتیب سے یہ عمل کرنا ہے یعنی الٹے بازو (بائیں بازو) پر انگلی سے ۸۱۲ کا عدد لکھنا ہے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے پھر ۲۱۲ کا عدد لکھنا ہے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ پھر ۲۶ کا عدد لکھنا ہے اور ۱۳ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنی ہے۔ پھر ۳۰ کا عدد لکھنا ہے اور ۱۳ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ دوسرے دن آدھا کلو گوشت کا صدقہ دیں۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔ انشاء اللہ آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔ عمل کرنے سے پہلے خون ٹیسٹ کروائیں پھر عمل کے بعد ٹیسٹ کرائیں۔ آپ کو خود اس عمل کی صداقت کا اندازہ ہو جائے گا۔ جو حضرات گھٹنوں اور معدے کی تیزابیت میں مبتلا ہیں وہ بھی فقیری تحفہ حاصل کر سکتے ہیں۔

لوح حل المقاصد

آفتاب بارہ بروج میں سے تقریباً ایک سال میں گزر جاتا ہے۔ جب یہ عالم زمین ہوئی تھی اور سورج کا قیام قدرت نے اس وقت کیا اس کی تجلی چمک برج اول یعنی حمل کے درجہ اول پر وقوع پذیر ہوئی تھی اور بعد ہر سال ایک دن یہی وقت آتا ہے۔ جو بہت ہی مبارک وقت گردانا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام نوروز شمس بھی ہے جب کہ اہل ایران اسے جشن جمشیدی کے نام سے یاد کرتے ہیں اور اس کا خاص اہتمام کرتے ہیں جب کہ اکثر منجمین اس دن اپنے پورے سال کا حساب تیار کرتے ہیں اور جفار اسی روز پورے سال کی تاثیر رکھنے والے عمل و نقوش تیار کرتے ہیں اور بے شمار فوائد کے علاوہ لاکھوں روپیہ اس کے ذریعے کماتے ہیں۔ اسی مبارک وقت میں عمل دست غیب بھی تیار ہوتا ہے۔ بعض متلاشیان علم اس وقت میں حروف و آیات و دیگر نقوش کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں جو ایک عرصہ قائم رہتی ہے۔

قارئین محترم! اللہ تعالیٰ نے وقت میں تاثیر ضرور رکھی ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے اس سے قانون قدرت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر وقت کی اہمیت نہ ہوتی تو نماز ادا و قضا نہ ہوتی۔ میرے عزیز! عصر حاضر میں وقت سست رہا ہے۔ ہر شخص کی خواہش ہے کہ ہر چیز اسے بنی بنائی تیار مل جائے۔ اس ضمن میں اگر ہم کہہ دیں کہ بھئی یہ لوح ہے آپ یومیہ کچھ ورد کر لیں۔ تو صاف جواب یہ ہوتا ہے کہ بڑا مشکل ترین کام بتا دیا۔ آپ چاہے مزید پیسے لے لیں لیکن یہ ورد و درود خود فرما دیں۔ یہ تو ہمارا المیہ ہے بلکہ زمینی حقائق ہیں جس سے انکار ممکن نہیں۔

آج کی بزم میں ایک نہایت قیمتی عمل ہدیہ کر رہا ہوں جو مکمل دست غیب ہے۔ یہ قدرت کا معجزہ ہے کہ صحیح وقت اور صحیح طریقہ پر

تحویل آفتاب میں عمل تیار کرو، عمل زود اثر ہونے کے علاوہ دیر پا ہوتا ہے اور جو اثر اس کے ذریعے پڑھا ہو وہ پھر ختم نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک شخص نے وسعت رزق کے لئے عمل دست غیب تیار کروایا تو یقیناً اس کے رزق میں غیبی طور پر اضافہ ہونے لگے گا اور تمام زندگی ہوتا رہے گا۔ بشرطیکہ عمل کے تقدس کو کوئی زک نہ پہنچے۔ عمل قبل از وقت تیار کرلیں کیونکہ تحویل کا ٹائم نہایت قلیل ہوتا ہے۔ ہمیں اکثر احباب شکایت کرتے ہیں کہ تحویل کا عین وقت پتہ ہی نہیں چل سکا اور وقت گزر گیا ان کی خدمت میں عمل اخروٹ لکھ رہا ہوں پھر لوح مبارک لکھیں گے۔

عمل اخروٹ : نوروز عالم افروز کے دن یعنی ۲۱ مارچ کو جائے پاک پر ظرف پاک میں آب طاہر لے کر ایک کاغذی اخروٹ کو پاک کرکے اس پانی پر چھوڑ دیں اور آفتاب در برج حمل سے کچھ پہلے اول ۵ یا ۷ مرتبہ درود پڑھیں۔ پھر ۵ مرتبہ نادعلی اور پھر ۳۶۶ مرتبہ یا محول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال پڑھیں (یاد رکھیں کہ یہ عمل اتنا پہلے پڑھیں کہ عین وقت پر ختم ہوجائے) تو عین تحویل کے وقت اخروٹ گھوم جائے گا۔ اس وقت عزت، مرتبت، دولت، کاروبار کی ترقی اور محبت کا عمل کرنا چاہیں فوراً کریں۔

لوح حل المقاصد : عمل سے قبل ۴x۴ کی سوا تولہ چاندی کی پتی تیار کروالیں۔ عین وقت اپنے قلم یا کیل سے لوح کندہ کریں۔ بخور شمس روشن کرلیں۔ سرخ جائے نماز میسر ہو تو انسب ہے۔ نقش نوروز کے لئے ہم نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء خاص لئے ہیں۔ ذرا عقل سلیم پر زور رکھیں، ہم وضاحت کرتے ہیں۔ مثلث آتشی چال سے باری تعالیٰ کے یہ نو اسماء پر کریں۔ یارحمان، یارحیم، یاعلیم، یاحفیظ، یاحی، یاقیوم، یافتاح، یارافع، یاہادی بمعہ اعداد نقش ان کے ساتھ موکل خانہ ہائے مثلث بھی درج کریں (میں نے عمل میں دانستہ اعداد قمری لئے ہیں) مثلث کی پشت پر اپنا نام بمعہ والدہ درج کریں یہ نقش تحویل کے وقت لکھ لیں نقش کو کستوری سے معطر کریں۔ دوسرے دن ناموں کو بمعہ موکل خانہ ہائے مثلث عزیمت بنا کر ایک سو ایک مرتبہ ورد کریں۔ ۲۱ دن تک پھر نذر مولائے کائنات دلوا کر لوح کو اپنے پاس کاروباری جگہ یا بریف کیس وپرس میں رکھیں۔ پھر آئندہ سال عزیمت کا عمل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ سارے سال میں ترقی، ملازمت، عزت کے علاوہ دست غیب اور بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔ چال نقش یہ ہے۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نقش یہ ہے۔

یاقیوم ۱۵٦ باوططهائیل	یارحمٰن ۲۹۸ یااططهائیل	یارافع ۳۵۱ یاحططهائیل
یافتاح بازططهائیل	یاحی ۱۸ یاهططهائیل	یاعلیم ۱۵۰ یاجططهائیل
یارحیم ۲۵۸ یابططهائیل	یاهادی ۲۰ یاططهائیل	یاحفیظ ۹۹۸ یادططهائیل

عزیمت یہ ہے یارحمٰن بحق اططهائیل یارحیم حق بططهائیل یاعلیم بحق جططهائیل یاحفیظ بحق دططهائیل یاحی بحق هططهائیل یاقیوم بحق وططهائیل یافتاح بحق زططهائیل یارافع بحق حططهائیل یاهادی بحق ططهائیل۔

پڑھتے وقت کسی قسم کا پرہیز، پابندی نہیں روزانہ جو وقت مل سکے ۱۰۱ مرتبہ ورد کریں۔

نوٹ : یہ عمل ایک قدیم قلمی نسخہ سے لیا گیا ہے۔ جو احباب بنائیں گے اس کے اثرات خود ملاحظہ فرمائیں گے گو کہ وفق وغیرہ میں بعض تنقید کرسکتے ہیں لیکن یہ عمل میرا نہیں لیکن تاثیر سے انکار بھی ممکن نہیں۔ اس لئے میں یا ادارہ چشم براہ ہیں۔

لوح تسخیر کا بے مثل روحانی تحفہ

کسی کے قلب کو تسخیر کرنا مشکل ترین عمل ہوتا ہے جس کے لئے عاملین بے حد محنت کرتے ہیں۔ عرصۂ قدیم سے علماء اعداد و روحانیت زہرہ کے سعد ترین وقت سے کام لیتے رہے ہیں۔ اگر تمام قواعد و ضوابط اور درست وقت میں لوح تسخیر تیار ہوجائے تو تمام عمر خلائق خدا اس کی مسخر رہے گی۔ کیوں کہ زہرہ کے عین اوقات میں کیا گیا عمل کامل تسخیر ہوتا ہے۔ ستارے بحکم خدا اثر رکھتے ہیں، ان کی سعد یا نحس شعاعیں عالم سفلیہ پر اثر انداز ہوتی ہیں اور کائنات میں تغیر و تبدل ہو[illegible] ہے۔ بزم امروز میں ایک تجربہ شدہ عمل ہدیہ کررہا ہوں انشاء اللہ

تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر مرد کی تسخیر ہے تو آیت "والٰھکم الٰہ واحد لاالٰہ الا ھو الرحمن الرحیم" کے اعداد ۸۸۵، نام طالب ومطلوب بمعہ والدہ لے کر مربع آتشی پر کریں۔ اگر عورت کی تسخیر مطلوب ہے "والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی" کے اعداد ۲۱۲۳ لے کر مذکورہ طریق پر نقش پر کریں اور روحانیت مزید بڑھانے کے لئے اطراف میں چار اسماء ضرور لکھیں یعنی اوپر یاکفیالیوش نیچے یامستعلموش دائیں طھالموش بائیں یاغشلیوش ہوں گے۔ یہ لوح جب تک پاس رہے گی مطلوب مسخر ومطیع رہے گا۔ نقش پر کرنے کا طریقہ تو سب کو آتا ہے جس کی وضاحت ضروری نہیں۔

شرف زہرہ یا اوج زہرہ سے قبل تانبا، چاندی اور سکہ مخلوط کروا کر لوح ۳×۳ تیار کروائیں اور زہرہ کی ساعت میں عمل تیار کریں۔ بخور زہرہ رجال الغیب ودیگر قواعد کو ملحوظ رکھیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ مذکورہ بالا عمل کی مثال سے قبل ایک باریک سا نقطہ عیاں کرنا چاہوں گا، آپ کسی بھی آیت جو تسخیر کا درجہ رکھتی ہو مکمل بااجازت زکات ادا کریں۔ نقوش کی مکمل ریاضت کریں اور کوئی سے ایک عمل پر گرفت مضبوط کرلیں۔ پھر وہی عمل تمام عمر بالخصوص آپ کے لئے اور بالعموم دوسروں کے لئے تسخیری میں فوری اثر دے گا۔ بلاشبہ اس رسالے میں بموقع اوقات سیارگان اَن گنت عملیات ہوتے ہیں جو موثر بھی ہوتے ہیں جو دیگر عاملین کے مجربات ہوتے ہیں لیکن ان میں ان کی ریاضت ہوتی ہے تب جاکر وہ اپنے عمل کو مجرب قرار دیتے ہیں۔ عملیات کا کام بے حد نازک ہے اسے کھیل یا مشغلہ نہ سمجھیں گویا لوہے کے چنے ہیں جو ہر کس وناکس کا کام نہیں۔ کیا وجہ ہے کہ کئی لوگ تمام عمر عملیات کے لئے سرگرداں رہتے ہیں جب کہ بعض صرف ایک عمل سے روحانی دولت پر راج کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کے پاس صبر اور مزید عملیات کی ہوس نہیں ہوتی، یقین کے بستر پر صبر کا تکیہ لگا کر سکون پاتے ہیں۔ اتنا لکھنے کا مطلب ہے کہ روحانیت کی ابجد سے چلیں اور نقل در نقل یا کتابی عملیات سے ہٹ کر خالصتاً اصولی ریاضت کریں۔ عملیات کی کتب تو اس قدر دستیاب ہیں کہ اگر اونٹ پر رکھ دی جائیں تو اونٹ بیٹھ جائے گا۔ عملیات کی اثر پذیری کے لئے کیا کچھ ضروری انشاء اللہ پھر کبھی لکھوں گا۔ اب عمل کی مختصر سی مثال پیش کرتا ہوں۔ نہایت مجرب اور باقوت نقش ہے۔ آزمائیں اور اس لائن کے بزرگوں کے حق میں دعا کریں۔

ہم ایک مرد کو تسخیر کرنا چاہیں تو اس کے لئے عمل یہ بنے گا۔

نام طالب محمد سلمان بن ثروت زہرہ =۱۵۹۴

والٰھکم الٰہ ولاحد لاالٰہ الا ھو الرحمن الرحیم =۸۸۵

نام مطلوب محمد بن مریم =۳۸۲

کل مجموعہ ۲۸۵۹-۳۰=۲۸۲۹÷۴=۷۰۷

باقی اکسر خانہ نمبر ۱۳ چال نقش یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاکفیالیوش

۷۰۷	۷۲۱	۷۱۷	۷۱۴
۷۱۸	۷۱۳	۷۰۸	۷۲۰
۷۱۲	۷۱۵	۷۲۳	۷۰۹
۷۲۲	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۶

یامستعلموش

بعد از تیاری نقش بوقت ضرورت بازو پر باندھ کر ملاقات کریں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوکر تابعدار رہے گا۔ یہی نقش اگر مکمل عزیمت مؤکل سے تیار شدہ ہو تو اگر کسی کا پیارا سات سمندر پار بھی ہو تو اس عمل کی قوت روحانی اسے مقناطیسی کشش سے کھینچ لاتی ہے۔ پھر وہ کبھی بھی سرتابی نہ کر سکے گا۔ یہ روحانی جواہر ہیں اس کی قدر صرف روحانی معرفت والا ہی کر سکے گا۔ عام آدمی دقیانوسی خیالات کرتے ہوئے محض توہم پرستی کی نذر کردے گا۔ خدا آپ کا حامی وناصر ہو۔

سورہ اخلاص باموکل ولوح تقدیر اکبر

قارئین طلسماتی دنیا کی خدمت میں سورہ اخلاص باموکل اور لوح تقدیر اکبر پیش کر رہا ہوں۔ یہ میرے سینے کا راز ہے جو میں طلسماتی دنیا میں لکھ رہا ہوں۔ اس کے ہزاروں، لاکھوں فوائد ہیں یعنی

آپ اسے ہر مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً حصول مال و دولت کے لئے، میاں بیوی میں محبت بڑھانے کے لئے، انعامی اسکیموں میں کامیابی کے لئے، حصول ملازمت، مصائب اور تفکرات سے چھٹکارہ کے لئے، حصول اولاد، مقدمات میں فتح یابی، شفائے امراض، حفظ و امان کے لئے، سحر و جادو و ٹونہ، بدنظر، سایہ، آسیب سے حفاظت کے لئے، فتوحات و خوش حالی کے لئے، حصول علم و روحانیت، سیاسی استحکام، مرتبت میں اضافہ، رہائی از قید و نیز اسفر، استحکام حکومت، دل پسند شادی، نجات دشمن و قرض، ڈوبی ہوئی رقم لینے کے لئے تسخیرات و حاضرات میں کامیابی کے لئے اس کے علاوہ بے شمار مقاصد کے لئے مندرجہ ذیل صدری و اسراری عمل سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہوگا۔ جس کا طریقہ تفصیل سے بیان کیا جا رہا ہے۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ ثابت میں جمعرات کے روز ساعت مشتری میں علیحدہ پاک و صاف کمرہ میں عامل وضو کر کے داخل ہو جائے اور خوشبودار بخور روشن کرے۔ اب رجال الغیب پشت پر رکھ کر اپنے اردگرد آیت الکرسی و چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر حصار کرے، پھر اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل سورۃ اخلاص باموکل ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد لوح تقدیر اکبر ۴۱ عدد زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر دریا کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح ہر روز مقررہ وقت پر ۴۱ روز تک کریں۔ اگر کوئی ہر روز دریا کے پانی سے نہ دھو سکتا ہو تو وہ اکتالیسویں یوم جملہ نقوش کو آب رواں دریا میں ڈال دیں۔ اب آپ اس عمل سورۃ اخلاص باموکل اور لوح تقدیر اکبر کے عامل ہیں۔ سورۃ اخلاص باموکل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ عزمت علیکم و اقسمت علیکم یاجبرائیل یاعطرائیل بحق قل ھو اللہ احد ○ یامیکائیل یاھمواکیل بحق اللہ الصمد ○ یااسرافیل یاطاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یاعزرائیل یارفتمائیل بحق ولم یکن لہ کفوا احد ○

چال لوح

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

لوح تقدیر اکبر یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کریم ۲۳۴۹	رحیم مجیب ۲۳۶۱	وہاب سمیع ۲۳۵۸	فتاح مغیث ۲۳۵۵
فتاح مغیث ۲۳۵۹	وہاب سمیع ۲۳۵۳	رحیم مجیب ۲۳۳۹	اللہ کریم ۲۳۶۰
رحیم مجیب ۲۳۵۳	اللہ کریم ۲۳۵۶	فتاح مغیث ۲۳۶۳	وہاب سمیع ۲۳۵۰
وہاب سمیع ۲۳۶۲	فتاح مغیث ۲۳۵۱	اللہ کریم ۲۳۵۲	رحیم مجیب ۲۳۵۷

یہاں نام مع والدہ و مقصد لکھیں

وکفٰی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

ترکیب استعمال : لوح تقدیر اکبر لکھنے کے لئے علیحدہ پاک و صاف جگہ کا انتخاب کریں۔ بخور اگربتی کا سلگائیں۔ رجال الغیب سامنے کی طرف نہ ہو۔ عامل منہ میں سچا موتی رکھے اور خوشبو اور عطر لگا کر بیٹھے۔ اب ساعت مشتری، زہرہ، شمس یا پھر ساعت قمر میں لوح تقدیر اکبر کو سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر مندرجہ بالا سورہ اخلاص باموکل ۴۱ مرتبہ اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف کے پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح ۱۱ روز تک کریں۔ لوح تقدیر اکبر کو تانبا، چاندی یا سونا پر بھی کندہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ ۲۷ روز میں آپ کا جو بھی مقصد ہوگا وہ پورا ہو جائے گا۔

نوٹ : اس عمل میں زکوٰۃ ادا کرتے وقت لوح کے نیچے نام مع والدہ و مقصد لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ بعد زکوٰۃ جس کو بھی لوح بنا کر دیں تو پھر نام مع والدہ اور مختصر مطلب ضرور لکھ لیں۔

سحر وآسیب کی تشخیص وعلاج کے طلسماتی عملیات

از : علامہ محمد رفیق زاہد

۱- تشخیص آسیب وجن کے لئے

سحر اسود کی مشہور عالم کتاب عیون السحر کے باب تشخیص الامراض میں ابو الفضل احمد ابن حسین بدیع الزماں قرطبی نے قاضی جرجان ایاقوجی کا تشخیص آسیب وجن کے لئے ایک عجیب وغریب عمل بیان کیا ہے جو اس طرح پر ہے کہ اذراقی یعنی کچلہ کو جلا کر اس کی راکھ میں عرق گلاب شامل کر کے اس کی سیاہی تیار کریں اور ذیل کی طلسماتی عبارت کو اس سیاہی سے کسی صاف وسفید کاغذ پر تحریر کریں اس کے بعد اس کاغذ کو بطور تعویذ لپیٹ کر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو اس کے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب تعویذ کو کھول کر دیکھیں گے تو مریض پر آسیبی وجناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں اس کی تحریر مٹ کر کاغذ پہلے کی طرح بالکل صاف وسفید ہو چکا ہوگا کہ جیسے اس پر کچھ تحریر ہوا ہی نہیں تھا۔ تشخیص کے اس سریع التاثر مجرب الجرب عمل میں بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ عامل عبارت کو ابھی مکمل طور پر تحریر ہی نہیں کر پاتا کہ تحریر کردہ عبارت عمل خود بخود ختم ہو جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی پوشیدہ قوت نے زبان سے عبارت عمل کی سیاہی کو چاٹ کر رکھ دیا ہے۔ عامل جب تک اس عمل کو بجالاتا رہے گا یہی حیرت انگیز تماشہ دیکھنے میں آئے گا۔

عبارت طلسمات ملاحظہ ہو۔

تعادیشا تعادبوشا لوشیا لوشیوش ترشیا ترشیوش ملیوشا کلیوشا طلیتاھیا اھمیا ھمیا اھمیا اھمیا کحفا کحفا کشوکشا قلویشا اطردوا ملیحا ملیحا ملیحا یرموا جیاھیا اطا اطالوا ابرھشا برھیولا غباھیاO

۲- تشخیص کا عمل عجیب

عیون السحر میں تشخیص آسیب وجن کے لئے متذکرہ بالا عمل کے اثرات کا حامل ایک دوسرا عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ مجرب ہے درج ذیل ہے یہ عمل اگر چہ طریقہ تشخیص کے اعتبار سے پہلے عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی اعمال کی حقیقت کے مشاہدہ کا ایک حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے۔ ترکیب عمل میں حکیم قرطبی تحریر کرتے ہیں کہ جب کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا مطلوب ہو تو زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کریں۔ اس کے بعد اس کاغذ کو تعویذ کی طرح پارچہ حریر یا کسی چمڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر مضبوطی سے سی دیں اور رات کو سوتے وقت مریض کے گلے میں پہنا دیں یا اس کے بازوئے راست پر باندھ دیں۔ مریض کے جناتی وآسیبی اثرات کے زیر اثر ہونے کی صورت میں دوسرے روز جب وہ صبح کے وقت بیدار ہو کر دیکھے گا تو چمڑے کا ٹکڑا یا کپڑا تو اپنی اصلی حالت میں جوں کا توں ہی موجود ہوگا۔ لیکن اس میں باندھا ہوا تعویذ حیرت انگیز طور پر غائب ہو چکا ہوگا۔ حسب ضرورت جتنی مرتبہ اور جس وقت بھی اس عمل کا آسیب زدہ مریض پر تجربہ کیا جائے گا۔ اسی عجیب وغریب کرشمہ کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

طلسمات کی عبارت یہ ہے۔

اھنوا بحا ھوتیا جیا تعزطا توتیا دحا اکرہدی زحاتوث ھوث باأرواح اطلف طیراث ھیوثا اھیوثا الا ان دحا احا من الارض ولا اسماء والبحر والبر والجن والانس جرحیا طاجحا مرجیاO

۳- تشخیص ومشاہدۂ امراض کا محیر العقول عمل

عیون السحر میں باب تشخیص الامراض کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جو تشخیص ومشاہدہ آسیب وجنات کے حقائق کا حامل ہے نہایت معتبر ومجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے کہ ذیل کی طلسماتی لوح کو مشک وزعفران سے لکھیں اور پانی میں ڈال کر خوب دھوئیں تاکہ لوح کے کلمات واشکال کے تمام حروف والفاظ مٹ کر پانی میں اچھی طرح حل ہو جائیں۔

طلسماتی لوح یہ ہے۔

والحلس والقلاف والقصد والکرامۃ والقبال والوسواس ولهوا

حلیما سوطیا سوطیا اسالوانا امالع حاساریا

بحق علیا ملیا طلیا انت تعلم ما

احادث آنچه در وجود
فلان ابن فلان
باشد حاضر شود

بحق علیا ملیا طلیا انت تعلم ما

نوشطا فیاشونا نوادوا ماداس مالله ماساالطاریا

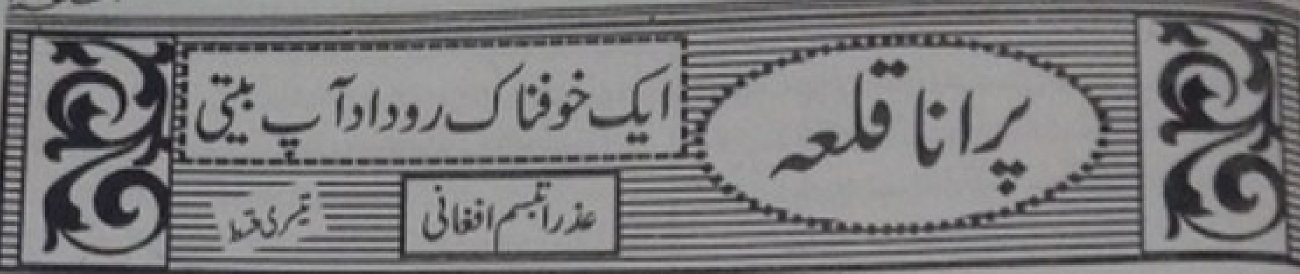
والصر دولک بسوزد دریں الخبوھال الوما بما امر مصهلطا

عمل کے لئے اس پانی کو کسی سفید رنگ کے شیشے کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں اور جس مریض کے مرض کی تشخیص اور خود مریض کو اس کے مرض کا مشاہدہ کرانا مطلوب ہو برتن کو اس کے سامنے پاک و صاف فرش پر آراستہ پاکیزہ نشست پر رکھ دیں۔ عامل مریض کو برتن کے سامنے اس طرح پر بٹھائے کہ منہ اس کا شمال کی طرف ہو اور پشت جنوب کی طرف اور خود بھی اسی طرح مریض کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھے۔ عمل کے وقت کوئی سا خوشبودار دھنہ جلائیں اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے مرض کی تشخیص و مشاہدہ کا اپنے دل میں پختہ تصور کرے اور اس طرح اپنے تصور میں اپنے ارادہ کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے کامل یکسوئی قلب سے شیشے کے برتن کے پانی میں عین وسط میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے، اس کے بعد عامل درج ذیل کلمات عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکنا شروع کر دے۔

کلمات یہ ہیں۔

غِیَاثًا اَقًا هَذَا قَلْقًا اَقْنَانًا بَدُوْحًا طَفْثًا طَفْبُوْشًا وَ بَرجَلاً کَیْداً بَدُوْحًا بِحَقِّ الْعَهْدُ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ سُبْحَانَهٗ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْیٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اِلاَّ مَا فَعَلْتُمْ وَ تَذَکِّرَا مَا اَرَدْتُ مِنْ اَمْرٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِیْمَةِ عَلَیْکُمْ اَسْرَاعُوْا فِیْمَا بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِیْزُ الْمُعِزُّ فِی عِزِّهٖ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِلٰی تَوْکِیْدِهَا یَاقَوْمِ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ اَبَدًاO

اور اس کے ساتھ ساتھ مریض سے دریافت بھی کرتا رہے کہ اس کے سامنے برتن کے پانی میں اسے کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔ عامل اس عمل کو مسلسل پڑھتا رہے اور مریض سے برابر اس کے مرض کے اسے پانی میں دکھائی دینے کے بارے میں دریافت کرتا جائے۔ عمل کے چند ہی لمحے بعد مریض کو برتن کے پانی کے مرکز میں عجیب و غریب نظارے رو برو ہوں گے جن کے دوران ایسا معلوم ہوگا کہ اس کے سامنے ایک بہت بڑا قلعہ نما دربار شاہی کا نظارہ موجود ہے جس میں حیرت انگیز مخلوق کا ایک جہان آباد ہے۔ اس دربار میں زر و جواہر سے مرصع ایک تخت آراستہ نظر آتا ہے جس پر ایک بارعب روحانی بزرگ موجود ہے۔ جب عامل کے دریافت کرنے پر مریض اس منظر کے دکھائی دینے کا ذکر کرے تو عامل اسے فوراً حکم دے کہ وہ اس تخت نشین بزرگ کو سلام و آداب بجا لا کر اپنے مرض کی حقیقت کے بارے میں جو کچھ دریافت کرنا اور مشاہدہ کرنا ہو دریافت کرے۔ مریض کے دریافت کرنے پر اس حاضر روحانی ہستی کے حکم سے مریض پر وارد آسیب و جن یا ارواح خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہوگا اس کے سامنے حاضر ہو جائے گا اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض کسی بھی قسم کا کوئی خوف و خطر دل میں لائے بغیر مکمل معلومات حاصل کرے۔ اس عمل میں نہ صرف مریض ہی اپنے مرض کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ حاضرین مجلس بھی ہر شخص اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اس روحانی و طلسماتی عمل کی مدد سے مریض کے مرض کی تشخیص و مشاہدہ کی صورت تو ممکن ہے لیکن مریض پر مسلط آسیب و جن کے خلل و اثرات کا علاج کسی بھی صورت ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ دوران عمل مریض کی حقیقت مرض اور مشاہدہ مرض کے حالات و اسباب کے بارے میں سوالات کی دریافت تک ہی رہے۔ علاج کی بابت کسی قسم کا کوئی سوال نہ کیا جائے۔ اس محیر العقول عمل کو عامل جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے اور جب تمام تر معلومات اور جو کچھ مریض اور حاضرین مجلس کو دیکھنا یا دریافت کرنا مطلوب ہو اپنی آنکھوں سے معائنہ کر لیں اور اپنے کانوں سے بغور سن لیں تو عامل عمل کا جاپ کرنا ترک کر دے۔ مریض اور اہل مجلس کی نظروں سے منظر اسی وقت غائب ہو جائے گا۔ اس عمل کا میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ ایک مدت کے بعد برائے استفادہ شائقین علوم مخفیہ اس عمل کو سپرد قلم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں



لیکن یہ تیسرا کمرہ کدھر ہے؟" میرے شوہر نے ہم سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

چلو یہاں سے تو نکلو ـــــ تلاش کرنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے۔ اس قلعے میں تیسرا کمرہ کہیں تو ہوگا ہی۔

سرفراز خاں بولے اس کے بعد ہم سب اس کوٹھڑی سے نکل گئے کچھ دور چل کر ہمیں ایک ہال نظر آیا ہم تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے اس ہال کی طرف جانے لگے۔ اس ہال کے قریب پہنچ کر ہم نے دیکھا کہ اس کے اندر دو الو جو سامنے بڑے تھے، بیٹھے ہوئے تھے ان کو دیکھ کر ہمارے قدم رکنے لگے۔ ہمیں یہ شبہ ہوا کہ یہ الو نہیں ہیں یہ کوئی دوسری مخلوق ہے جو الو کی شکل میں نظر آرہی ہے۔

نسیم نے پریقین لہجے میں کہا۔ بھائی جان! یہ الو نہیں ہیں۔ یہ دونوں جن ہیں۔ جو بھی کچھ ہوں ہمیں اس ہال کمرے میں داخل ہونا ہے۔" سرفراز خاں بولے" اور وہ کچھ پڑھتے ہوئے ہال کمرے میں داخل ہو گئے۔ ان کے پیچھے پیچھے ہم بھی ہال کمرے میں داخل ہو گئے۔ ہم نے دیکھا کہ وہ دونوں الو ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ وہ ہمیں دیکھ کر نہیں ڈرے۔ اور اسی طرح بیٹھے رہے۔ میرے شوہر نے کہا کہ ان کی طرف کوئی ڈھیلا اچھالو اگر یہ الو ہوں گے تو بھاگ جائیں گے اور اگر یہ کوئی دوسری مخلوق ہے تو پھر یہ ٹس سے مس نہیں ہوں گے۔ سب نے میرے شوہر کی رائے سے اتفاق کیا اور اسی وقت نسیم میاں نے ایک ڈھیلا اچھال کر ان دونوں الوؤں کی طرف اچھالا۔ ایک الو نے جو تھوڑا سائز میں دوسرے الو سے بڑا تھا ڈھیلا اس طرح دبوچ لیا جس طرح کوئی ماہر کھلاڑی گیند دبوچ لیتا ہے۔

اب کیا خیال ہے۔" میں بولی۔"

سرفراز خاں نے کہا۔ یہ الو نہیں ہیں، یہ بے شک جنات میں سے ہیں ان سے نمٹنے کے لئے ڈھیلے اچھالنا کافی نہیں ہے۔

تو پھر کیا کرنا ہوگا۔؟

میں ایک ڈھیلے پر ایک عمل پڑھ کر ان کے ماروں گا انشاء اللہ یہ دونوں بھاگ جائیں گے۔ سرفراز خاں نے یہ کہہ کر ایک ڈھیلا اٹھایا اس پر کچھ پڑھا اور اس کو ان کی طرف اچھالا۔

اس بار دوسرے الو نے جو سائز میں چھوٹا تھا۔ ڈھیلا دبوچ لیا اور اسی وقت پورے شور وغل کے ساتھ ایک درجن الو اڑتے ہوئے اس ہال کمرے میں داخل ہو گئے اور اس طرح ہمیں گھورنے لگے جیسے حملے کی تیاری کر رہے ہوں۔

سرفراز خاں تیزی کے ساتھ کوئی عمل پڑھتے رہے لیکن ان کے عمل پڑھنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔ الو بدستور ہم سب کو گھورتے رہے اور اس طرح گھورتے رہے جیسے یہ ہم سب پر ٹوٹ پڑیں گے اس حالت میں ہم نے یہ ارادہ کیا کہ اس ہال سے باہر نکل کر تیسرے کمرے کی تلاش کریں۔ میرے شوہر نے کہا۔ ایسا کریں کہ اس ہال کمرے سے باہر چلیں اور دائیں جانب جو راستہ جارہا ہے یہ آگے چل کر کسی عمارت پر ختم ہو رہا ہے، وہاں چلیں ہو سکتا ہے کہ وہ تیسرا کمرہ وہی ہو۔ کیونکہ اس ہال کمرے میں تو ایک کھڑکی ہے اور یہ کھڑکی بھی غالباً اس پار کھلتی ہے اس لئے یہاں کسی کمرے کے ہونے کا امکان نہیں ہے۔

نسیم اور شہباز خاں نے میرے شوہر کی تائید کی اور اس کے بعد ہم سب ہال سے نکلنے کے واپس ہونے لگے لیکن اُف میرے خدا۔ اسی وقت تمام الو ہال کے دروازے میں آ کر اڑنے لگے اور عجیب قسم کی زہریلی آوازیں نکالنے لگے جو اس بات کی علامت تھی کہ ان کو ہمارا اس ہال سے نکلنا برا لگ رہا ہے اور یہ ہمیں روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سرفراز خاں نے ایک بار پھر کوئی عمل پڑھنا شروع کیا لیکن اس بار بھی ان کا عمل کارگر ثابت نہیں ہوا اور تمام الو بدستور دروازے میں اُڑتے رہے اور چیختے رہے۔ اسی وقت ہم نے دیکھا کہ ہال کمرے کے در و دیوار اس طرح ہل رہے تھے جس طرح زلزلے میں عمارتیں ہلتی ہیں۔ چھنو میاں بولے کسی بھی طرح ہو یہاں سے باہر نکلو۔ اگر یہ عمارت گر گئی تو ہم سب یہاں دب کر مر جائیں گے۔

لیکن بھئی نکلیں کیسے۔؟ تم دیکھ نہیں رہے ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔

چلو پہلے میں چلتا ہوں۔ نسیم یہ کہہ کر دروازے کی طرف بڑھنے لگے لیکن اسی وقت ان کے سر پر ایک پتھر آ کر گرا اور اس کا دماغ چکرا گیا اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور وہ زمین پر گرتے گرتے بچا۔ چند منٹ تک اس کے ہوش وحواس اڑ گئے اور سب ہی اس کی طرف متوجہ رہے۔ چند منٹ کے لئے ہم یہ بھی بھول گئے کہ ہم کس جگہ کھڑے ہیں اور کس آفت کا شکار ہیں۔

کچھ دیر کے بعد جب تسیم کے ہوش و حواس بحال ہوئے تو اس نے مری مری آواز میں کہا کہ کسی طرح تو یہاں سے نکلنا ہوگا۔؟ کچھ تو سوچو۔ اس وقت میں بولی۔ کہ اس بار ہمت کر کے میں آگے جاتی ہوں اور تم میرے پیچھے پیچھے آؤ۔ شاید ہے کہ یہ الو مجھ عورت ذات کو نہ دیکھیں۔

لیکن اب تم جاؤ گی کیسے۔؟ شہباز خاں نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا۔

کیا مطلب۔؟ میں نے انہیں حیرت سے دیکھا۔

عذرا جی۔ دروازے کی طرف دیکھو وہ سب بند ہو چکا ہے۔

ایک دم ہم سب نے گھبرا کر دروازے کی طرف دیکھا تو ہماری حیرت کی انتہا نہیں رہی۔ دروازہ بند تھا اور اب وہاں کوئی الو نہیں تھا ہم نے ہال کمرے کی اس جانب دیکھا جہاں دو الو بیٹھے تھے تو ہم نے دیکھا کہ وہ دونوں بڑے بڑے الو اب بھی موجود تھے۔ لیکن بعد میں جو الو بارہ تیرہ کے قریب آئے تھے اب وہ موجود نہیں تھے۔

سرفراز خاں نے ان الوؤں کی طرف دیکھ کر کہا۔ تم الو نہیں ہو تم جانور نہیں ہو تم بھی ہماری طرح اللہ کی مخلوق ہو اور وہ مخلوق ہو جس کا ذکر اللہ کی آخری کتاب میں بھی تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ میں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ تم ہمیں دکھ نہ دو۔ ہم تم سے لڑنا نہیں چاہتے اور تم سے لڑنے کی طاقت بھی نہیں رکھتے۔ ہمیں تو دفینے کی تلاش ہے اگر تمہیں یہ بات پسند نہ ہو تو کسی طرح ہمیں بتا دو ہم واپس چلے جائیں گے۔ سرفراز اردو میں تقریر کر رہے تھے اور ہم سرفراز خاں کو تک رہے تھے۔ ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ بھلا ایک تقریر کا اثر ان الوؤں پر کیا ہوگا۔ یہ اگر دوسری مخلوق ہو تب بھی اس تقریر سے متاثر ہونے والی نہیں۔

لیکن اللہ کا فضل دیکھئے کہ ابھی سرفراز خاں کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ وہ دونوں الو اڑ کر دروازے سے باہر نکل گئے۔

ویری گڈ، میرے شوہر بولے۔ بھئی اگر تم اس طرح کی تقریریں کرتے رہو تو تم تو جنات میں بہت پاپلر ہو جاؤ گے۔

وقت ضائع مت کرو۔ سرفراز بولے۔ چلو اس کھڑکی کی طرف چلو اور دیکھو کہ اس کھڑکی کے اس پار کیا ہے۔؟

اس کے بعد ہم اس کھڑکی کی طرف بڑھے جو اس ہال کے جنوبی حصے میں ہمیں نظر آ رہی تھی۔ سرفراز خاں آگے تھے اور ہم سب ان کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ کھڑکی کے قریب پہنچ کر سرفراز خاں نے ایک بار پلٹ کر ہماری طرف دیکھا جیسے ہم سے کھڑکی کھولنے کی اجازت لے رہے ہوں اور اس کے بعد انہوں نے کھڑکی کا دروازہ کھول دیا۔

ہم تو یہ سمجھ رہے تھے کہ کھڑکی کے اس پار میدان ہوگا لیکن دروازہ کھلنے کے بعد اندازہ ہوا کہ وہ کھڑکی نہیں ہے بلکہ وہ کسی کوٹھری میں پہنچنے کا ایک راستہ ہے۔ اندر گھپ اندھیرا تھا اور اندر سے اس طرح کا تعفن آ رہا تھا جیسے کسی لاش کے سڑنے سے تعفن پھیلتا ہے۔ سرفراز خاں نے ٹارچ کی مدد سے اندر جھانکنے کی کوشش کی پھر وہ بولے۔ اندر تو ایک کالے رنگ کا گدھا کھڑا ہوا ہے۔

گدھا۔؟! "میرے شوہر نے حیرت سے کہا۔"

جی ہاں گدھا۔ لو دیکھو۔ سرفراز خاں نے ٹارچ میرے شوہر کے ہاتھ میں دے کر کہا۔ اس کے بعد میرے شوہر نے اندر دیکھا پھر باری باری سب نے دیکھا اور سب کو اندر ایک گدھا نظر آیا۔ جو عام گدھوں کے مقابلے میں کچھ بڑا تھا اور بالکل سیاہ رنگ کا تھا۔ سرفراز خاں بولے۔ آپ سب لوگ اچھی طرح دیکھ لیں اس چھوٹی سی کوٹھری میں جو دس فٹ لمبی اور ۵ فٹ چوڑی ہوگی یا اچھی خاصی گہرائی میں ہے۔ یعنی اگر ہم اس میں اترنا چاہیں تو بغیر سیڑھی کی مدد کے نہیں اتر سکتے۔ اس کوٹھری میں یہ گدھا کیسے پہنچا۔ اور اس کوٹھری میں کوئی روشن دان تک موجود نہیں ہے تو پھر یہ گدھا یہاں زندہ کیسے ہے۔؟

میری رائے یہ ہے۔ "میں بولی۔" ان باتوں میں الجھنے کے بجائے اور یہ ریسرچ کرنے کے بجائے کہ یہ گدھا ہے یا کچھ اور اور یہ گدھا اس کوٹھری میں داخل کیسے ہوا ہمیں اپنے مقصد کی طرف دھیان دینا چاہئے۔ جب صاف طور پر ہمیں جنات کی طرف سے یہ رہنمائی مل گئی ہے کہ ہم دفینے کے لئے اس قلعے کے تیسرے کمرے کی تلاش کریں تو اس طرح کی چیزوں میں الجھ کر اپنا وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ۔؟

میرے شوہر بولے۔ حنا تم صحیح کہہ رہی ہو۔ اس طرح کی کوٹھریاں تو اس قلعے میں اور بھی ہوں گی اور ان کوٹھریوں میں کہیں الو ہوں گے کہیں بلیاں نظر آئیں گی اور کہیں گدھے۔ دراصل یہ قلعہ تو جنات کا مسکن بنا ہوا ہے۔ ہمیں ان باتوں میں الجھ کر اپنے قیمتی وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ اب یہاں سے نکلو اور صرف اس کمرے کے اندر چلو جو تیسرا کمرہ ہے۔

لیکن بھائی جان ہمیں یہ کیسے پتہ چلے گا کہ یہ تیسرا کمرہ ہے۔ "تسیم بولے۔"

ارے یہاں سے تو چلو۔ اس کے بعد ہم اس ہال کمرے سے باہر آ گئے موسم خوشگوار تھا ہوا کے ٹھنڈے ٹھنڈے جھونکوں نے ایک عجیب لطف پیدا کر رکھا تھا۔ جسم تو جسم ہم سب کی روحیں بھی اس جنتی ہوا کے جھونکوں سے سرشار ہو رہی تھی۔ ہمیں ایک چبوترہ سا نظر آیا اور ہم سب اس چبوترے پر بیٹھ گئے اور ہم نے وہاں بیٹھ کر پانی پیا۔

ایک بار پھر میں نے تسیم کو مشورہ دیا۔ دیور جی! میرا خیال یہ ہے چھوڑ دیں دفینے کے چکر کو اور اپنے گھر چلیں۔ اس قلعے میں دفینے کی تلاش

اتنا آسان نہیں ہے۔

بھا بھی امیر احوصلہ توڑ رہی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہمارا کتنا روپیہ برباد ہو گیا ہے اگر ہم یوں ہی خالی ہاتھ لوٹ گئے تو اس نقصان کی تلافی کیسے ہوگی۔

نسیم میاں پیسے پر لعنت بھیجو۔ پیسہ تو آنی جانی چیز ہے۔" میرے شوہر بولے۔" کم سے کم ہماری جانیں تو سلامت ہیں۔

تو ہماری جانوں کو ہو کیا رہا ہے۔" نسیم بولے۔" اور اگر خدانخواستہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ دفینہ نکالنے میں ہم میں سے کسی کی جان ضرور ضائع ہوگی تو ہم دفینے پر لعنت بھیج کر چلے جائیں گے لیکن پہلے سے پہلے ہم کیوں ڈریں اور کیوں ہمت ہاریں اچھا بھئی چلو اٹھو۔" سرفراز خاں نے کہا۔" وقت تیزی سے گزر رہا ہے شام ہونے سے پہلے پہلے آج تیسرے کمرے تک پہنچ جانا ضروری ہے۔

ہم پھر اٹھ کھڑے ہوئے اور ایک راستہ جو ایک عمارت تک جارہا تھا اس پر چلنے لگے راستے میں ہمیں ایک گدھا نظر آیا۔ جو بالکل کالے رنگ کا تھا۔ اسے دیکھ کر شہباز خاں بولے۔ کالے گدھوں کی شاید پوری نسل یہاں موجود ہے۔ ہم چلتے رہے ابھی کچھ دور اور چلے تھے کہ اور ایک کالے رنگ کا گدھا دکھائی دیا۔

اس قلعے میں کتنے گدھے ہیں۔" میں بولی۔"

ارے ہم سب بھی گدھے ہیں۔" میرے شوہر نے کہا۔" ایک نامعلوم منزل کی طرف چل رہے ہیں۔ آنے والے کل میں ہم اپنے گدھے پن پہ خود ہنسیں گے۔

چند منٹ کے بعد ایک کالے رنگ کا گدھا پھر نظر آیا۔ یہ تقریباً گھوڑے کے برابر تھا۔ ہم ہنستے ہوئے اس کے پاس سے گزر گئے۔ میں نے کہا۔ منحوس میاں ان گدھوں کا بھی کاروبار کرلیں کچھ تو پیسے ہاتھ لگیں گے۔ گدھا کتنے میں بک جاتا ہوگا۔

بے وقوفی کی باتیں کر کے جان مت جلاؤ۔" میرے شوہر کے لہجے میں وحشت تھی۔" میں نے دیکھا کہ وہ عمارت جس کی طرف ہم چل رہے تھے اب عمارت قریب آچکی تھی لیکن نسیم چلتے چلتے اسی وقت رک گئے اور بولے۔ ذرا ایک

ٹ۔

ہم سب بھی رک گئے۔ نسیم نے کہا۔ ذرا واپس چلیں۔

کہاں۔؟

آیئے میرے ساتھ وہ واپس ہو کر چلنے لگے اور ہم بھی کچھ سمجھے بغیر ان کے پیچھے ہو لئے۔ جہاں بڑا گدھا کھڑا تھا۔ نسیم وہاں جا کر رک گئے اور میرے شوہر سے مخاطب ہو کر بولے۔ بھائی صاحب۔ ایک گدھا ہمیں ہال کمرے کی کوٹھڑی میں نظر آیا تھا۔

اسکے بعد اس راستے میں ہمیں تین گدھے نظر آئے اور یہ تیسرا گدھا جس جگہ کھڑا ہوا ہے اس کی سیدھ میں اس جانب دیکھیں۔ نسیم نے اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ ایک بوسیدہ سا کمرہ نظر آرہا ہے۔ ہو سکتا ہے وہی تیسرا کمرہ ہو۔ اور جنات نے گدھوں کی صورت میں ہماری رہنمائی کی ہو۔

میرے تو کچھ میں نہیں آیا۔" میرے شوہر بولے۔" لیکن تم کہتے ہو تو چلو اس کمرے کو بھی ٹٹول لیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

اور اس کے بعد ہم اس کمرے کی طرف روانہ ہو گئے۔ چند منٹ چلنے کے بعد ہم ایک بوسیدہ کمرے کے دروازے پر کھڑے تھے۔ اس کمرے کے دروازے پر ایک کواڑ دیمک زدہ سا موجود تھا ایک کواڑ غائب تھا۔ کمرے کی دلہیز پر گھاس اگی ہوئی تھی اور کمرے کی دیواروں پر کائی جمی ہوئی تھی۔

ذرا رکو۔ میرے شوہر نے کہا۔ اندر داخل ہونے سے پہلے سوچ لو کیونکہ اس کمرے کے در و دیوار سے جو وحشت ٹپک رہی ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ شاید جنات کا اصل ٹھکانہ یہ کمرہ ہی ہو۔

ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے۔ یہ کمرہ یقیناً جنات کی منزل ہے۔" سرفراز بولے۔" ایسا کرتے ہیں کہ پہلے میں سب کا حصار کردوں اور ہم اپنے اپنے ڈنڈوں پر بھی آیت الکرسی پڑھ کر دم کرلیں اس کے بعد ہم اندر داخل ہوں گے۔ یہ کہہ کر سرفراز خاں نے کسی عمل کے ذریعہ ہم سب کا الگ الگ حصار کیا اور پھر ہم سب نے آیت الکرسی پڑھ کر ان ڈنڈوں پر دم کیا جو ہم سب کے ہاتھوں میں تھے۔ اس کے بعد سرفراز خاں نے کوئی عمل پڑھ کر تاریخ پر دم کیا پھر بسم اللہ پڑھ کر پہلے سرفراز خاں پھر ہم سب اس کمرے میں داخل ہو گئے۔

کمرے میں بہت بدبو تھی۔ ہم سب نے اپنی اپنی ناکوں پر ہاتھ رکھ لئے۔ اس بدبو کی تکلیف تو اپنی جگہ لیکن ہمیں ایسا لگا جیسے کمرہ آگ سے تپ رہا ہو اس تپش کا احساس سب سے پہلے مجھے ہوا۔ پہلے تو میں یہ سمجھی کہ شاید یہ وہم ہے لیکن جب شہباز بولے کہ یہ کمرہ آگ کا ہے کیا۔ تو پھر مجھے بھی یہ بتانے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوئی کہ میرا بدن جل رہا ہے اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے جیتے جی ہم جہنم میں آگئے ہوں۔ میں نے اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ کیا آپ کسی طرح کی جلن اور تپش محسوس نہیں کر رہے ہیں۔؟

میرے شوہر بولے۔ کیوں نہیں۔ مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے کہ ہم آگ کی کسی بھٹی میں کھڑے ہیں۔

نسیم نے کہا۔ کہ چلو باہر نکلو۔

لیکن باہر نکلنا اتنا آسان کہاں تھا۔ ہر بار کی طرح یہاں بھی یہ ہوا کہ دروازہ ہمیں بھائی نہیں دیا۔ حالانکہ جب ہم کمرے میں داخل ہوئے تو اس کا

ایک کمرا تو چھوٹا تھا لیکن جب ہم نے واپسی کا ارادہ کیا تو ہمیں ایسا لگا کہ جیسے دروازہ بند ہو۔

آگ کی تپش سے گھبرا کر میں بے تحاشہ دروازے کی طرف بھاگی تو میری حیرت کی انتہا نہیں رہی۔ میں نے دیکھا کہ دروازے پر برف کی سلیاں رکھی ہوئی تھیں۔ اف میرے خدا۔ میرے منہ سے بے اختیار نکلا۔ کیا تماشہ ہے دروازے پر برف ہے اور کمرے کے اندر آگ برس رہی ہے۔ ہم لوگ پوری طاقت کے ساتھ برف کی سلیاں ہٹانے لگے لیکن ایک سلی کو ہٹانے میں ہمیں پندرہ منٹ لگ گئے۔ ادھر کمرے کی تپش بڑھتی جارہی تھی اور اب تو محسوس ہورہا تھا کہ جیسے ہمارے کپڑوں میں آگ لگ جائے گی اور ہم سب جل کر بھسم ہوجائیں گے۔ اگرچہ ٹارچ جل رہی تھی لیکن پھر بھی کمرے میں اندھیرا تھا یکایک مجھے محسوس ہوا کہ ہمارے ساتھ ایک عورت اور بھی ہے۔ ہم سب برف کی سلیاں ہٹانے میں مصروف تھے تو مجھے ایسا لگا جیسے کسی نے میری کمر پر ہاتھ رکھا ہو۔ پہلے تو میں یہ سمجھی کہ میرے شوہر میرے ساتھ اس اندھیرے میں مذاق کررہے ہیں لیکن جب میری نظر اپنے شوہر پڑی جو سامنے کھڑے برف کی سلی کو دھکیل رہے تھے تو میں نے پلٹ کر دیکھا کہ میری کمر پر بے تکلفی کے ساتھ ہاتھ کس نے رکھا تھا۔ میں نے پلٹ کر دیکھا تو ایک دم میری چیخ نکل گئی۔ ایک سیاہ فام عورت جس کا قد مردوں سے بھی بڑا تھا اور اس کے بال اس کے پیروں تک لٹکے ہوئے تھے۔ اس کی آنکھیں ایسی تھیں جیسے دہکتے ہوئے شعلے اور اس کے دانت ہلدی سے بھی زیادہ زرد تھے۔ اس نے ایک بھیانک سی ہنسی کے ساتھ مجھے گھورا اور میری چیخ نکل گئی۔ ایک دم سب میری طرف پلٹے تو اس عورت کو دیکھ کر سب حیرت زدہ رہ گئے۔

سرفراز خاں نے کہا۔ میڈم تم کون ہوں۔؟

اس کے جواب میں اس عورت نے ایک زہریلا سا قہقہہ لگایا۔ اور سرفراز کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ میں اس قلعے کی رانی ہوں۔

رانی..........رانی اور تم..........؟

ہاں میں اور وہ راجہ ہیں..........اس عورت نے کمرے کے ایک کونے میں اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ہم سب نے اس کونے کی طرف دیکھا تو ہمارے پاؤں تلے کی زمین نکل گئی۔ کونے میں ایک لمبا تڑنگا آدمی کھڑا تھا اس کے سر پر کانٹوں کا تاج تھا۔ وہ ہنسا تو اس کے منہ سے انگارے نکل رہے تھے۔ اس نے ہمیں کھاجانے والی نظروں سے دیکھا پھر بولا۔ تم لوگ ہمارے جال میں پھنس گئے ہو۔ ادھر برف ہے اور ادھر آگ۔ اب تم بچ کر کدھر جاؤ گے۔؟

لیکن ہمارا قصور کیا ہے۔؟

تمہارا قصور یہ ہے کہ تم نے ہماری سلطنت میں قدم رکھا ہے [illegible] ہمارا مقصد آپ لوگوں کو پریشان کرنا نہیں ہے [illegible] چاہئے۔

اور وہ بغیر بھینٹ کے تمہیں نہیں مل سکتا۔

کیسی بھینٹ۔؟

یہ جو تمہارے ساتھ عورت ہے اس کو ہمارے دیوتا کے قدموں میں ہلاک کرو ہم تم تک تمہیں خود پہنچادیں گے۔

یہ سن کر میں اپنے شوہر سے چمٹ گئی۔ سرفراز خاں [illegible] سے ہمکلام تھے بولے۔ یہ تو ہرگز نہیں ہوسکتا۔

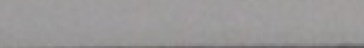
تو پھر تمہاری خواہش بھی پوری نہیں ہوسکتی۔

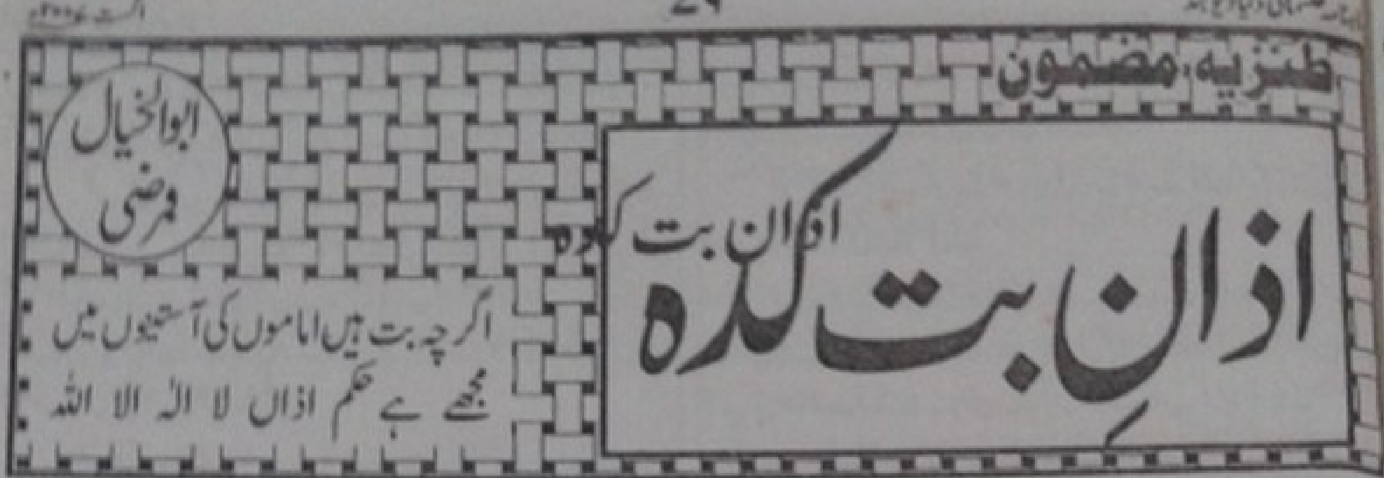
سرفراز خاں نے اصحاب کہف کے نام پڑھنے شروع کئے تو وہ [illegible] بولا۔ یہ حرکت مت کرو۔ دیکھو اگر ایسا کرو گے تو ہم بھی اپنے [illegible] بلالیں گے وہ تمہارے ہر عمل کی کاٹ کردیں گے اور تم سب کو ہلاک کردیں گے۔ سرفراز خاں پڑھتے رہے اور چند منٹ کے بعد وہ دونوں غائب ہوگئے اور کمرے کا دروازہ بھی کھل گیا۔ ہم سب تیزی کے ساتھ کمرے سے باہر نکل [illegible] لیکن اف میرے خدایا! ایک مصیبت سے ابھی نکلے تھے کہ دوسری مصیبت کا شکار ہوگئے۔ کمرے کے باہر پانچ ریچھ کھڑے ہوئے تھے اور وہ اس طرح خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے کہ جیسے وہ ہمیں پھاڑ ڈالیں گے۔

اب کیا ہوگا۔؟ میں نے گھبرا کر کہا۔ میری ابھی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ وہ پانچوں ریچھ ہماری طرف بڑھنے لگے۔

(باقی آئندہ)

✳✳✳✳✳✳✳✳✳





ایک دن اچانک میں نے خواب میں دیکھا کہ جیسے میں مسلمانوں کی ایک بڑی ریلی سے خطاب کر رہا ہوں اور دور دور تک مسلمانوں کی بھیڑ ابوالخیال زندہ باد ابوالخیال زندہ باد کے نعرے لگا رہی تھی۔ حالانکہ میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میں ازراہِ انکساری ان کو منع کر رہا تھا کہ اس طرح کے نعرے جس میں ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے کی بددعائیں دی جا رہی ہوں شرعاً غلط ہے۔ اب آپ سے کیا پردہ جب بھی زندہ باد کا نعرہ لگتا دل میں لڈو سے پھوٹتے تھے اور ان کی رگوں سے جگر اور گردوں کی جڑوں تک مٹھاس بکھر جاتا تھا لیکن بزرگوں کی صحبت اٹھانے کی وجہ سے اتنی تمیز تو میرے اندر پیدا ہو ہی گئی تھی کہ دل پر کچھ بھی گزرے اور ذہن کی وادیوں میں خوش فہمی کے کتنے بھی قمقمے جل اٹھیں لیکن نعرے بازوں کو میں اس طرح منع کر رہا تھا جیسے میں سچ مچ کا پرہیزگار ہوں اور اپنی تعریف مجھے کریلے کی طرح کڑوی لگ رہی ہے۔ ابھی میں خواب کی لذتوں سے پوری طرح محظوظ بھی نہیں ہوا تھا کہ بیگم نے چادر کھینچ کر اعلان عام کیا کہ اٹھو ورنہ نماز قضا ہو جائے گی۔

بیگم نماز اگر قضا ہو جاتی تو میں پھر بھی پڑھ لیتا لیکن تم نے تو میرا خواب ہی قضا کر دیا۔ اب اس خواب کو دوبارہ میں کس طرح دیکھوں گا۔

چلئے نماز پڑھ کر آیئے پھر مجھے اپنا ادھورا خواب سنایئے۔ ہوسکتا ہے میں اس کو کسی طرح پورا کر دوں۔

سچ! واقعی تم کوہ قاف کی پریوں میں سے ایک ہو اور مجھے تمہارے ہی قابل ہونے میں ایک بار بھی شک نہیں ہوا۔

بس اٹھ جایئے۔ ورنہ نماز نہیں ملے گی۔ باتیں پھر بنا لینا۔

میں نے الٹا سیدھا پیشاب کر کے جلدی جلدی وضو کی اور میں جلدی سے اپنی بیوی کے جوتے ہی پہن کر مسجد کی طرف رواں دواں ہو گیا۔ خدا ہی جانے میری نمازیں قبول بھی ہوتی ہوں گی یا نہیں۔ کیونکہ دن کی نماز میں اپنے ساتھیوں پر سکہ جمانے کے لئے پڑھتا ہوں اور صبح اور رات کی نماز صرف اور صرف بیوی سے ڈر کر پڑھتا ہوں لیکن اپنے تمام رشتے داروں سے جن کے گناہگار ہونے میں مجھے کبھی شک نہیں ہوا بار بار یہ سنا ہے کہ اللہ میاں تو غفور رحیم ہیں اور وہ تو امیروں غیروں کو بھی معاف کر دیتے ہیں تو پھر مجھے کیوں معاف نہیں کریں گے میں تو باقاعدہ اپنے ماں باپ کی اولاد ہوں۔ کوئی ایرا غیرا تھوڑی ہوں۔ میں نے اپنے بھی رشتے داروں کو بڑے بڑے گناہ کرنے کے بعد بھی اس درجہ مطمئن پایا ہے کہ ان کے اطمینان پر رشک سا آنے لگتا تھا۔ ہمارے رشتے کے ایک ماموں ہیں ان کو دیکھ کر روح وجد کرنے لگتی ہے۔ ان کا حلیہ ایسا ہے کہ جس نے بھی پہلی بار انہیں دیکھا تو اس دھوکے میں آ گیا کہ شاید کوئی خاص مخلوق ہے جو دنیا کے حالات جاننے کے لئے کسی قبرستان سے برآمد ہوئی ہے مجھ جیسے دنیادار لوگ بھی جن کے چہرے پر کوئی خاص سائن بورڈ نہیں ہے انہیں ایک مرتبہ دیکھ کر دو مرتبہ متاثر ہوتے ہیں۔ ان کا حال یہ ہے کہ وہ مسجد میں سب سے پہلے پہنچ جاتے ہیں یا شاید سب سے بعد میں پہنچتے ہیں لیکن ہمیشہ نظر آتے ہیں وہ پہلی صف میں۔ ایک دن ان سے ان کے مالک مکان نے یہ پوچھ لیا حضرت! میرا مکان چھوڑ دیجئے، آپ کرایہ دیں نہ دیں لیکن میرا مکان تو چھوڑ دیں۔ یہ سن کر وہ بگڑ گئے۔ کہنے لگے مردود مسجد میں دنیاداری کی باتیں کرتا ہے۔ یہاں میں عبادت کرنے آیا ہوں اور تجھے مکان کی پڑی ہے۔ کیا میں یہاں مکان لئے بیٹھا ہوں جو تیرے حوالے کر دوں۔ تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ مسجد میں دنیا کی باتیں، اُف توبہ کیا زمانہ آ گیا ہے۔ مالک مکان بے چارہ ڈر گیا میں بھی اس دن اتفاق سے پہلی ہی صف میں تھا۔ میں نے عرض کیا۔ کلن جی! قربِ قیامت ہے۔ بتاؤ مسجد کے اندر وہ بھی پہلی صف کے نمازی سے اپنے مکان کی باتیں کر رہا ہے۔ بے وقوف کو یہ تک خبر نہیں کہ آج مرے کل دوسرا دن۔ سب مکان دکان یہیں دھرا رہ جائے گا۔

قرضی میاں! اب تم خود ہی دیکھ لو۔ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی لیکن یہ مسلمان نہیں سدھرے گا۔ یہ آج بھی دقیانوسی ہے۔ اس کی سوچ و فکر پر آج بھی تالے پڑے ہوئے ہیں۔ ارے بھئی یہ روٹی کپڑا مکان دنیاداری سے تعلق

رکھنے والی چیزیں ہیں۔ ہم مسجد میں اپنے اللہ کو یاد کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اگر ہم یہاں بھی مکان سکان کی باتیں کریں گے تو کل کو ہمارا حشر کیا ہوگا۔

کلن جی امیں نے ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ آپ کا جواب بہت معقول تھا۔ آپ کے جواب سے علم و معرفت کی بو آرہی تھی۔ ایسا جواب کوئی بھی مسلمان ہدایہ پڑھے بغیر نہیں دے سکتا جواب اور بھی لاجواب، لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی دن آپ پر کسی کو لے کر ضرور چڑھ جائے گا کیونکہ مجھے اس کی آنکھوں میں شیطانیت نظر آرہی تھی۔

چڑھ کر کیا لے گا۔؟انہوں نے مسجد ہی میں اپنی آستینیں سونت لیں۔

ہوسکتا ہے کہ کچھ عقل مند قسم کے لوگوں کو کہیں سے گھیر گھار کر لائے اور پھر اپنا مکان خالی کرانے کی بات کرے“میں نے کلن جی کو ڈرانے کے لئے کہا۔” کیونکہ آج کے مسلمانوں کا بھروسہ ہی کیا ہے۔

لیکن وہ تو گھاٹ گھاٹ کا پانی پیئے ہوئے تھے بولے۔ ہم نے سب پلان بنالیا ہے، ہم نے ایسے کاغذات تیار کر رکھے ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہم نے اس مکان میں کئی لاکھ روپے لگادیے ہیں۔ جب شرفاء کی جماعت محلے میں گشت کرتی ہوئی میرے گھر تک پہنچے گی میں انہیں سارا حساب سناؤں گا اور کہہ دوں گا کہ میرا پیسہ دیدو اور اپنا مکان لے لو۔ ابھی لے لو مجھے نہیں چاہئے۔ یہ ٹوٹا پھوٹا مکان، جسمیں ہر سال ہزاروں روپے لگانے پڑیں۔

بہت عجیب فارمولہ ہے۔ اس طرح تو کوئی بھی کرائے دار کرسکتا ہے خود اپنی مرضی سے کرائے کے مکان میں دو روپے لگاؤ اور ان کو دس روپے بتا کر لمبی تان کر سو جاؤ۔ دنیا بھی مطمئن اور قانون بھی لاجواب۔ اسے کہتے ہیں دور اندیشی اور اسی کا نام ہے حکمت۔

لیکن آخرت۔؟”میں نے یوں ہی پوچھ لیا۔“

اماں فرضی بھائی۔ آخرت کی کون سوچتا ہے اور آخرت کے لئے یہ نماز نہیں پڑھ رہے ہیں کیا۔ اور ہم تو روزانہ دو چار تسبیحات بھی چلتی کر دیتے ہیں کہ اگر نماز سے پورا نہیں پڑے گا تو تسبیحات کا ثواب اپنے پلڑے میں ڈال دیں گے کیا سمجھے۔؟

سب کچھ سمجھ گیا ہوں۔ اگر عقل اور تعلیم ہو تو انسان کتنی آسانی سے تاویلیں کرلیتا ہے۔ مجھے آپ جیسے لوگ بہت پسند ہیں میں انشاء اللہ آپ کی صحبت میں رہنے کی کوشش کروں گا۔ شامت اعمال! فجر کی نماز سے فارغ ہوکر جب مسجد سے نکل رہا تھا تو کوئی جوتے اٹھا کر لے گیا۔ میں جب اپنے جوتے تلاش کر رہا تھا ایک صاحب جو جماعت کے ساتھی تھے بولے۔ کیا جوتے قبول ہوگئے۔؟

میں نے انہیں گھور کر دیکھا۔ پھر بولا۔ برخوردار جوتے قبول ہونے کا ثواب تو مرنے کے بعد ملے گا لیکن جوتے کھونے کی سزا تو ابھی بیوی سے نقد وصول ہوگی۔ وہ بے چاری تو کل ہی خرید کر لائی تھی۔

تم بھی تو غضب کرتے ہو، بیوی کے جوتے پہن کر آنے کی کیا ضرورت تھی۔”کسی نے چسکی لی۔“

مردانہ جوتے کھو جاتے تو چلو کسی اور کے پہن کے چلے جاتے۔”ایک صاحب بولے۔“لیکن بیوی کے جوتوں کا بدل کہاں سے لائیں۔ اللہ گھر جا کر آپ کی حفاظت فرمائے۔ بیوی نے اگر حساب طلب کرلیا تو بڑی مشکل ہوجائے گی اور نماز کا سارا مزہ کر کرا ہوجائے گا۔

میں اس طرح کے فقروں سے جان بچا کر جب گھر میں داخل ہوا تو بیوی نے دیکھتے ہی کہا ماشاءاللہ صبح ہی صبح جوتے کھو آئے۔

اور وہ بھی تمہارے۔؟

چلو میں بھی ثواب میں شریک ہوگئی۔

بانو تمہیں غصہ نہیں آیا۔

کیا غصہ سے جوتے واپس مل جائیں گے۔

واقعی تم ونڈرفل ہو۔ ایک دن خواجہ قالوبلی کہہ رہے تھے کہ ابوالخیال فرضی صاحب تمہاری بیوی لاکھوں میں ایک ہے۔ مجھے ایسی ملے تو میں چار بیویاں کے بدلے میں لے لوں۔

تو کیا آپ کی چار بیویاں ہیں۔”میں نے حیرت سے پوچھا تھا۔“

ہیں تو نہیں، ہو تو سکتی ہیں۔ نکاح تو ایک حادثہ ہوتا ہے اور حادثہ ہونے میں دیر تھوڑی لگتی ہے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ ہوسکتا ہے۔

کیا سوچنے لگے۔؟”بانو نے پوچھا۔“

کچھ نہیں، بس یہ سوچ رہا تھا کہ مرنے کے بعد بھی تم ہی مجھے مل جاؤ تو میں جنت کی حوروں کو نکاح سے پہلے ہی طلاق دیدوں گا اور جنت کی چھت پر کھڑے ہوکر بے تکلف یہ اعلان کردوں گا کہ مجھے حور و غلماں کی ضرورت نہیں۔ مجھے بانو چاہئے تھی وہ مجھے مل گئی۔

ہاں تو تم مجھے اپنا خواب سناؤ۔”بانو نے فرمائش کی۔“

بس اب کیا سناؤں۔ خواب سناؤں گا تو پھر ایک فرمائش بھی کروں گا اور امید نہیں ہے کہ فرمائش پوری ہوجائے۔

کیوں بھئی ایسی کونسی فرمائش ہے؟ اور کیا ہم آپ کی خواہش پوری نہیں کرتے۔

بانو کے لہجے میں بڑی حلاوت تھی۔ دل کو بہت تقویت ملی تو خواب سنا ڈالا اور یہ فرمائش بھی کردی کہ اب اپنے چند دوستوں کو بلا کر ان سے مشورہ کر

...کہ اس خواب کو کس طرح بتائیں۔

بانو بولی۔ تو بلالو اپنے دوستوں کو اور کرلو ان سے مشورہ۔ میں کب منع کرتی ہوں۔ جب سے تم اذان بت کہ وہ وقت پر لگو کردے رہے ہو اور پابندی سے ... پر جا رہے ہو تو مولا نا تو ہیں ہی آپ سے خوش، میں بھی خوش ہوں۔

لیکن .... بانو .... کیا کہوں کیسے کہوں۔

تمہارا مقصد یہی تو ہے نا کہ جب دوستوں کو بلاؤ گے تو ناشتہ بھی دینا ہوگا۔

تم کس قدر سمجھدار ہو، اب تو ڈر لگنے لگا ہے کہ کہیں تمہاری سمجھ کو نظر نہ لگ جائے۔

لیکن ایک بات یاد رکھنا۔" بانو بولی۔ "صوفی آدس تو پھر جاؤں کہاں" مت بلانا، پچھلی دعوت میں انہوں نے چھ ڈشیں مرغے کی اکیلے ہی صاف کردی تھیں اور ۲۰ روٹیاں کھا کر کہا تھا، پیٹ میں گنجائش نہیں لیکن کمبخت جی میں بھرا... ایسے بدمست ہاتھیوں کو کھلانے کیلئے میرے ہاتھوں میں دم نہیں۔

بانو! اطمینان رکھو، میں نے کہا۔ صوفی آدس تو پھر جاؤں کہاں تو تبلیغی ...ے پر ہیں آج کل وہ اصلاحی جلسے کرتے پھر رہے ہیں اور اہل دیہات کو وہ ...ھا رہے ہیں کہ کم کھانے کے کیا کیا فائدے ہیں اور زیادہ کھانے سے اہل ...ن پر کیا گزرتی ہے۔

بانو نے اجازت دیدی تو زیادہ نہیں صرف اپنے دس دوستوں کو میں نے ...ے پر بلایا۔ میں نے چن چن کر ایسے احباب کا انتخاب کیا جنہیں عقل ...دولت اللہ تعالیٰ سے ملی ہے اور جن کے علم کا کچھ اندازہ نہیں ہے کہ کہاں ...شروع ہو کر کہاں ختم ہوا ہے۔ ان میں سے ایک ہیں صوفی آر پار، آپ ان ...پہلے ہی سے واقف ہیں۔ ان کی نظر خداداد ہے۔ یہ دیکھتے ہیں تو دیواروں ...کے اس پار بھی دیکھتے ہیں۔ اور سوچتے ہیں تو نہ جانے کیا کیا سوچ لیتے ہیں۔ ...ے ہیں صوفی نو بہار شاید آپ ان سے واقف نہیں۔ ان کے کردار کا عالم یہ ...ہے کہ دن میں کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتے۔ کہتے ہیں کہ نامحرم مردوں پر نظر پڑتی ...ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس دور بے راہ روی میں مردوں کو مردوں سے پردہ کرنا ...چاہئے۔ نگاہ بد کا کیا بھروسہ کب کس کی کس پر پڑ جائے اور قلب وجگر کے ...پار ہو جائے۔ تیسرے ہیں صوفی گلبدن، یہ وہی ہیں جنہیں ہر جماعت کا سربراہ ...بنانے کے لئے بے تاب رہتا ہے کیونکہ ان کی عقل وخرد کی کوئی انتہا ...نہیں ہے یہ ایک بار سوچ کر سو بار بولتے ہیں۔ یہ اپنی غلطیوں کا بھی فائدہ ...اٹھاتے ہیں۔ چوتھے ہیں مرزا جان جاں، ان کی سوجھ بوجھ کا حال یہ ہے کہ راہ ...چلتے لوگ ان سے اپنے بارے میں مشورے کرتے ہیں اور بے تکلف ...پوچھتے ہیں کہ ہم اپنی زوجاؤں کو کیسے خوش رکھیں اور مرزا جان جاں ان کو ایسے

قیمتی مشورے عطا کرتے ہیں کہ اپنی بیویاں تو پھر اپنی بیویاں ہیں دوسروں کی بیویاں بھی ان مشوروں سے محظوظ ہو کر اپنے شوہروں کی عاقبت سنوارنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ پانچویں ہیں صوفی قلاقند، یہ وہی ہیں جن کے پردادا نے جنگ آزادی کی جنگ میں ایک منٹ کے لئے حصہ لیا تھا اور یہ آج تک ہندوستان پر اپنا احسان جتاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمارے آباؤ اجداد کی قربانیوں کی وجہ سے یہ ملک آزاد ہوا ہے۔ ان کا کمال تو یہ ہے کہ انہوں نے ایک دن سونیا گاندھی کو فون کرکے کہا تھا اگر تجھے دعائیں لینی ہیں تو سیدھی پیدل چل کر میرے گھر آ۔ ورنہ یاد رکھ وزیر اعظم نہیں بن سکے گی اور ہمیشہ موہن جیسے لوگوں سے من لگائے گی۔ ان کے مستجاب الدعوات ہونے کی دلیل یہ ہے کہ سونیا آج تک وزیر اعظم نہ بن سکی۔ چھٹے ہیں، جنتی مردار یہ، انہیں تو آپ جانتے ہیں کہ کتنے عقل مند ہیں اور کتنے ہونہار۔ ان کی سوچ وفکر کا عالم یہ ہے کہ دنیا بھر کے فلاسفر خواب میں آکر یعنی مرنے کے بعد بھی ان سے مشورے کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ ہم عتاب الٰہی سے کس طرح بچیں اور یہ بیچارے اپنی عاقبت سے بالکل ناہلد ہو کر انہیں ایسے ایسے مشورے دیتے ہیں کہ مسلمان تو مسلمان، اندیشہ ہوتا ہے کہ ان پر عمل کرکے کہیں کفار ومشرکین جہنم سے محروم نہ ہو جائیں۔ ساتویں ہیں مولوی گمنام، یہ وہی ہیں جنہوں نے عشق بازی میں اپنا ایک مقام بنایا ہے۔ عورت ان کی کمزوری ہے۔ کسی بھی عورت کو دیکھ کر یہ ازراہ اخلاص اس سے عشق کرنے لگتے ہیں اور ان کے مسلک میں کنواری شادی شدہ بیوہ اور مطلقہ کی کوئی قید نہیں ہے۔ لیکن ان کی ایک خوبی یہ ہے کہ پرائمری اسکول میں سات مرتبہ فیل ہونے کے بعد ان کا تعلیمی معیار کافی بلند ہے یہ محفلوں میں جب ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر گفتگو کرتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ارسطا طالیس کے والد خطاب فرما رہے ہوں۔ کبھی نہیں شرماتے۔ اگر ان کا جھوٹ کھل جاتا تو بھی مطمئن نظر آتے ہیں بلکہ ان کو جھٹلانے والا شرمسار ہو کر بغلیں جھانکنے لگتا ہے۔ آٹھویں ہیں، صوفی آئیں بائیں شائیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے روس کی ایک مسجد میں امامت کے فرائض انجام دیئے تھے اور جنہوں نے علم وعقل کے چھکے لے کر اہل دنیا پر یہ ثابت کیا کہ انسان کیا نہیں کرسکتا۔ اگر انسان چاہے تو عقل کا گریبان پھاڑ کر اور علم کے دامن کو تار تار کر کے بھی معاشرے میں سرخرو ہو سکتا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بے وقوف لوگ زیادہ خوش نصیب ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس دنیا میں کسی اندیشے اور کسی امروز فردا کا شکار نہیں ہوتے۔

نویں ہیں حاجی الفت علی خاں، یہ خالص پٹھان ہیں لیکن پٹھان ہونے کے باوجود خاصی عقل رکھتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر اللہ کی کارسازی کا یقین ہوتا ہے بہت لمبے چوڑے ہیں ان کے جسم کا شمال وجنوب اور مشرق ومغرب دیکھ کر اچھے اچھوں کی ہوا خراب ہوتی ہے۔ سنا ہے کہ ان کے گھر میں ایک دن ایک

ڈاکو اتر آیا تھا لیکن جب اس کی نظر حاجی الفت علی خاں سے پڑی تو بولا ارے جب تم موجود ہو تو پھر میری کیا ضرورت ہے۔ دعویٰ یہی ہیں، شیر ملت الحاج حضرت مولانا گل بکاؤلی اجمیری ثم مکی۔ یہ میرے احباب میں سب سے زیادہ باکمال ہیں۔ ان کے مریدوں کی تعداد لاکھوں سے متجاوز ہے۔ یہ ایک ہی وقت میں پورے خاندان کو مرید بنا لیتے ہیں۔ جب یہ کہیں جاتے ہیں تو مسجد میں اعلان ہوتا ہے، ہے کوئی جسے اپنی آخرت کی فکر ہو۔ ہے کوئی جو مرید بن کر جنت الفردوس میں اپنا مکان تیار کروائے۔ اعلان ہوتے ہی لوگ دھڑا دھڑ ان سے بیعت ہو جاتے ہیں جو لوگ نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے مسجد میں نہیں آتے وہ بھی بیعت ہونے کے لئے مسجد میں آجاتے ہیں اور موقعہ غنیمت جان کر بے وضو ہی مرید ہو جاتے ہیں۔ سنا ہے کہ انہوں نے پیری مریدی کا آغاز ڈھائی سال کی عمر سے کر دیا تھا۔ خاندانی بزرگ ہیں اور ان کی کرامتوں کا ابھی تک شمار نہیں ہو سکا ہے۔ ہوا میں اڑ لیتے ہیں لیکن اڑتے وقت کسی کو دکھائی نہیں دیتے۔ ہر سال حج کرتے ہیں لیکن ان کا جسم ہندوستان ہی میں رہتا ہے البتہ ان کی روح مکہ و مدینہ کی گلیوں میں گھوم پھر کر اور ارکان حج ادا کر کے ساتھ خیر و عافیت کے ان کے جسم میں واپس آجاتی ہے اس دوران وہ کسی اور کی روح مستعار لے کر زندہ رہتے ہیں۔ ان تمام احباب نے میرے اصرار پر ناشتے میں شرکت کی اور حسب عادت رزق حلال کا پورا پورا حق ادا کیا۔ اور مجھے تکلف کرنے کی شکایت کا موقعہ نہیں دیا۔ ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد صدر مجلس حضرت مولانا گل بکاؤلی نے پوچھا کہ ہم سب کو زحمت دینے کی دوسری وجہ کیا ہے؟

جی حضرت! میرے لہجے میں احترام تھا۔ وہ میں نے ایک خواب دیکھا کہ جیسے میں مسلمانوں کی ایک ریلی سے خطاب کر رہا ہوں۔

سبحان اللہ۔ بڑا مبارک خواب ہے۔ صدر مجلس نے تسلی دی۔

حضرت! میں چاہتا ہوں کہ اس خواب کو حقیقت میں بدلوں۔

تو پھر دیر کس بات کی ہے۔ کسی ریلی کو ہنکا کر لے جاتے ہیں کسی رام لیلا گراؤنڈ میں۔

حضرت وہ تو ٹھیک ہے" میں بولا" لیکن ریلیاں ایسے کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ دراصل میں چاہتا ہوں کہ میں کسی جماعت کی بنیاد ڈالوں۔

ہوں۔ "صدر مجلس" نے سنجیدگی سے ہنکارا بھرا، پھر بولے۔ تم ایک جماعت قائم کرو اور اس کا نام رکھو۔ "جمعیۃ الجہلا"۔

جزاک اللہ۔ ہر طرف سے آوازیں بلند ہوئیں۔ پھر صوفی تاشقند جو بغیر بلائے آگئے تھے بولے۔ جمعیۃ العلماء تو کئی ہیں۔ سنا ہے کہ ایک آدھ اور بھی جنم لینے والی ہے لیکن "جمعیۃ الجہلا" آج تک پیدا نہ ہو سکی۔ اس کی تولید اس ملک میں پہلی بار ہوگی۔

صوفی آر پار بولے۔ کس قدر پریشانی کی بات ہے کہ علماء اقلیت میں ہیں پھر بھی ہر طرف یہی چھائے ہوئے ہیں اور جاہل لوگ جن کی تعداد ماشاء اللہ بہت زیادہ ہے ان بے چاروں کی اپنی کوئی جمعیت نہیں ہے۔ میں صدر مجلس کی رائے سے ایک سو ایک فیصد متفق ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ اگر جمعیۃ الجہلا کی داغ بیل ڈالی گئی تو میں دامے درمے سخنے اس میں حصہ لوں گا اور اپنے بچوں کو بھی اس کا رکن بناؤں گا جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے۔

صدر مجلس نے کہا۔ ہمیں باقاعدہ اس کا ایک دستور اساسی بنانا ہوگا اور ہم باقاعدہ حکومت ہند سے اس کی منظوری لیں گے۔

بے شک۔ سب ایک ساتھ بولے۔

صوفی تاشقند نے کہا۔ اس کا صدر کون ہوگا؟

صدر مجلس بولے۔ فی الحال اس کے صدر ابو الخیال فرضی ہوں گے کیونکہ ان میں وہ تمام خوبیاں ایک ایک کر کے موجود ہیں جو جاہلوں کا طرۂ امتیاز ہیں۔

مولوی گلفام کھڑے ہو کر بولے۔ میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

صدر مجلس نے فرمایا۔ باقی دوسرے عہدے، سکریٹری، خزانچی، نائب صدر وغیرہ آپس کے مشورے سے طے ہو جائیں گے لیکن ہر شخص کو اس کی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر منصب عطا کیا جائے گا۔ مثلاً سکریٹری اسکو رکھیں گے جو پوری طرح جاہل ہو اور اس کو یہ تک خبر نہ ہو کہ دستاویز پر انگوٹھا ہاتھ کا لگایا جاتا ہے یا پیر کا۔

ویری گڈ۔ سب ایک ساتھ بولے۔

اس کے بعد صدر مجلس نے کہا۔ اور سکریٹری کے اندر یہ خوبی بھی ہونی ضروری ہے کہ مطلق جاہل ہونے کے بعد وہ اپنی جہالت پر اپنی زندگی میں ایک بار بھی شرمندہ نہ ہوا ہو۔ جو علم والوں کی موجودگی میں اس طرح فرفر بولتا ہو جیسے اس سے بڑا کوئی علامہ دنیا میں نہیں ہے اور سکریٹری کے لئے اس کو ترجیح دی جائے گی جس کے خاندان میں جہالت پچھلی چار پشتوں سے چلی آرہی ہو۔

صدر مجلس کی یہ عارفانہ گفتگو سننے کے بعد میں نے عرض کیا۔ ممبر شپ کی بنیاد کیا ہوگی؟

صدر مجلس بولے۔ جہالت۔ پڑھا لکھا کوئی آدمی ممبر نہیں رکھا جائے گا۔

لیکن حضرت میں نے گھبرا کر کہا۔ جو لوگ یعنی ہم جیسے لوگ جنہوں نے ماں باپ کی غلطیوں کی وجہ سے اسکولوں اور مدرسوں کے منہ دیکھ لئے تھے کیا بنے گا کیا وہ ممبر شپ کی فضیلتوں سے محروم ہو جائیں گے۔

صدر مجلس بولے۔ تم بچے ہو عقل کے کچے ہو۔ دیکھو ہم جو جمعیۃ

صدر مجلس بولے۔ تم بچے ہو عقل کے کچے ہو۔ دیکھو ہم جو جمعیۃ الجہلا کی بنیاد ڈالنا چاہتے ہیں اگر اس میں بھی پڑھے لکھوں کو ممبر بنالیں گے تو پھر اس کی خصوصیت ختم ہو جائے گی۔ پڑھے لکھوں کی ہزار جماعتیں ہیں یہ ہماری جماعت جس کا نام جمعیۃ الجہلا ہو گا اپنی نوعیت کی منفرد جماعت ہو گی اس میں پڑھے لکھوں کو گھسا کر ہم اس کے امتیاز کا گلا نہیں کر سکتے۔ لیکن اس کے جو بنیادی ارکان ہیں ان کی پڑھائی کو محض اس لئے گوارہ کر لیا جائے گا کہ وہ پڑھے لکھے کے باوجود بھی جاہل نظر آتے ہیں۔ صدر مجلس کی یہ بات سن کر قدرے اطمینان ہوا اور نہ میری تو صدارت ہی خطرے میں نظر آرہی تھی۔ میں نے ایک ٹھنڈا سا سانس لے کر کہا۔ یہ جماعت کس طرح ارباب سیاست اور ارباب ملک پر اثر انداز ہو گی۔

کیونکہ یہ اکثریت میں ہو گی۔ "صدر مجلس بولے" اس ملک میں اقلیت اور اکثریت کا جھگڑا بہت ہوتا ہے اور اکثریت کے گناہ اس لئے برداشت کر لئے جاتے ہیں کہ وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔ بابری مسجد کو شہید کر کے رام للا مندر بنا دیا گیا اور اس طرح ہندوؤں کو اس لئے خوش رکھا گیا کہ وہ اکثریت میں ہیں۔ جب ہماری جماعت کی جڑیں مضبوط ہو جائیں گی۔ ہم سینہ پھلا کر یہ کہہ سکیں گے کہ اس ملک کی اکثریت جاہلوں کی ہے۔ اس لئے جاہلوں کو اقتدار میں ان کی تعداد کے مطابق حصہ داری ملنی چاہئے۔

سبحان اللہ کس قدر فائدہ ہو گا۔ حاجی الفت علی خاں بولے۔ جاہل لوگ فخر سے کہہ سکیں گے کہ ہم جاہل ہیں اور ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔

صدر مجلس نے کہا۔ ایک دن اس ملک میں ریزرویشن کی بات اٹھے گی اس وقت ہماری جماعت یہ کہہ سکے گی کہ ہمیں نوے فیصد ملازمتوں کے حقوق دیئے جائیں کیونکہ اس ملک میں ہماری تعداد نوے فیصد سے بھی زائد ہے۔ حکومت ہماری مانگیں ماننے پر مجبور ہو گی اور اگر ہماری کوششیں اسی طرح جاری رہیں تو وہ دن دور نہیں جب ہمارے ملک کا وزیر اعظم نرا جاہل ہو گا کیونکہ جہالت کے چرچہ عام کی وجہ سے جاہلوں کو خوش رکھنا ضروری ہو جائے گا۔ ان کی خوشامدیں کی جائیں گی، ہر پارٹی جاہلوں کو خوش رکھنے کے لئے سو جتن کرے گی اور اسی طرح ایک دن ایسا وزیر اعظم ملک کو نصیب ہو گا جو سر سے پاؤں تک مطلقاً جاہل ہو۔

میں نے ڈرتے ڈرتے صدر مجلس سے ایک سوال کیا۔ حضرت! کیا اپنا پرچار کرنے کے لئے یا کسی موقعہ پر حکومت وغیرہ سے مطالبہ کرنے کے لئے ہم لٹریچر یا پمفلٹ یا ہینڈ بل وغیرہ شائع کریں گے۔ ہرگز نہیں، صدر مجلس نے پرزور انداز میں نفی کی۔ اور فرمایا کہ ہم کوئی ایسی غلطی نہیں کریں گے جو لکھنے پڑھنے سے تعلق رکھتی ہو۔ ہم اپنا پرچار ازراہ جہالت کریں گے، ہائے ہائے کریں گے اپنی شکلوں پر جہالت طاری کر کے دفتروں میں گھسیں گے ادب واحترام کو ایک طرف رکھیں گے کیونکہ ہم تعلیم کی ذین ہوتے ہیں۔ ہم دفتروں میں بیٹھے ہوئے افسر سیدھی زبان میں بات کریں گے۔ ہم جیسے پاس آتے ہیں تو ہماری سنتا ہے یا نہیں یا پھر ہم اٹھالیں اپنے ہاتھ میں چپل۔ ہمارا جو دفتر ہوگا وہ بھی بالکل سپاٹ ہوگا اس کے باہر بھی کوئی بورڈ نہیں ہوگا۔ کہ جس کو پڑھنے کی کوئی غلطی کر سکے۔ اور اگر بورڈ ہوگا بھی تو اس انداز کا ہوگا کہ جہالت جس سے موسلا دھار بارش کی طرح برسے۔ اور جس کو دیکھ کر پڑھے لکھے لوگ شرما جائیں اور خواہ مخواہ اپنے گریبان چھاڑ لیں۔

کیا آپ لوگ مجھے کوئی خطاب عطا کر سکتے ہیں؟" میں نے ذرا سی بے حیائی پیدا کرتے ہوئے پوچھا۔"

مطلب؟

مطلب یہ کہ جیسے بڑے لوگوں کو عجیب وغریب خطاب مل جایا کرتے تھے سحبان الہند فدائے ملت، حکیم الاسلام وغیرہ وغیرہ۔

کیوں نہیں، اور یہ تو تمہارا حق ہے جب تم اتنی بڑی جمعیت "جمعیۃ الجہلا" کے صدر محترم ہو تو پھر تمہیں خطاب عطا نہ کرنا تو قانونی جرم ہے یہ کہہ کر صدر مجلس نے فرمایا کہ ہم تمہیں اللہ میاں کو حاضر و ناضر جان کر "امیر القوم" کا خطاب عطا کرتے ہیں۔

سبحان اللہ سبحان اللہ۔ بھئی فرشی صاحب مبارک ہو۔

مولوی گمنام بولے۔ اللہ تمہیں نظر بد سے بچائے۔ کتنی جلدی صدر بنے اور کتنی جلدی آغا خاں "امیر القوم" کا خطاب بھی مل گیا۔ اسی کو کہتے ہیں کہ ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ آئے چوکھا۔

اچھا اب باتیں بہت ہو گئیں، صدر مجلس بولے۔ اب عمل کی تیاریاں شروع کرو۔ سب سے پہلا کام یہ ہو گا کہ اس ملک میں ایسا قانون بنانے پر زور دو کہ کوئی شخص کسی بھی جاہل کو جاہل نہ کہے۔ ایک دور تھا جب ہریجن کہہ کر لوگ اڑاتے تھے آج کسی ہریجن کو ہریجن کہنا قانونی جرم ہے۔ ہم بھی ایسا قانون پاس کرائیں گے کہ جاہل کو جاہل مت کہو۔ اور اگر کوئی کہے تو ہم توہین عزت کا دعویٰ کریں گے۔ کیا جاہل خدا کا بندہ نہیں ہوتا کیا جاہل اس ملک کا باشندہ نہیں ہوتا کیا جاہل کے سینے میں دل نہیں ہوتا کیا اس کے اپنے جذبات نہیں ہوتے پھر لوگ اس کو جاہل کہہ کر اس کی دل شکنی کرتے ہیں۔ صدر مجلس عالمانہ انداز میں تقریر کر رہے تھے۔ فرمانے لگے کہ جاہلوں کا ذکر قرآن حکیم تک میں ہے۔ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا دیکھا آپ نے اللہ نے صاف صاف فرمادیا ہے کہ جب جاہل لوگ تم سے خطاب کریں تو انہیں سلامیاں دو۔ اور جاہلوں کا ذکر حدیث پاک میں بھی ہے۔ مثلاً هٰـذا قَوْمٌ جَاهِلُوْنَ اتنے

سامنے دلائل کے ہوتے ہوئے کسی کو حق نہیں ہے کہ وہ ہمیں رسوا کرے اور ہماری توہین کا مرتکب ہو۔

پڑھے لکھے لوگوں کی تو ہر طرح سے شامت ہے۔ اگر کوئی پڑھا لکھا انسان کوئی غلطی کرتا ہے تو ارباب عقل کہتے ہیں۔ یار تم تو پڑھ لکھ کر بھی بے ادب ہو۔ کوئی کہتا ہے کہ یار تم پڑھ کر بھی جاہل کے جاہل ہی رہے کوئی کہتا ہے کہ یار تمہاری مثال تو اس گدھے کی سی ہے کہ جس پر کتابیں لادی گئی ہوں اور تو اور عالموں تک کہہ دیتے ہیں یار تم عالم ہو کر بھی اللہ سے نہیں ڈرتے لیکن ہم جاہلوں کی اپنی الگ دنیا ہے ہمیں کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کیونکہ ہمارا رنگ [illegible] کسی آدمی سے اور یار ہم نے بڑے بڑے علماء کو دیکھا ہے کہ جب وہ مفاد پرستی کی بھول بھلیوں میں پھنس جاتے ہیں اور حرص و ہوس کے آسیب ان کے سروں پر منڈلانے لگتے ہیں تو پھر وہ جاہلوں سے بھی بدتر ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالتے ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے وہ وہ حرکتیں کرتے ہیں کہ [illegible] بھی مارے شرم کے پانی پانی ہو جاتی ہیں۔ ہم نے کتنے ہی مولویوں اور خطیبوں کو ایسی ایسی حرکتیں کرتے دیکھا ہے کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ [illegible] ملک میں ہر طرف پھیل جاؤ ثابت کر دو کہ ہم اکثریت میں ہیں۔ [illegible] شور و غل کرو۔ ہنگامے مچاؤ۔ دنیا کو بھی [illegible] رہو۔ گناہ پر گناہ کرو لیکن خود کو پرہیزگار سمجھو۔ مطلق بے حیا بن جاؤ لیکن شرم و حیا کی تعریف میں تقریریں کرو۔ اپنے ہاتھوں سے یہ ثابت کر دو کہ جہالت [illegible] یقین کرو اگر تم ثابت قدم رہے تو اہل علم بھی تمہارے سامنے پانی بھرتے نظر آئیں گے اور ارباب ہنر کو تمہارے سامنے کورنش کرنی پڑے گی۔

صدر مجلس یہ کہہ کر چپ ہو گئے پھر بولے۔ کسی کو کچھ کہنا ہے۔

میں نے ہی ہاتھ اٹھایا۔

کھڑے ہو کر بولو کیا کہنا چاہتے ہو۔

میں نے عرض کیا آپ کی تقریر میں جادو تھا۔ یہ تقریر ہم سب کی روحوں کے اندر تک اتر گئی ہے لیکن مجھے ڈر لگتا ہے کہ جب ہم "جمعیۃ الجہلا" کا اعلان کریں گے تو عالموں کے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوگا اور وہ زعم علم میں آ کر ہماری مخالفت شروع کر دیں گے اس وقت ہم کیا کریں گے۔ کس طرح ہم جہالت کی عزت و آبرو کو بچائیں۔ ان عالموں کا کیا بھروسا اگر انہوں نے کفر کے فتووں کی گن سنبھال لی تو جان بچانی مشکل ہو جائے گی۔

کفر کے فتووں سے کیا ہوتا ہے۔ علماء جن پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں مر جانے پر ان کی خود نماز جنازہ پڑھا دیتے ہیں۔

ہاں یاد آیا۔ صوفی آر پار بولے۔ رمضان میں ایک سفیر صاحب ایک ایسے شخص کی رسید کاٹ رہے تھے جس پر مدرسے والوں نے کفر کا فتویٰ لگا دیا تھا۔ میں نے عرض کیا۔ اس شخص پر تو فتویٰ لگا ہوا ہے۔ سفیر صاحب نے پیسے اپنی جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔ فتویٰ اپنی جگہ اور چندہ اپنی جگہ۔

تو اس کا مطلب ہے کہ ہم بالکل نڈر رہیں۔

ڈرنے کی ضرورت کیا ہے ہم لوگ صاحب ایمان ہیں، صاحب عقل ہیں، صاحب ہوش مند ہیں، سوچ سمجھ کر ایک جماعت قائم کر رہے ہیں، ہماری جماعت تو جمعیۃ الجہلا ہو کر جہالت کی باتیں کرے گی۔ آج کل تو لوگ پڑھے لکھے ہو کر صاحب علم ہو کر صاحب معرفت ہو کر جہالت کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور جاہلوں کی طرح اچھل کود کر رہے ہیں کم سے کم ہمارا جیسا ظاہر ہوگا ویسا ہی باطن ہوگا۔ ہم ان لوگوں سے تو لاکھ درجے اچھے ہوں گے جو دیکھنے میں علماء نظر آتے ہیں لیکن ان کی حرکتوں سے جاہلوں کو حیا آ رہی ہے۔

اور آج "جمعیۃ الجہلا" کا کام پورے شباب پر ہے۔ لاکھوں لوگ ہماری جماعت کے دن دہاڑے ممبر بن رہے ہیں۔ یار لوگوں کے مشورے پر میں نے پیری مریدی کا کاروبار بھی شروع کر دیا ہے۔ ہر ہفتے ایک درجن بے وقوف میرے حلقے میں آ جاتے ہیں۔ میرے مرید میرے ارد گرد میلہ جمائے رکھتے ہیں اور ان کی زبانیں "امیر القوم" کہہ کہہ کر خشک ہوئی جاتی ہیں۔ کچھ مریدوں نے مجھ سے کئی کرامتیں بھی جوڑ دی ہیں میں نے کہا تھا اس کی کیا ضرورت ہے تو مجھے سمجھایا گیا کہ کرامتوں سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے اگر خود سے سرزد نہ ہوں تو پھر خود ہی بنا کر پیش کر دینی چاہئیں۔ میں نے کہا تھا یہ تو جھوٹ ہے۔ فرمایا گیا مصلحت سے ملا ہوا جھوٹ بہتر ہے اس سچ سے جس سے ہم سب کی پول کھل جائے۔ عنقریب میں ملک کا طوفانی دورہ کروں گا اور ہر شہر کے جاہلوں سے رابطہ قائم کر کے انہیں بتاؤں گا کہ ان کی کیا اہمیت ہے اور ان کی نادانی اور جہالت سے فائدہ اٹھا کر علماء نے کس طرح ان پر راج کیا۔ میں ان پڑھے لکھے لوگوں سے بھی ملوں گا جو پڑھ لکھ کر بھی جاہل ہوتے ہیں اور اپنے رہنماؤں کی اصلیت نہیں سمجھ پاتے۔ کچھ علماء کو مجھ سے شکایت پیدا ہوئی ہے کہ میں جہالت کی نشاۃ ثانیہ کے لئے بھاگ دوڑ کر رہا ہوں مجھ سے بعض مدرسوں کے ناظمین بھی خفا ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے میں جہالت کی پرورش کر رہا ہوں لیکن میں بہ بانگ دہل عرض کروں گا۔

ان کا جو فرض ہے وہ اہل مدرسہ جانیں
اپنا پیغام جہالت ہے جہاں تک پہنچے

(یار زندہ صحبت باقی)



انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

یوناف اپنی طلسمی دیوار پر عارب کی بنائی ہوئی تصویر کو چھری سے اذیتیں دے رہا تھا کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور کہا۔ "اب اس عمل کو بند کرو۔ اس لئے کہ اس کی اب ضرورت نہیں رہی۔"

یوناف نے دیوار پر بنی ہوئی عارب کی تصویر سے چھری ہٹائی اور پوچھا "تم کیا کہنا چاہتی ہو؟"

ابلیکا نے کہا۔ "تمہارے اس عمل سے عارب انتہائی تکلیف دہ اذیت میں مبتلا تھا اور اس کے جسم پر جگہ جگہ سے خون بھی بہنے لگا تھا۔ میں یہ سب کچھ خود دیکھ کر آ رہی ہوں۔ عارب کو شک گزرا تھا کہ شاید تر ورہ نے اس کی یہ حالت کر دی ہے۔ اس پر انہوں نے بیوسا کو پتہ کرنے کے لئے بھیجا لیکن وہ یہ دیکھ کر حیران اور پریشان ہوئے کہ طلسمی دیوار پر کوئی نقش نہ تھا اور تر ورہ اپنے کمرے میں گہری نیند سوئی تھی پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد عزازیل نمودار ہوا۔ وہ عارب کے سامنے آ کھڑا ہوا ہے اور اس نے وہاں اپنا کوئی ایسا عمل کیا ہے جس کی وجہ سے عارب کو طلسمی دیوار کی اس اذیت سے نجات مل گئی ہے لیکن یوناف ہم عارب کے ساتھ ساتھ عزازیل کو بھی معاف نہ کریں گے۔ اس لئے کہ عزازیل عارب بیوسا اور عویطہ سے بھی بدترین دشمن ہے۔ لہٰذا عزازیل اس وقت جس انسانی شکل وصورت میں ہے میں اس کی تصویر اس طلسمی دیوار پر بناتی ہوں۔ تم اس کی شبیہ کو اپنے سری عمل سے اذیت دینا۔ اس طرح وہی اذیت عزازیل کو بھی پہنچے گی اور اسے یہ احساس ہو جائے گا کہ اگر وہ عارب کی مدد کو آتا ہے تو اسے بھی عارب کی طرح عذاب میں مبتلا کیا جا سکتا ہے۔"

ابلیکا تیزی کے ساتھ اس کی گردن سے علیحدہ ہوئی اور پھر طلسمی دیوار پر کوئلے کے ساتھ بڑی تیزی سے عزازیل کی شبیہ بننے لگی۔ جب طلسمی دیوار پر عزازیل کی شبیہ مکمل ہو گئی تو ابلیکا نے پھر یوناف کی گردن پر لمس دیتے ہوئے یوناف کو ہدایت دی۔ "تھوڑی دیر قبل تک جس طرح تم عارب کی تصویر کو اذیت پہنچاتے رہے ہو ایسے ہی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر طلسمی دیوار پر بنی ہوئی عزازیل کی اس شبیہ کو اذیت دو۔ پھر دیکھتے ہیں کہ عزازیل کیسے اور کیونکر ہمارے سری عمل سے بچ سکتا ہے۔"

ابلیکا کی اس گفتگو پر یوناف کے چہرے پر گہری اور پرسکون مسکراہٹ بکھر گئی اس نے چھری سنبھالی اور دیوار پر بنی ہوئی عزازیل کی تصویر پر اپنا سری عمل کرنے کے لئے آگے بڑھا۔

عارب کو یوناف کی طرف سے طلسمی دیوار کے اذیت ناک عمل سے بچانے کے لئے عزازیل، عارب کے سامنے اس کی طرف پشت کئے ہوئے کھڑا تھا۔ اس وقت جب یوناف نے اس کے خلاف بھی اپنے سری عمل کی ابتدا کی تو عزازیل ایک اذیت ناک تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے زمین پر گر پڑا۔ وہ بری طرح واویلا کرنے لگا تھا۔ اس کے جسم پر مختلف جگہوں پر خراشیں آ کر وہاں سے خون بہنے لگا تھا۔ عارب، بیوسا اور عویطہ عزازیل کی اس حالت پر پریشان اور فکرمند ہو کر رہ گئے تھے۔ پھر عزازیل اپنے آپ کو طلسمی دیوار کے عمل سے بچانے کے لئے اپنی قوتوں کو حرکت میں لایا اور وہاں سے غائب ہو گیا۔

تھوڑی ہی دیر بعد عزازیل پھر عارب کے کمرے میں نمودار ہوا۔ اس مرتبہ اس نے پرسکون انداز میں ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیزو! گو عارب کی طرح مجھے بھی طلسمی دیوار کے عذاب میں مبتلا کر دیا گیا تھا لیکن میرا اس مصیبت میں مبتلا ہونا بھی تمہارے لئے سودمند ثابت ہوا ہے۔ اس لئے کہ میں نے اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایک طریقہ بھی جان لیا ہے اور وہ یوں کہ جب بھی کوئی تمہیں طلسمی دیوار کی اذیت میں مبتلا کرے تو فوراً اپنی سری قوتوں کو عمل میں لاتے ہوئے اپنی شکل تبدیل کر لو۔ ایسا کرنے کے بعد یقیناً تم طلسمی دیوار کے عمل سے نجات پا لو گے۔"

عزازیل ذرا رکا پھر اس نے ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ میری ایک اور بھی بات یاد رکھو۔ اب جب کہ ہم پر واضح ہو چکا ہے کہ تر ورہ کے علاوہ بھی کوئی طلسمی دیوار کا عمل جانتا ہے اور اگر یہ عمل جاننے والا یوناف ہے تو پھر وہ ہمیں بار بار اس عذاب اور اذیت میں ڈالتا رہے گا۔ پس تم کل سے تر ورہ پر زور ڈالنا شروع کر دو کہ وہ تم تینوں کو طلسمی دیوار کا سحری عمل سکھا دے۔ اگر اس نے تم تینوں کو یہ عمل سکھانے سے انکار کر دیا تو پھر تم اسے دھمکی دے دینا کہ اگر اس نے تم تینوں کو طلسمی دیوار کا عمل نہ سکھایا تو وہ اس صورت میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی اور تم جانو ہر ایک کو اپنی جان عزیز ہوتی ہے۔ جب تر ورہ کو یہ خبر

ہو جائے گی کہ اس نے اگر طلسمی دیوار کا عمل نہ سکھایا تو تم تینوں اس پر موت بن کر نازل ہو جاؤ گے تو وہ ہر صورت میں تم تینوں کو یہ عمل سکھانے پر آمادگی کا اظہار کر دے گی اور اسے سیکھنے کے بعد تم یقیناً آنے والے دور میں یوناف کو اپنے سامنے مجبور اور بے بس کر دینے پر قادر ہو جاؤ گے۔ چنانچہ تم کل سورج طلوع ہونے کے بعد تر درہ سے سری عمل حاصل کرنے کی جدوجہد کا آغاز کر دو۔"

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

دوسرے روز جب سورج طلوع ہوا اور عارب، بیوسا اور عبیط اور تر درہ ایک ہی کمرے میں بیٹھ کر صبح کے ناشتے سے فارغ ہونے کے بعد اٹھنے لگے تو عارب نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے تر درہ! تھوڑی دیر اور یہاں بیٹھو میں، بیوسا اور عبیط ایک اہم موضوع پر تمہارے ساتھ گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔"

تر درہ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھتی ہوئی بولی۔"کہو تم تینوں مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہو۔؟"

عارب، بیوسا اور عبیط نے ایک بار گہری اور ذومعنی نگاہوں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر آنکھوں ہی آنکھوں میں انہوں نے کوئی فیصلہ کر لیا۔ تب عارب نے اس ساحرہ کو مخاطب کیا۔"ہم تینوں نے مل کر یہ عہد اور فیصلہ کر لیا ہے کہ آج ہر صورت میں ہم تم سے طلسمی دیوار کا سحری عمل جان کر رہیں گے۔ سو اے ساحرہ! اپنے اسی عہد اپنے اس فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے میں تمہیں تاکید بلکہ تنبیہ کرتا ہوں کہ تم آج ہی ہمیں طلسمی دیوار کا عمل سکھا دو۔ ورنہ یاد رکھو——"

عارب کی بات کاٹتے ہوئے ساحرہ تر درہ نے فوراً پوچھ لیا۔"ورنہ تم میرا کیا بگاڑ لو گے۔"

تر درہ کے اس سوال پر عارب کی آنکھوں میں برہمی رقص کرنے لگی۔ اس کی حالت صحرا کے شر ربا بگولوں اور جان کنی کے خوفناک لمحات جیسی ہو گئی تھی پھر اس نے جھلسا دینے والی آگ اور بجلیوں کی لپکتی زبان کی مانند ساحرہ تر درہ کو مخاطب کر کے رگوں میں چنگاریاں بھر دینے والے لہجے اور ہولناک آواز میں کہا۔"تو کسی غلط فہمی اور بدگمانی کے اندر مبتلا نہ رہنا۔ ہم تینوں طلسمی دیوار کا عمل نہ جانتے ہوئے بھی سری قوتوں میں تم سے زیادہ اہم اور پر قوت ہیں۔ پس میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ اگر تو نے آج ہمیں طلسمی دیوار کا سری عمل نہ سکھایا تو آج کا دن تیری زندگی کا آخری دن ہو گا اور مجھے امید ہے کہ تم موت پر زندگی کو ترجیح دیتے ہوئے ہمیں یہ سری عمل ضرور سکھا دو گی۔"

تر درہ کے حسین لبوں پر ہلکی ہلکی مگر طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔"تم تینوں خود کسی غلط فہمی اور بدگمانی کا شکار نہ ہونا۔ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تم مجھے موت کی دھمکی دے کر مجھ سے میرا یہ طلسمی دیوار کا سری عمل حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ نہیں ہرگز نہیں اور—— اور سنو! یہ تمہاری بدخیالی ہے۔ اگر تم نے یہ عمل حاصل کرنے کے لئے مجھ پر سختی بھی کی تو یاد رکھنا میں اس عمل کی ایسی حفاظت کروں گی اور زندگی پر موت کو ترجیح دے دوں گی۔ تم مکمل کر سن لو کہ میں کسی بھی صورت میں تم تینوں کو طلسمی دیوار کا سری عمل نہ سکھاؤں گی۔ پہلے میں نے ارادہ کیا تھا کہ اگر تم تینوں میرے بھروسے اور اعتماد پر پورے اترے تو میں تمہیں یہ سحر سکھا دوں گی لیکن اب میں نے ٹھان لیا ہے کہ تم تینوں بدنیت ہونے کے ساتھ ساتھ بدمعاملہ بھی ہو۔ لہٰذا میں تم تینوں کو یہ عمل سکھانے سے صاف طور پر انکار کرتی ہوں۔"

عارب نے حیوانی اور درندگی کی سی کیفیت میں کہا۔"اے ساحرہ! ہم تینوں تمہیں دوپہر تک کی مہلت دیتے ہیں اگر تم نے دوپہر تک ہمیں یہ عمل نہ سکھایا تو پھر یاد رکھو آج کے دن کی دوپہر تمہاری زندگی کی آخری دوپہر ہو گی۔"

تر درہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھی اور نفرت کا زہر برساتی ہوئی آواز میں بولی۔

"میں نے تم جیسے موت کی دھمکیاں دینے والے بہت دیکھ رکھے ہیں۔ دوپہر تو بہت دور کی بات ہے۔ میں اسی وقت تمہیں پختہ عزم کے ساتھ کہتی ہوں کہ میں کسی بھی صورت تمہیں یہ سری عمل نہیں سکھاؤں گی۔" اس کے ساتھ ہی تر درہ نفرت کے اظہار کے طور پر زور سے پاؤں پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔ ساحرہ تر درہ کے یوں چلے جانے کے بعد عارب نے بیوسا اور عبیط کو مخاطب کرتے ہوئے رازدارانہ انداز میں کہا۔

"تم دونوں اس پر نگاہ رکھنا کہ وہ دوپہر تک یہاں سے نکل کر کہیں اور نہ جانے پائے۔ وہ ہماری اس دھمکی کی اطلاع مصر کی ملکہ دلوکہ کو بھی کر سکتی ہے اور اگر ایسا ہوا تو سن رکھو! ہم نہ صرف طلسمی دیوار کے عمل سے محروم رہ جائیں گے بلکہ مصر کی سرزمین کے اندر ہمارا رہنا بھی ناممکن ہو جائے گا۔ پس دوپہر تک اگر وہ اپنے کمرے سے نکل کر کہیں جانے کی کوشش کرے تو فوراً مجھے اطلاع کرنا۔ ہم تینوں مل کر اس کا تعاقب کریں گے اور اگر اس نے مصر کی دلوکہ کی طرف جانے کی کوشش کی تو ہم راستے ہی میں اس کا کام تمام کر کے رکھ دیں گے۔"

بیوسا اور عبیط اپنی سری قوتوں کو عمل میں لا کر وہاں سے غائب ہو گئیں جب کہ عارب وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔ ابھی اسے کمرے میں آ کر بیٹھے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اچانک بیوسا اور عبیط وہاں نمودار ہوئیں۔ بیوسا نے بدحواسی سے کہا۔ میرے بھائی تمہارے اندیشے اور خدشات درست ثابت ہوئے ہیں۔ آؤ ہمارے ساتھ تر درہ کا تعاقب کریں اس لئے کہ وہ اپنے کمرے سے نکل کر کہیں جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔"

جلدی ہی وہ تینوں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور انسانی آنکھ سے

ہو کر وہ تزورہ کی طرف جیسے انہوں نے دیکھا۔ ساحرہ تزورہ اپنے کمرے سے نکل کر عمارت سے باہر آئی پھر وہ دائیں ہاتھ مڑتی ہوئی دریائے نیل کے کنارے کنارے شمال کی جانب بڑھنے لگی۔

عارب نے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے جذبات میں بیوسا اور عبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔"یہ کدھر جارہی ہے۔ اگر یہ ملکہ دلوکہ کے محل کی طرف جانے کا ارادہ رکھتی ہے تو پھر مصر کی ملکہ کا محل تو جنوب میں رہ گیا ہے جب کہ تزورہ شمال کی طرف شہر سے باہر نکلنے کی کوشش کررہی ہے۔"

حسین بیوسا نے عارب سے کہا۔"میرے بھائی! کہیں ایسا تو نہیں کہ تزورہ کے یوناف کے ساتھ مراسم ہوں۔ یوناف نے کسی قوت یا محبت سے کام لے کر اس سے طلسمی دیوار کا سری عمل بھی حاصل کرلیا ہو اور تزورہ اس وقت ہمارے خلاف مدد حاصل کرنے کے لئے یوناف کے پاس جارہی ہو، کیونکہ یہ دریائے نیل کے کنارے کنارے شمال کی سمت جدھر جارہی ہے ادھر تو یوناف ہی کا محل ہے۔"

عبیطہ نے توصیفی انداز میں بیوسا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔"میری بہن! قسم خداوند لازوال کی تمہارے اندیشے درست ہیں۔ تزورہ یقیناً ہمارے خلاف مدد حاصل کرنے کے لئے یوناف ہی کی طرف جارہی ہے۔"

عارب نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔"تزورہ ہمارے خلاف حرکت میں آنے کے لئے یوناف کی طرف جارہی ہے تو پھر سن رکھو! اس کی زندگی کے چند لمحات باقی ہیں۔ اس لئے کہ جب یہ یوناف کے محل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھے گی تو میں اس بدبخت اور بدنیت ساحرہ کا کام تمام کرکے رکھ دوں گا۔"

بیوسا نے تفکرات سے بھری آواز میں کہا۔"میرے بھائی! یہ بھی سن رکھو کہ یوناف کے محل کی پہلی سیڑھی پر تزورہ کا کام تمام کرنے کے بعد ہمیں اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاتے ہوئے یہاں سے غائب ہوجانا پڑے گا اس لئے کہ جب یوناف کو اس کے مرنے کی خبر ہوگی تو وہ ضرور ہمارے خلاف حرکت میں آئے گا اور اگر تزورہ کے اس کے ساتھ مراسم ہیں تو اسے یہ جاننے میں دیر نہ لگے گی کہ ساحرہ کا قتل ہم تینوں نے ہی کیا ہے۔"

عارب نے کہا۔"اے بیوسا میں سو فیصد تمہارے خیالات سے اتفاق کرتا ہوں۔ یقیناً تزورہ کا خاتمہ کرنے کے بعد ہمیں ممفس شہر سے غائب رہ کر عزازیل کے احکامات کا انتظار کرنا ہوگا۔ میرا خیال ہے کہ تزورہ کو قتل کرنے کے بعد ہم سقارہ کے ان میدانوں کی طرف نکل جائیں جہاں پر ماضی کے فرعونوں نے اپنے اہرام تعمیر کر رکھے ہیں۔"

عارب کہتے کہتے خاموش ہوگیا کیونکہ تزورہ دریائے نیل کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتی ہوئی اب یوناف کے محل کے قریب آگئی تھی۔ عارب نے پھر اپنے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔"تمہارے اندیشے درست ثابت ہوئے کہ ساحرہ یقیناً یوناف ہی کی طرف جارہی ہے اور میرے خیال میں یہ یوناف کو طلسمی دیوار کا عمل سکھا چکی ہے اور گزشتہ رات جو مجھے اور محترم عزازیل کو اذیت اور کرب میں مبتلا کیا گیا تھا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ عمل یوناف ہی کی طرف سے تھا۔ اب جب یہ پہلی ہی سیڑھی پر قدم رکھتی ہے تو میں ہولناک انداز میں اس کا خاتمہ کئے دیتا ہوں۔"

عارب کی اس گفتگو پر بیوسا اور عبیطہ خاموش ہی رہی تھیں۔

تزورہ نے جونہی ان سیڑھیوں پر قدم رکھنا چاہا جو محل کے سامنے دریائے نیل تک پھیلی ہوئی تھیں تو عارب اپنے کسی سری عمل کو حرکت میں لایا۔ جونہی اس نے اپنا ہاتھ تزورہ کی طرف بلند کیا۔ اس نے ایک ہولناک چیخ بلند کی اور پہلی ہی سیڑھی پر گرتے ہوئے تڑپ تڑپ کر ختم ہوگئی۔ عارب، بیوسا اور عبیطہ فوراً وہاں سے چلے گئے تھے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ساحرہ تزورہ کی کربناک چیخ سن کر یوناف بھاگتا ہوا اپنے محل سے باہر نکلا، دریا کے کنارے اس کے محل کی پہلی سیڑھی پر تزورہ کی لاش پڑی تھی وہ اس کی حالت کا جائزہ لے کر اداس اور افسردہ ہوگیا اس لئے کہ ساحرہ تزورہ مرچکی تھی۔ اس نے خلا میں گھورتے ہوئے کہا۔

"ساحرہ میں جانتا ہوں کہ تیرے قاتل کون ہیں تو ضرور عارب، بیوسا اور عبیطہ کے خلاف مجھ سے مدد طلب کرنے کے لئے آئی ہوگی اور ان تینوں نے تمہارا خاتمہ کردیا ہوگا۔ کاش تم میرے پاس پہنچنے میں کامیاب ہوجاتیں تو میں ان درندوں اور وحشیوں سے ضرور تیری حفاظت کرتا! کاش مجھے خبر ہوتی کہ وہ خونی بھیڑیئے تیرے درپے ہیں تو میں ضرور تیری مدد کو پہنچتا۔"

پھر یوناف کو جانے کیا خیال گزرا کہ وہ پکار اٹھا۔"اہلیکا، اہلیکا تم کہاں ہو؟"

اہلیکا کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے پر یوناف نے پھر پکارا۔"اے اہلیکا تو کہاں ہے۔ مصیبت اور دکھ کے ان لمحات میں میں تیری مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہوں۔"

چند ہی لمحوں بعد اہلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا ریشمی لمس دیا۔"ارے یوناف کیا ہوا۔؟ تمہارے محل کی سیڑھیوں پر میں تزورہ کی لاش دیکھ رہی ہوں کس نے اس کے ساتھ یہ ظلم اور زیادتی کی ہے۔"

یوناف نے افسردہ اور غمگین سی آواز میں کہا۔"اے اہلیکا میں سمجھتا ہوں عارب، بیوسا اور عبیطہ نے اس کا خاتمہ کردیا ہے۔ میرے خیال میں ان تینوں نے اس سے طلسمی دیوار کا سری عمل جاننے کی کوشش کی ہوگی لیکن اس نے ان

کے ارادہ کو قبول نہ کرتے ہوئے انہیں یہ سری عمل بتانے سے انکار کر دیا ہوگا اور ان کے خلاف مدد حاصل کرنے کے لئے ساحرہ میری طرف آئی ہوگی ان تینوں نے اس کا تعاقب کیا ہوگا اور پھر محل کی سیڑھیوں پر ختم کر دیا تا کہ میں یہ جان جاؤں کہ انہوں نے مجھ سے مدد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والی ساحرہ کو کس قدر بھیانک اور خوفناک سزا دی ہے۔ پس اے املیکا میں چاہوں گا کہ تم دیکھ کر آؤ کہ عارب، یوسا اور عوبط اس وقت طلسمی دیوار کی عمارت کے اندر ہی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو میں اسی وقت ان کی طرف جاؤں گا اور ان سے اس ساحرہ کا انتقام لوں گا۔"

املیکا نے جواب میں کچھ بھی نہ کہا وہ یوناف کی گردن پر لمس دیتی ہوئی وہاں سے ہٹ گئی جب کہ یوناف وہیں ساحرہ تزورہ کی لاش پر کھڑا ہو کر اس کی واپسی کا انتظار کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد املیکا لوٹ آئی۔

میرے حبیب! وہ تینوں اس وقت طلسمی دیوار کی عمارت میں موجود نہیں ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ اس کا خاتمہ کرنے کے بعد کہیں روپوش ہو چکے ہیں۔"

یوناف نے املیکا کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور محل کے اندر جا کر وہ ایک کدال لے آیا۔ دریائے نیل کے کنارے اپنے محل کی سیڑھیوں کے پاس اس نے ایک گڑھا کھودا اور تزورہ کو وہاں اس نے دفن کر دیا تھا تھوڑی دیر تک وہ قبر پر افسردہ حالت میں کھڑا رہا پھر محل میں چلا گیا۔ ساتھ ہی اس نے املیکا کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"اے املیکا تو کہاں چلی گئی تھی؟ میں نے تجھے کئی بار پکارا اب کہیں جا کر تم نے میری گردن پر لمس دیا۔ اکثر ایسا ہوا ہے کہ تم مجھے رونما ہونے والے حالات سے پیشگی خبردار کر دیا کرتی تھیں۔ کاش اس سلسلے میں بھی تم یہاں موجود ہوتیں اور مجھے قبل از وقت اطلاع دے دیتیں کہ وہ تزورہ کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ اور ہدف بنانے والے ہیں اور اگر ایسا ہو جاتا تو یقیناً میں ان ظالموں سے تزورہ کی حفاظت کر سکتا تھا۔"

"میں فلسطین کی سرزمین سے لوٹ رہی ہوں۔" املیکا نے معذرت خواہانہ لہجہ اختیار کیا۔ "مجھے افسوس ہے کہ عارب، یوسا اور عوبط کے ہاتھوں تزورہ کا قتل ہو گیا ہے کاش اس موقعے پر میں یہاں ہوتی اور ان ظالموں کے مقابل تزورہ کی مدد کرتی پر اے یوناف اب جبکہ تزورہ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اور وہ تینوں یہاں سے بھاگ چکے ہیں تو میں سمجھتی ہوں کہ ہمارا محل میں یوں فضول رہنا بھی مناسب نہیں۔ موسیٰ کی موت کے بعد بنی اسرائیل یوشع بن نون کی سرکردگی میں ارض کنعان میں داخل ہونے والے ہیں۔ میں تمہیں مشورہ دوں گی کہ تم اپنے تزورہ کے انتقام کو التوا میں ڈال کر ارض کنعان کا رخ کریں ان کے اندر رہ کر یہ دیکھیں کہ خداوند اپنے عہد اور وعدے کے مطابق کس طرح بنی اسرائیل کو ارض کنعان کے اندر داخل ہونے کی سعادت فرماتے ہیں۔ بنی اسرائیل کے اندر اس وقت یوشع بن نون اور کالب ابن یفنہ کی صورت نیکی کا کام کرنے والے لوگ موجود ہیں۔ ہمیں بھی ان کے ساتھ بھلائی کا کام کرنا چاہئے۔"

املیکا کے خاموش ہونے پر یوناف نے گمبھیر آواز میں کہا۔ "اے املیکا میں نے اپنے دل میں عہد کیا تھا کہ میں تزورہ کے قتل کا انتقام ضرور لوں گا اب جب کہ وہ تینوں بھاگ چکے ہیں اور تم مجھے ارض کنعان کی طرف چلنے کا مشورہ دے رہی ہو تو میں نے ان حالات میں یہی فیصلہ کیا ہے کہ انتقام کو التوا میں ڈالتے ہوئے میں ارض کنعان کا رخ کروں لیکن کیا ایسا مناسب نہ ہوگا کہ نکلنے سے پہلے اس محل کے اندر ایک ایسا عمل کر دوں کہ اگر یہاں کوئی آباد ہونے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے ارادے کی تکمیل نہ کر سکے۔"

املیکا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "یوناف تم ایسا عمل ضرور کرو تا کہ جب تم یہاں واپس آنا چاہو یہ محل تمہیں خالی اور غیر آباد حالت میں ملے۔"

یوناف نے شوطار کے اس محل کے اندر ایسا کوئی سری عمل کیا پھر اس نے بلند آواز میں املیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "آؤ اب ارض کنعان کی طرف روانہ ہوں۔" اس کے ساتھ ساتھ ہی یوناف دریائے نیل کے کنارے شوطار محل سے ارض کنعان کی طرف کوچ کر گیا اور شطیم کے مقام پر بنی اسرائیل میں آشامل ہوا۔

بنی اسرائیل اس وقت شطیم کے مقام پر پڑاؤ کئے ہوئے تھے۔ وہاں سے آگے بڑھنے کے لئے سب سے پہلے یریحو کی سرزمین آتی تھی لہٰذا یوشع بن نون نے یہ خیال کیا کہ یریحو پر حملہ آور ہونے سے پہلے وہاں کی جاسوسی کر لینی چاہئے تا کہ اس کے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے اس ملک پر حملہ کیا جائے اس مقصد کے لئے یوشع بن نون نے بنی اسرائیل میں سے دو آدمیوں کا انتخاب کیا۔ ایک کا نام کسم اور دوسرے کا نام یوسیاہ تھا۔ یوشع بن نون نے دونوں کو طلب کیا اور انہیں مخاطب کر کے کہا۔

"اے میرے عزیزو! خداوند کے حکم کے مطابق اب مجھے بنی اسرائیل کو لے کر آگے پیش قدمی کرنا ہوگی۔ لہٰذا میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ شطیم سے یریحو کی طرف کوچ کرنے سے پہلے تم دونوں وہاں جا کر حالات کا جائزہ لو اور واپس آ کر مجھے آگاہ کرو تا کہ میں ان ہی حالات کے مطابق اس سرزمین پر حملہ آور ہو سکوں۔"

یوشع بن نون جب خاموش ہوئے تو یوسیاہ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "اے یوشع کیا ہمیں خاص شہر کا رخ کرنا چاہئے۔"

یوشع بن نون نے کہا۔ "ہمیا ہی ہوگا تم دونوں یہاں سے آسوریوں کی

سلطنت کے مرکزی شہر یریحو کی طرف روانہ ہو جاؤ۔ اس قوم کا بادشاہ وہیں رہتا ہے۔ لہٰذا وہاں کے مفصل حالات تم دونوں کو یریحو شہر سے ہی مل جائیں گے واپس شطیم چلے آنا۔"

یوسیاہ اور کسیم، یوشع بن نون کے سامنے سے ہٹ کر یریحو کی طرف کوچ کر گئے۔ چند دن بعد وہ یریحو شہر میں داخل ہوئے وہ ایک بہت بڑا اور بارونق شہر تھا اس کے گرد پتھروں سے بنی ہوئی ایک خوب چوڑی اور مضبوط فصیل تھی شہر میں داخل ہونے کے بعد کسیم نے یوسیاہ سے کہا۔

"اے میرے دوست میں تمہیں یہ مشورہ دوں گا کہ ہمیں کسی ایسے مکان یا ایسی سرائے کے اندر قیام کرنا چاہئے۔ جو بالکل شہر کی فصیل کے قریب ہو اس لئے کہ اگر خدانخواستہ یہاں کے باشندوں اور بادشاہ کو یہ خبر ہو گی کہ ہم جاسوسی کی غرض سے ان کے شہر میں داخل ہوئے ہیں اور انہوں نے ہمیں گرفتار کرنے کی کوشش کی تو ہمارے بھاگ نکلنے اور بچ جانے کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔"

یوسیاہ نے توصیفی انداز میں کسیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "تمہارا مشورہ بے حد معقول ہے۔ آؤ پہلے کسی ایسی سرائے کی تلاش کریں جو فصیل کے قریب ہو۔"

تھوڑی دیر تک کسیم اور یوسیاہ یریحو شہر کے اندر گھوم پھر کر جائزہ لیتے رہے اس دوران انہوں نے مختلف لوگوں سے بنی اسرائیل کے متعلق طرح طرح کے سوالات کرتے ہوئے ان کے خیالات جاننے کی بھی کوشش کی لیکن ایسی کوئی سرائے نہ ملی جو شہر کی دیوار کے قریب ہو، تاہم دیوار کے ایک قریبی بازار سے گزرتے ہوئے ان کی نگاہ ایک ایسی عورت پر پڑی جو اپنے مکان کے بیرونی دروازے پر بیٹھی تھی۔ مکان بالکل شہر کی فصیل کے ساتھ ملا ہوا تھا۔ یوسیاہ اور کسیم دونوں اس عورت کے پاس آئے اسے مخاطب کرتے ہوئے کسیم نے پوچھا۔

"اے خاتون ہم دونوں اس شہر میں اجنبی ہیں اور کافی دیر سے گھوم پھر رہے ہیں۔ ہمیں ایسی سرائے کی تلاش ہے جو شہر کی فصیل کے قریب ہو لیکن ہم ایسی کوئی سرائے تلاش کرنے میں ناکام رہے ہیں کیا تم ہم دونوں کو کسی ایسی سرائے کی نشاندہی کر سکتی ہو جو شہر کی فصیل کے ساتھ ہو۔؟"

عورت نے دونوں کا بغور جائزہ لیا پھر اس نے مدھم اور دھیمی سی آواز میں کہا۔ "اے اجنبیو! اس یریحو شہر میں کوئی بھی سرائے ایسی نہیں جو شہر کی فصیل کے قریب ہو، تمہارے قیام کے لئے میرا یہ ذاتی مکان حاضر ہے۔ تم یہاں جب تک چاہو قیام کر سکتے ہو۔"

عورت کی پیش کش پر یوسیاہ اور کسیم نے ایک دوسرے کو خوشی اور اطمینان کے سے انداز میں دیکھا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں انہوں نے کوئی فیصلہ کیا تب یوسیاہ نے عورت کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"اے خاتون تیرا نام کیا ہے اور تیرے گھر کے کتنے افراد ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تو ہمیں اپنے گھر میں قیام کرنے کی پیش کش کر دے اور تیرے گھر کے دوسرے افراد اس پر آمادہ نہ ہوں سو اس وجہ سے تنازعہ اور جھگڑا اٹھ کھڑا ہو اور اگر ایسا ہوا تو یہ معاملہ ہمارے لئے ناپسندیدہ ہو گا۔"

عورت نے جواب دیا۔ "پہلے تم دونوں اپنے نام بتاؤ، اس کے بعد میں تفصیل سے اپنا تعارف کراتی ہوں۔"

"میرا نام یوسیاہ اور میرے ساتھی کا نام کسیم ہے ہم دونوں شطیم کی سرزمین کی طرف سے آئے ہوں۔"

عورت نے کہا۔ "میرا نام راحب ہے میں کسبی ہوں اس مکان میں میرے علاوہ کوئی دوسرا نہیں رہتا لیکن شہر میں میرے ماں باپ، بہن بھائی اور بہت سے دیگر رشتے دار بھی رہتے ہیں۔ وہ ایسے مکانوں میں قیام کئے ہوئے ہیں جو یہاں سے کافی فاصلے پر ہیں تم یہاں اطمینان اور سکون سے قیام کر سکتے ہو۔"

"ہم تمہارے ہاں قیام کرنے کے لئے تیار ہیں اور تمہیں یہاں قیام کرنے کا معقول معاوضہ بھی دیں گے۔" کسیم نے جواب دیا۔ "لیکن اے خاتون گواہ رہنا تمہارے ہاں قیام کرنے کے دوران ہم یہ بھول جائیں گے کہ تم ایک کسبی عورت ہو نہ ہی تمہارے کاموں سے ہمارا کوئی سروکار ہو گا ہم دونوں شرفاء میں سے ہیں اور تمہارے ہاں قیام کے دوران ہماری اور تمہاری باہمی حیثیت بہن بھائیوں کی سی ہو گی۔"

کسیم کی گفتگو پر راحب خوش ہو گئی، اپنی جگہ سے اٹھ کر اس نے اپنے گھر کا دروازہ کھول دیا۔ "اگر ایسا ہے تو پھر دونوں آؤ اور جب تک چاہو اس گھر میں باعزت طور پر قیام کرو۔"

یوں راحب کے کہنے پر یوسیاہ اور کسیم دونوں وہاں قیام پذیر ہو گئے تھے چند روز کے اندر انہوں نے کافی معلومات حاصل کر لیں۔ ایک روز جب کہ وہ دونوں شام کا کھانا کھانے کے بعد گھر میں بیٹھے ہوئے تھے تو دروازے پر دستک ہوئی۔ یوسیاہ اور کسیم دونوں چونک اٹھے اور دیوان خانے سے ملحقہ کمرے میں آ کھڑے ہوئے۔ راحب نے دروازہ کھولا تو تین مسلح جوان دیوان خانے میں داخل ہوئے اور راحب کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے پوچھا۔

"اے راحب کیا گزشتہ چند دنوں کے دوران دو آدمیوں نے تمہارے ہاں قیام کیا ہے ان دونوں کے نام یوسیاہ اور کسیم بتائے گئے ہیں وہ دونوں ہی بنی اسرائیل کے جاسوس ہیں اور وہ اس لئے ہمارے شہر میں داخل ہوئے ہیں تا کہ وہ یہاں کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ ہماری سرزمین پر حملہ آور

ہو جائیں۔ ہمیں ہمارے بادشاہ نے تمہاری طرف بھیجا ہے کہ ان ناموں کے دو جوان اگر تمہارے ہاں قیام کئے ہوئے ہیں تو تمہاری حب الوطنی کا تقاضہ یہی ہے کہ ان دونوں کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ سن رکھو کہ ہم تمہارے مکان کی تلاشی لیں گے اور اگر ہم نے ان دونوں کو تیرے گھر کے اندر سے ڈھونڈ نکالا تو تمہاری حالت یریحو کے بسنے والوں کے لئے عبرت ہو کر رہ جائے گی۔"

یوسیاہ اور کسیم نے ساتھ والے کمرے میں کھڑے ہو کر گفتگو سنی اور کمرے سے نکل کر تیزی سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے مکان کی چھت پر چلے گئے۔ چھت پر سن کی لکڑیوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے، دونوں نے لکڑیوں کے اندر گھس کر اپنے آپ کو چھپالیا۔ راحب چونکہ دیوان خانے اور کمرے کے بیچ والے دروازے میں کھڑی تھی اس لئے اس نے یوسیاہ اور کسیم کو چھت پر چڑھتے دیکھ لیا تھا۔ یوسیاہ، کسیم کے اس عمل نے راحب کو اور زیادہ دلیر کر دیا۔ اس نے بادشاہ کے مسلح جوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اے میرے عزیزو! میں ایک وطن اور قوم پرست عورت ہوں میں اس سے انکار نہیں کرتی کہ اس نام کے دو شخص میرے پاس آئے تھے انہوں نے چند روز قیام بھی کیا لیکن آج شہر کے پھاٹک بند ہونے سے کچھ پہلے وہ یہاں سے چلے گئے میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں اور کدھر گئے ہیں اگر مجھے یہ خبر ہوتی کہ وہ دونوں بنی اسرائیل کے جاسوس ہیں تو میں یقیناً ان دونوں کو اپنے مکان کے اندر بند کر کے بادشاہ کو اس کی اطلاع کر دیتی وہ دونوں ابھی دور نہ گئے ہوں گے تم جلدی جلدی ان کا تعاقب کرو مجھے امید ہے کہ تم ان دونوں کو پالو گے اگر تم تینوں کو میری باتوں کا یقین نہیں تو پھر آؤ میں تمہیں فراخدلی کے ساتھ دعوت دیتی ہوں کہ میرے گھر کی تلاشی لے لو۔"

راحب کی راہنمائی میں بادشاہ کے تینوں جوانوں نے گھر کی تلاشی لی اور اس کے بعد وہ وہاں سے چلے گئے۔

راحب نے چھت پر جا کر ان دونوں کو پکارا "اے بنی اسرائیل کے فرزندو! تم دونوں نے اپنے آپ کو کہاں چھپا رکھا ہے باہر آجاؤ وہ تینوں یہاں سے جا چکے ہیں اب اس مکان میں تمہارے لئے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔"

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ ایسے مردوں پر لعنت کرتا ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر لعنت کرتا ہے جو مردوں کا روپ دھارنا چاہتی ہیں۔"

(بخاری، مشکوٰۃ)

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۰۷ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اس پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق و تفتیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (ہ)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمیل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا او پر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات سیارگان، برائے عاملین ۲۰۰۷ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اکتوبر	قمر و زحل	تربیع	۱_۴۰
یکم اکتوبر	عطارد و زحل	تسدیس	۱۱_۴۸
۲؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۴_۴۸
۳؍اکتوبر	قمر و عطارد	تثلیث	۷_۷
۵؍اکتوبر	قمر و عطارد	تربیع	۶_۲۳
۶؍اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۷_۵۴
۷؍اکتوبر	قمر و مریخ	تسدیس	۹_۴۳
۸؍اکتوبر	قمر و مشتری	تربیع	۸_۳۲
۹؍اکتوبر	مریخ و زحل	تسدیس	۹_۱۵
۱۰؍اکتوبر	قمر و مریخ	تربیع	۲_۵۱
۱۱؍اکتوبر	قمر و مشتری	تسدیس	۷_۴
۱۱؍اکتوبر	قمر و شمس	قران	۱۰_۳۰
۱۲؍اکتوبر	قمر و عطارد	قران	۶_۰۰
۱۴؍اکتوبر	زہرہ و زحل	قران	۹_۵۷
۱۵؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تربیع	۱۲_۱۰
۱۶؍اکتوبر	زہرہ و مریخ	تسدیس	۲۳_۵
۱۷؍اکتوبر	عطارد و مریخ	تثلیث	۱۴_۱
۱۸؍اکتوبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۳_۱۱
۱۹؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۴_۳۶
۲۱؍اکتوبر	قمر و مشتری	تسدیس	۶_۳۰
۲۲؍اکتوبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۹_۴۸
۲۳؍اکتوبر	قمر و مشتری	تربیع	۱۱_۱
۲۴؍اکتوبر	شمس و عطارد	قران	۵_۴
۲۵؍اکتوبر	قمر و مشتری	تثلیث	۱۲_۱۲
۲۶؍اکتوبر	قمر و مریخ	تسدیس	۲۲_۱۱
۲۷؍اکتوبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۹_۱
۲۸؍اکتوبر	قمر و زحل	تربیع	۱۵_۳۱
۲۹؍اکتوبر	قمر و عطارد	تثلیث	۲۱_۳
۳۰؍اکتوبر	شمس و زحل	تسدیس	۹_۱۱
۳۱؍اکتوبر	قمر و عطارد	تربیع	۲۲_۴۴

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۲نومبر	قمر و شمس	تربیع	۲_۴۹
۳نومبر	قمر و عطارد	تسدیس	۵_۴۳
۴نومبر	قمر و زحل	قران	۷_۱۶
۴نومبر	شمس و مریخ	تثلیث	۱۶_۴۸
۵نومبر	قمر و مشتری	تربیع	۱۰_۱۴
۷نومبر	قمر و مریخ	تربیع	۵_۴۱
۸نومبر	قمر و عطارد	قران	۱۰_۵۴
۹نومبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۸_۳۲
۱۰نومبر	قمر و شمس	قران	۴_۳۲
۱۱نومبر	قمر و زحل	تربیع	۲۱_۶
۱۳نومبر	قمر و مشتری	قران	۲_۳۸
۱۴نومبر	قمر و زحل	تثلیث	۹_۱۰
۱۵نومبر	قمر و شمس	تسدیس	۱۴_۴۸
۱۶نومبر	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۱_۱
۱۷نومبر	عطارد و زحل	تسدیس	۴_۵۱
۱۸نومبر	قمر و شمس	تربیع	۴_۱
۱۹نومبر	قمر و زحل	مقابلہ	۲_۴۸
۱۹نومبر	قمر و مریخ	تثلیث	۱۰_۳۷
۲۰نومبر	قمر و مشتری	تربیع	۵_۵۸
۲۰نومبر	زہرہ و مریخ	تربیع	۷_۴۷
۲۱نومبر	قمر و مریخ	تربیع	۱۳_۵
۲۲نومبر	قمر و مشتری	تثلیث	۷_۱۲
۲۳نومبر	قمر و زحل	تثلیث	۶_۲۰
۲۴نومبر	قمر و شمس	مقابلہ	۱۹_۵۹
۲۵نومبر	قمر و زحل	تربیع	۵_۳۳
۲۶نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۸_۲۱
۲۷نومبر	قمر و مریخ	قران	۱۱_۲۳
۲۸نومبر	قمر و عطارد	تثلیث	۹_۵۳
۳۰نومبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۳_۵۷
۳۰نومبر	قمر و عطارد	تربیع	۲۲_۵۶

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	شمس و زحل	تربیع	۱_۵۲
۲دسمبر	زہرہ و مشتری	تسدیس	۱۳_۴۳
۳دسمبر	قمر و عطارد	تسدیس	۱۷_۴۵
۴دسمبر	قمر و مریخ	تربیع	۷_۴۷
۵دسمبر	قمر و مشتری	تسدیس	۱۷_۵۱
۶دسمبر	قمر و زہرہ	قران	۲۴_۳۰
۷دسمبر	عطارد و زحل	تربیع	۲_۳۶
۹دسمبر	مریخ و زحل	تسدیس	۹_۴۸
۱۰دسمبر	قمر و مشتری	قران	۲۰_۳۹
۱۱دسمبر	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۳_۴۷
۱۲دسمبر	زہرہ و مریخ	تثلیث	۴_۴۵
۱۳دسمبر	زہرہ و زحل	تسدیس	۱_۲
۱۴دسمبر	قمر و زہرہ	تربیع	۵_۲۱
۱۵دسمبر	قمر و مشتری	تسدیس	۱۷_۲۰
۱۶دسمبر	قمر و مریخ	تثلیث	۵_۴۷
۱۷دسمبر	قمر و مشتری	تربیع	۲۳_۵۵
۱۸دسمبر	قمر و مریخ	تربیع	۹_۴۳
۱۹دسمبر	قمر و شمس	تثلیث	۲۲_۵۱
۲۰دسمبر	قمر و عطارد	تثلیث	۱_۱
۲۱دسمبر	عطارد و مشتری	قران	۳_۲۳
۲۲دسمبر	عطارد و مریخ	مقابلہ	۲۳_۵۸
۲۳دسمبر	شمس و مشتری	قران	۱۱_۴۵
۲۴دسمبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۵_۴۳
۲۵دسمبر	شمس و مریخ	مقابلہ	۱_۱۶
۲۷دسمبر	مریخ و مشتری	مقابلہ	۱_۲۲
۲۸دسمبر	قمر و مریخ	تسدیس	۱۲_۳۴
۲۹دسمبر	قمر و عطارد	تثلیث	۱۲_۲
۳۰دسمبر	شمس و زحل	تثلیث	۱۸_۵۳
۳۱دسمبر	قمر و مشتری	تربیع	۱_۱
۳۱دسمبر	قمر و شمس	تربیع	۱۳_۲۱

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقتِ نظر
۱۳ر اکتوبر	قمر وعطارد	۷-۷
۱۷ر اکتوبر	عطارد و مریخ	۱-۱۳
۱۹ر اکتوبر	قمر و زہرہ	۳۶-۳
۲۵ر اکتوبر	قمر و مشتری	۱۲-۱۲
۲۷ر اکتوبر	قمر و زہرہ	۱-۹
۲۹ر اکتوبر	قمر وعطارد	۳-۲۱
۴ر نومبر	شمس و قمر	۴۸-۱۶
۹ر نومبر	قمر و مریخ	۳۲-۱۸
۱۴ر نومبر	قمر و زحل	۱۰-۹
۱۶ر نومبر	قمر و زہرہ	۱-۲۱
۱۹ر نومبر	قمر و مریخ	۳۷-۱۰
۲۲ر نومبر	قمر و مشتری	۱۲-۷
۲۳ر نومبر	قمر و زحل	۲۰-۶
۲۸ر نومبر	قمر وعطارد	۵۳-۹
۱۲ر دسمبر	زہرہ و مریخ	۴۵-۴
۱۶ر دسمبر	قمر و مریخ	۴۷-۵
۱۹ر دسمبر	قمر و شمس	۵۱-۲۲
۲۰ر دسمبر	قمر وعطارد	۱-۱
۲۹ر دسمبر	قمر وعطارد	۲-۱۲
۳۰ر دسمبر	شمس و زحل	۵۳-۱۸

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقتِ نظر
کیم اکتوبر	عطارد و زحل	۴۸-۱۱
۲ر اکتوبر	قمر و زہرہ	۲۸-۳
۷ر اکتوبر	قمر و مریخ	۴۳-۹
۱۱ر اکتوبر	قمر و مشتری	۳-۷
۱۶ر اکتوبر	زہرہ و مریخ	۵-۲۳
۲۱ر اکتوبر	قمر و مشتری	۳۰-۶
۲۶ر اکتوبر	قمر و مریخ	۱۱-۲۲
۳۰ر اکتوبر	شمس و زحل	۱۱-۹
۳ر نومبر	قمر وعطارد	۴۴-۵
۱۵ر نومبر	قمر و شمس	۴۸-۱۴
۱۷ر نومبر	عطارد و زحل	۵۱-۴
۳۰ر نومبر	قمر و زہرہ	۵۷-۱۳
۲ر دسمبر	زہرہ و مشتری	۴۳-۱۳
۳ر دسمبر	قمر وعطارد	۴۵-۱۷
۹ر دسمبر	مریخ و زحل	۲۸-۹
۱۱ر دسمبر	قمر و زہرہ	۳۷-۱۳
۱۳ر دسمبر	زہرہ و زحل	۲-۱
۱۵ر دسمبر	قمر و مشتری	۲۰-۱۷
۲۸ر دسمبر	قمر و مریخ	۳۴-۱۲

تربیع

تاریخ	سیارے	وقتِ نظر
کیم اکتوبر	قمر و زحل	۴۰-۱
۸ر اکتوبر	قمر و مشتری	۳۲-۸
۱۰ر اکتوبر	قمر و مریخ	۵۱-۲
۱۵ر اکتوبر	قمر و زہرہ	۱۰-۱۳
۲۳ر اکتوبر	قمر و مشتری	۱-۱۱
۳۱ر اکتوبر	قمر وعطارد	۴۴-۲۲

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲رنومبر	قمروشمس	۲-۳۹
۵رنومبر	قمرومشتری	۱۰-۱۳
۷رنومبر	قمرومریخ	۵-۲۱
۱۱رنومبر	قمروزحل	۲۱-۶
۱۸رنومبر	قمروشمس	۴-۱
۲۰رنومبر	زہرہ ومریخ	۵-۵۸
۲۱رنومبر	زہرہ ومریخ	۷-۴۷
۲۱رنومبر	قمرومریخ	۱۳-۵
۲۵رنومبر	قمروزحل	۵-۳۳
۳۰رنومبر	قمروعطارد	۲۲-۵۶
یکم دسمبر	شمس وزحل	۱-۵۲
۴ردسمبر	قمرومریخ	۷-۴۷
۷ردسمبر	عطاردوزحل	۲-۴۶
۱۴ردسمبر	قمروزہرہ	۵-۲۱
۱۷ردسمبر	قمرومشتری	۲۳-۵۵
۱۸ردسمبر	قمرومریخ	۹-۲۴
۳۱ردسمبر	قمرومشتری	۱-۱
۳۱ردسمبر	قمروشمس	۱۳-۲۱

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۱۸راکتوبر	قمرومریخ	۳-۱۱
۱۹رنومبر	قمروزحل	۲-۲۸
۲۶رنومبر	قمرومشتری	۸-۲۱
۲۲ردسمبر	عطاردومریخ	۲۳-۵۸
۲۴ردسمبر	قمرومشتری	۵-۴۳
۲۵ردسمبر	قمرومریخ	۱-۱۶
۲۷ردسمبر	قمرومشتری	۱-۲۲

قران

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۱۱راکتوبر	قمروشمس	۱۰-۳۰
۱۲راکتوبر	قمروعطارد	۶-۰۰
۱۴راکتوبر	زہرہ وزحل	۹-۵۷
۲۴راکتوبر	شمس وعطارد	۵-۴
۴رنومبر	قمروزحل	۱۰-۵۴
۸رنومبر	قمروعطارد	۱۰-۵۴
۱۰رنومبر	قمروشمس	۴-۳۲
۱۳رنومبر	قمرومشتری	۲-۳۸
۲۷رنومبر	قمرومریخ	۱۱-۲۳
۶ردسمبر	قمروزہرہ	۲۴-۳۰
۱۰ردسمبر	قمرومشتری	۲۰-۳۹
۲۱ردسمبر	عطاردومشتری	۳-۲۳
۲۳ردسمبر	شمس ومشتری	۱۱-۲۵

اوج عطارد

لکھنے پڑھنے والوں کے لئے اہم ترین وقت شرف عطارد کا ہے۔ اس وقت ان لوگوں کے لئے بنائے گئے نقوش خاص افادیت حامل ہوتے ہیں۔ شرف عطارد کا وقت اس سال ۲۷راگست کو صبح ۶ ب ۴ منٹ سے ۲۷راگست شام ۷ بج کر ۳۱رمنٹ تک ہے۔

جن حضرات سے یہ وقت کسی مجبوری کی وجہ سے ضائع ہوجا وہ اپنے عمل اوج عطارد کے وقت کر سکتے ہیں۔

اوج عطارد کا وقت

۲راکتوبر دوپہر ۲ بج کر ۱۳رمنٹ سے ۳راکتوبر صبح ۷ بج کر ۳۱ تک رہے گا۔

☆☆☆

عاملین متوجہ ہوں

شرف قمر

۲۷/ اکتوبر رات ۱۱ بج کر ۳۰ منٹ سے ۲۷/ اکتوبر رات ایک بج کر ۵ تک۔ ۲۳/ نومبر دن ۱۰ بج کر ۵۲ منٹ سے ۲۳/ نومبر دن ۱۲ بج کر ۳۲ منٹ ۔ ۲۱/ دسمبر رات ۹ بج کر ۲۶ منٹ سے ۲۱/ دسمبر رات ۱۱ بج کر ۵ منٹ تک قام شرف حاصل رہے گا۔ ان اوقات میں عاملین مثبت کام کریں انشاءاللہ جلد سے برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۲/ اکتوبر دن ۳ بج کر ۵۳ منٹ سے ۱۲/ اکتوبر شام ۵ بج کر ۴۸ منٹ ۸/ نومبر رات ۹ بج کر ۵۳ منٹ سے ۸/ نومبر رات گیارہ بج کر ۵۳ منٹ ۶/ دسمبر رات ۴ بج کر ۶ منٹ سے ۶/ دسمبر صبح ۶ بج کر ۶ منٹ تک قمر ہبوط ہے گا۔ ان اوقات میں منفی کام کریں۔ باذن اللہ نتائج جلد برآمد گے۔

قمر در عقرب

۱۴/ اکتوبر دن ۱۱ بج کر ۱۳ منٹ سے ۱۶/ اکتوبر رات ۱۲ بج کر ۴۸ منٹ ۱۰/ نومبر دن ۵ بج کر ۴۸ منٹ سے ۱۲/ نومبر صبح ۶ بج کر ۴۸ منٹ تک۔ مبر رات ۱۲ بجے ۹/ دسمبر دن ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ تک قمر برج عقرب میں گا۔ ان اوقات میں عاملین نفرت وعداوت کے کام کریں۔ مثلاً اگر کسی یک دوسرے سے ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے نقوش ان ت میں تیار کریں۔ باذن اللہ نتائج بہت جلد سامنے آئیں گے۔ جائز ت کے درمیان دراڑ ڈالنے کی کوشش نہ کریں ورنہ گناہگار ہوں گے اور اللہ اب کے مستحق ہوں گے۔

تحویل آفتاب

۲۳/ اکتوبر رات ۱۲ بج کر ۴۵ منٹ پر آفتاب برج عقرب میں داخل نومبر رات ۱۰ بج کر ۱۹ منٹ پر آفتاب برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۲/ دسمبر دو پہر ۱۱ بج کر ۲۷ منٹ پر آفتاب برج جدی میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں اپنی اہم خواہشات وضروریات کے لئے دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انشاءاللہ دعائیں قبول ہوں گی۔ ان اوقات میں ختم خواجگان وغیرہ کا اہتمام کریں۔

منزل شرطین

۲۶/ اکتوبر دن ۶ بج کر ۵۴ منٹ۔

۲۱/ نومبر دن ۴ بج کر ۵۴ منٹ۔

۱۹/ دسمبر رات ۱۲ بج کر ۲۲ منٹ۔

چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے سنہری موقعہ۔ اس تاریخ اور اس وقت میں زکوٰۃ کی شروعات کر کے روزانہ بالترتیب حروف تہجی کی ابجد قمری کے حساب سے پڑھتے چلے جائیں۔ ہر حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھنا ہے۔

ستاروں کی رجعت واستقامت

زحل، حالت رجعت، ۱۹/ دسمبر، ۸/ درجہ ۴۲ دقیقہ درجہ حوت۔ شام ۷ بج کر ۴۰ منٹ پر۔

(نوٹ) ہر حال میں کرنے والی ذات حق تعالیٰ کی ہے اس کی مرضی کے بغیر نہ مثبت کام انجام کو پہنچتے ہیں نہ منفی کام۔ لیکن اسباب وعلل کی اس دنیا میں اللہ کی رحمتوں سے وہی لوگ سرشار ہوتے ہیں جو اس کے پیدا کردہ اسباب کو اہمیت دیں اور ہر کام کو صحیح وقت پر انجام دینے کی کوشش کریں۔

❋❋❋❋❋❋❋

عملیات کے لئے اہم ترین اوقات

تسدیس زہرہ زحل

اس نظر سعد کی ابتداء ١٣ر دسمبر کو رات ایک بج کر دو منٹ پر ہوگی۔ کاروباری، زرعی وسائل پنچائتیں، قانونی فیصلوں میں کامیابی وکامرانی کے لئے قرآن پاک کے دل سورہ یٰسین کا خالی البطن لکھ کر باپرہیز گلے میں پہنیں۔ دیگر کسی پھل دار درخت سے بھی دعا کر کے باندھ سکتے ہیں۔

٧٨٦

٥٥٣٥٠	١٤٧٦١٠	١٨٣٥٠
١٢٩١٦٠	یہاں مقصد لکھیں	٩٢٢٥٠
٣٦٩٠٠	٧٣٨٠٠	١١٠٧١٠

تربیع عطارد زحل

اس نحس نظر کی ابتداء یکم اکتوبر دن میں ١١ بج کر ٣٨ منٹ اور ٧ دسمبر رات ٢ بج کر ٣٦ منٹ پر ہوگی۔ حاسدین، مخالفین دشمن کو زیر یا ذلیل کرنے کے لئے سورہ فیل کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کردیں۔

٧٨٦

١٣٦٣	٣٩٠٧	٣٨٨
٣٣١٩	یہاں مقصد لکھیں	٢٣٣٠
٩٧٦	١٩٥٢	٢٩٣١

تسدیس شمس زحل

اس سعد نظر کی ابتداء ٣٠ر اکتوبر صبح ٩ بج کر ١١ منٹ پر ہوگی۔ برائے حصول حاجات، ترقی کشادگی، ہر قسم کے لئے نقش دعا نادعلی بنا کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

٧٨٦

١٦٠٣	١٦٠٦	١٦٠٩	١٥٩٢
١٦٠٨	١٥٩٧	١٦٠٢	١٦٠٧
١٥٩٨	١٦١١	١٦٠٣	١٦٠١
١٦٠٥	١٦٠٠	١٥٩٩	١٦١٠

تربیع زہرہ

اس نحس کی شروعات ٢٠ر نومبر صبح ٧ بج کر ٣٨ منٹ پر ہوگی۔ ناجائز محبت کرنے والوں کے مابین نفاق کے لئے سورہ کوثر کا خالی البطن لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

٧٨٦

٦٨٧	١٨٣٨	٢٢٩
١٦٠٩	یہاں مقصد لکھیں	١١٣٥
٣٥٨	٩١٦	١٣٨٠

تسدیس قمر ومشتری

اس سعد وقت کی شروعات ١٦ر اکتوبر کو صبح ٧ بج کر ٥٣ منٹ ہوگی۔ برائے ترقی، ہر قسم حل المشکلات، حصول دولت وانعامات کے سورہ مزمل کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

٧٨٦

١٧١٩٠	٣٥٨٣٦	٥٧٣٠
٣٠١١٦	یہاں مقصد لکھیں	٢٨٦٥٠
١١٣٦٠	٢٣٩٢٠	٣٣٣٨٦

تسدیس زہرہ وزحل

اس سعد نظر کی شروعات ۱۳ر دسمبر کو رات ایک بج کر ۲ منٹ پر ہوگی۔ دائمی الفت و محبت قائم رکھنے، ناراض زوجین میں صلح صفائی، دوستوں، بہن بھائیوں میں اخوت، محبت بڑھانے کے لئے سورہ یوسف کی آیات محبت یا پھر سورہ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر دو نفل حاجت پڑھ کر دعا کریں کر کے ساعت زہرہ میں ہی درخت انار سے لٹکا دیں اور قرآنی اعجاز ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۴

تسدیس زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی شروعات ۱۶ر اکتوبر رات ۱۱ بج کر ۵ منٹ ہوگی۔ پیار والفت بڑھانے، پسند کی شادی، افسران بالا کو مہربان کرنے تسخیر خلق کے لئے ساعت زہرہ میں سورہ یوسف کا خالی البطن کا نقش لکھ کر بار پر ہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۴

تسدیس زہرہ ومشتری

۲ر دسمبر دو پہر ایک بج کر ۴۳ منٹ پر تسدیس ہوگی۔ واضح رہے کہ علمائے علم عملیات نے نظرات سیارگان کو موثر تسلیم کیا ہے اور موثر تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں ہے۔ گرہن اور چاند گرہن کا گھٹنا بڑھنا سب نظرات کے ماتحت ہی ہے۔ نظرات کی چند قسمیں ہیں لیکن یہ بات معلوم کرنا ضروری ہے کہ ہر ستارہ ہر وقت ایک دوسرے کا ناظر رہتا ہے لیکن تمام نظرات کو موثر تسلیم نہیں کیا گیا ہے اور یہ بات ماہرین علم سے پوشیدہ نہیں۔ غرضیکہ نظرات میں ذیل کی قسمیں موثر مانی گئی ہیں۔ قرآن، تربیع، مثلث،

مطالعہ تسدیس [illegible]
[illegible]
ہر ستارہ سے نظر [illegible] ہوگی۔

وقت نظر [illegible]
قمری اقبال کر اس میں اپنے نام کے اعداد [illegible]
سے ایک مثلث آبی چال سے پر کریں اور اس [illegible]
اور کسی سرخ کاغذ میں لپیٹ کر اور سرخ کپڑے [illegible] رکھیں۔ خدا چاہے تو فتوحات نصیب ہوں گی۔ ہر شخص عزت کی نظر سے دیکھے گا۔ دشمنوں پر فتحیاب ہوگا۔ اگر نقش سفید کاغذ پر لکھ کر چاندی کی انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے عقیق جڑوالیں۔ نقش زعفران سے پر کریں۔ قلم [illegible] شمال کی طرف ہو۔ نقش بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو عدد ہوں ان میں سے ۱۲ عدد کم کر کے بقایا کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں اور ۲ بچیں تو چوتھے خانہ میں ایک زیادہ کریں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تسدیس شمس وزحل

مشکلات دینوی سے نجات حاصل کرنے کے لئے خواہ وہ کسی بھی قسم کی کیوں نہ ہوں تسدیس شمس وزحل میں عمل کریں اس سال یہ نظر ۳۰ر اکتوبر صبح ۹ بج کر ۱۱ منٹ قبل سحر پر قائم ہوگی۔ اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اور دفع امراض، دفع وبا، دفع بلا، دفع دشمن، دفع مصائب اور ناگہانی حادثہ یا خوف سے بچنے کے لئے ایک موثر طریقہ بیان کرتا ہوں۔ جو شخص جس مقصد کے لئے کرے گا کبھی ناکام نہ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الباطن اکیس تسبیح طعام یا آب شیریں پر پڑھ کر دم کریں اور تمام اہل خانہ کو کھلائیں۔ انشاء اللہ اس اسم معظم کی برکت سے تمام گھر والے پناہ میں آجائیں گے اور کوئی بلا یا علت ان تک نہ پہنچ سکے گی۔

یہ عمل کسی بھی وقت شمس وزحل کی تسدیس قائم ہونے پر کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

خبرنامہ

جنگوں پر امریکہ کے کھربوں ڈالر خرچ

واشنگٹن ۱۰ جولائی (اے ایف پی) عراق اور افغانستان میں لڑائیوں پر امریکہ کھربوں ڈالر سے زیادہ کی رقم خرچ کر چکا ہے اور فی الحال اس پر ایک ماہ میں ۱۲ ارب ڈالر کی لاگت آرہی ہے۔

کانگریس ریسرچ سروس (سی آر ایس) نے یہ تازہ اعداد و شمار پیش کئے ہیں۔ نئے اعداد و شمار ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکہ میں عراق جنگ میں بڑے پیمانے پر ہونے والے جانی و مالی نقصانات کے سلسلے میں بھی کافی بحث ہورہی ہے۔ رپورٹ میں آئندہ برسوں میں امریکی فوج کی مہمات پر ہونے والے اخراجات کی بھی جھلک دکھائی گئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں ۲۰۱۷ تک ۳.۴ کھرب امریکی ڈالر خرچ ہوں گے۔ [illegible] ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کو ہونے والے ہوائی حملے کے بعد افغانستان کے خلاف مہم شروع ہونے سے لے کر اب تک دونوں جنگوں اور پوری دنیا میں امریکی ٹھکانوں کی سیکورٹی پر ۶۱۰ ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔ اس رپورٹ کو گزشتہ ماہ کے آخر میں دوبارہ اپڈیٹ کیا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عراق پر اب تک ۴۵۰ ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔

حماس پر القاعدہ کو پناہ دینے کا الزام

غزہ میں پیر جمانے کا موقع فراہم کر رہا ہے (محمود عباس)

روم۔ ۱۰ جولائی (رائٹر) فلسطینی صدر محمود عباس نے آج کہا کہ فلسطین کا اسلام پسند گروپ حماس القاعدہ کو پناہ دے کر اسے غزہ میں پیر جمانے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ حماس کو جس نے گزشتہ ماہ صدر محمود عباس کی حامی فورسیز سے غزہ کو اپنے مکمل اختیار میں لے لیا ہے۔ القاعدہ کے دوسرے نمبر کے لیڈر ایمن الظواہری نے بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور کہا ہے کہ وہ امریکی مفادات کے لئے کام کر رہا ہے۔ صدر محمود عباس نے اٹلی کے سرکاری ٹیلی ویژن آر اے آئی سے ایک انٹرویو میں کہا کہ حماس کے ذریعہ القاعدہ غزہ میں داخل ہو رہا ہے۔ ایک ہفتہ کی لڑائی کے بعد اپنی سیکورٹی فورسز کے غزہ سے نکال دیئے جانے کے بعد صدر محمود عباس نے حماس کی قیادت والی حکومت کو برطرف کر کے ایمرجنسی حکومت قائم کر لی ہے۔

میں شہادت کو ترجیح دوں گا۔ مولانا رشید غازی

مولانا غازی رشید نے یہ کہتے ہوئے خود کو حکام کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ وہ شہادت کو ترجیح دے گا۔ اس نے کہا کہ مجھے اور میرے پیروکاروں کو امید ہے کہ ہماری شہادت ایک اسلامی انقلاب کی نقیب ہوگی۔ غازی نے بات چیت کی ناکامی کے اعلان کے بعد جیوٹی وی کو ٹیلی فون کے ذریعہ بتایا کہ حکومت سنجیدہ نہیں ہے۔ وہ خوں ریزی چاہتی ہے۔ اس سے پہلے سیکورٹی دستوں نے کہا کہ ہم اس خدشہ کے پیش نظر کہ احاطہ میں بچے اور عورتیں بھی ہیں، بھرپور حملہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اس دوران میجر ارشد نے بتایا کہ جنگجو شدید مزاحمت کر رہے ہیں اور ہلکے ہتھیاروں اور گرینیڈ کا استعمال کر رہے ہیں۔ دریں اثنا ۲۰ بچے فائرنگ کے دوران احاطہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

TILISMATI DUNIYA
(URDU MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)
طلسماتی دُنیا
R.N.I. 66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

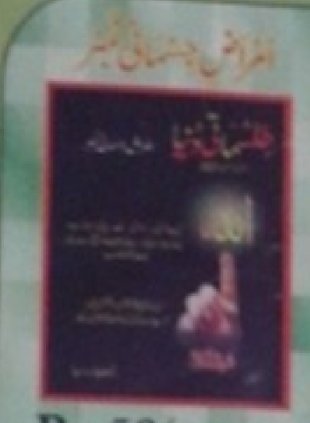
ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے خصوصی نمبرات

ہمزاد نمبر



Rs.50/=

امراض جسمانی نمبر



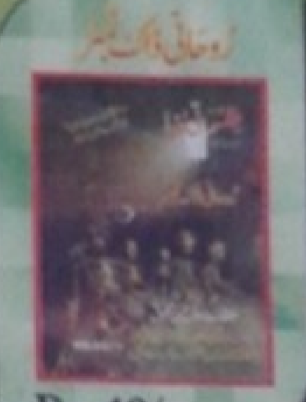
Rs.50/=

استخارہ نمبر



Rs.50/=

روحانی ڈاک نمبر



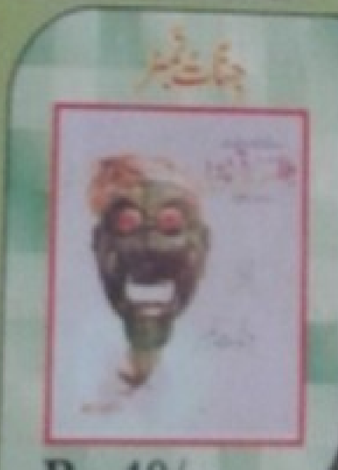
Rs.40/=

روحانی مسائل نمبر



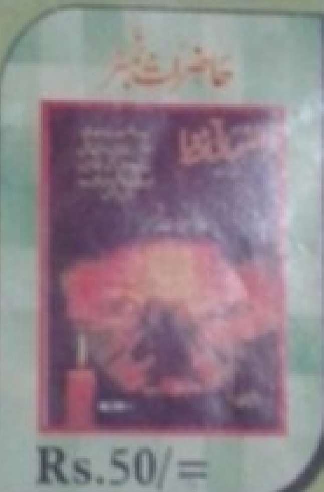
Rs.50/=

جنات نمبر



Rs.40/=

حاضرات نمبر



Rs.50/=

شیطان نمبر



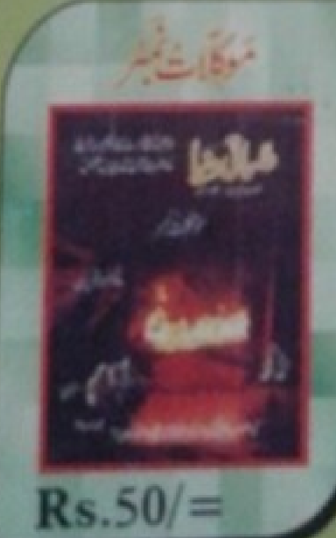
Rs.40/=

جادو ٹونا نمبر



Rs.60/=

موکلات نمبر



Rs.50/=

خاص نمبر



Rs.50/=

عملیات محبت نمبر



Rs.80/=